

URDU NOVEL BANK

عشق دیاں زنجیراں از قلم عائشہ مغل مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کر دیں۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : [92 306 1756508](https://www.whatsapp.com/channel/002991756508)

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرسیان آج میں آپ کو لینے نہیں آؤں گا میں ڈرائیور کو بھیج دوں گا " سدید نے گاڑی روکتے ہوئے کہا۔

بھائی بس آپ نے مجھے لینے آنا ہے میں ڈرائیور کے ساتھ نہیں آؤں گی اگر آپ نے مجھے لینے نہیں آنا تو مجھے واپس گھر لیتے جائیں " پرسیان ضدی انداز میں بولی۔

" بیٹا میں نہیں لینے آسکتا میں صمید کو بھیج دوں گا "

صمید بھائی مجھے سب کی طرح ڈانٹ دیتے ہیں مجھے بس آپ نے خود لینے آنا ہے وہ منہ پھلائے کہنے لگی۔ اس نے کبھی سدید کے علاوہ کسی سے ضد نہیں "

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

لگائی تھی۔

اوکے بچے میں ٹائم نکال کر خود ہی آجاؤں گا لینے اگر لیٹ ہو گیا تو آپ ویٹ کر لینا " وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

او سو سویٹ بھائی " وہ مسکراتی ہوئی گاڑی سے اتر کو یونی میں داخل ہوئی وہ اپنے بھائی کے سامنے جتنی بہادر بن لیتی جتنا مسکرا لیتی وہ اتنی ہی کمزور اور لڑٹی

URDU NOVEL BANK

ہوئی تھی وہ چلیت جا رہی تھی ہمیشہ کی طرح وہ بہانے سے اس کے ساتھ چلنے لگ گیا تھا وہ ڈرتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی ۔

ہیلو ڈیئر آج اتنی لیٹ کیوں آئی ہیں " وہ اس کے ساتھ چلتا ہوا بول رہا تھا " لیکن وہ کوئی جواب نہیں دے رہی تھی ۔

یار تم سے ایک دفعہ بات کرنی ہے بات کیوں نہیں سنتی " حازق نے اس کی کلائی پکڑ کر روکا اس نے اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کی ۔

چھوڑیں مجھے میں بھائی کو بتا دوں گی " وہ اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رہی تھی ۔

میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا " وہ اس کے کلائی اور زور سے پکڑتا ہوا بولا وہ جو ہمیشہ شوق سے چوڑیاں پہنے رکھتی تھی وہ ٹوٹ رہی تھیں اس کے آنسو دیکھ کر حازق نے اس کی کلائی چھوڑ دی وہ وہاں سے تیز تیز قدم بڑھاتی ہوئی چلی گئی حازق مسکراتا ہوا اس سے دیکھنے لگ گیا تھا ۔

URDU NOVEL BANK

یار کیوں۔ تنگ کرتے ہو اس کو جانتے ہو وہ اسمائیل شاہ کی بیٹی ہے " حازق کا دوست اس کے پاس آکر کہنے لگا۔

ہا ہا ہا اگر وہ اسمائیل شاہ کی بیٹی ہے تو میں بھی فرقان شاہ کا بیٹا ہوں کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا اور تم جانتے ہو وہ اپنے باپ ہو کتنی پیاری ہے " وہ طنزیہ انداز میں ہنسا تھا وہ جانتا تھا اس کا باپ اس سے بلاتا تک نہیں ہے وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔

یار سیئرس مجھے ڈر لگتا ہے نہ چھیڑا کر اس کو اگر اس نے اپنے۔ بھائی وہ بتا دیا تو اس کے بھائی نے ہماری ہڈیوں کا قیمہ بنا دینا ہے " وہ اپنے دوست کی بات سن کر ہنسنے لگ گیا تھا۔

نار وہ بس اتنا کہہ سکتی ہے بھائی کو بتا دوں گی لیکن وہ کچھ نہیں بتا سکتی فکر " مت کر جب تک تیرا بھائی ساتھ ہے

URDU NOVEL BANK

اچھا پھر لے ہنگے بعد میں ہڈیاں پسلیاں ترٹوا لینا " اس کا دوست گویا کانوں کو ہاتھ لگا رہا تھا۔

"تو تو بہت ڈرتا ہے پر میں نہیں ڈرتا"

"اچھا پھر اس سے شادی کرے گا"

ہاں محبت کرتا ہوں تو شادی تو کروں گا چاہے رشتہ مانگ کر کروں یا پھر اس سے اٹھا کر شادی کروں بہو تو شاہ خاندان کی بنے گی " وہ ہسنتے ہوئے بول رہا تھا اس کا دوست اس کے چہرے پر چھائی گہری مسکراہٹ دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

★★★

وہ کلاس میں خاموش۔ سے بیٹھی ہوئی کتاب کو دیکھ رہی تھی آنسو ٹوٹ کر گر رہے تھے وہ کبھی یہ نہیں بتا سکتی تھی وہ حازق سے زیادہ اس سے چاہتی ہے اس سے اپنے بھائی سے ڈر لگتا تھا وہ کتنی اس سے محبت کرتا تھا اس سے زیادہ وہ۔ غصہ کا تیز تھا وہ اپنی کلائی پر ہاتھ پھیرنے لگی تھی اس نے چیئر کی بیک

URDU NOVEL BANK

سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیں اس وقت ساری کلاس خالی تھی اور اس کا کوئی دوست بھی نہیں تھا یونی میں -

اسمائیل شاہ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے بڑا بیٹا سدید اس سے چھوٹا صمد اور سب سے چھوٹی پرسیان جو کے سدید سے دس سال چھوٹی ہے -

پرسیان کو یوں محسوس ہوا جیسے کوئی اس سے دیکھ رہا ہے اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور سامنے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو کمینگی سے اس کو دیکھ رہا تھا اس سے دیکھتے ہی پرسیان کے تن بدن میں آگ لگ جاتی تھی وہ غصہ میں اپنا بیگ اٹھاتی ہوئی جانے لگی اس سے پہلے وہ پرسیان ہا بازو پکڑتا وہ اس سے دھکا دیتی ہوئی وہاں سے باہر آگئی موسم کافی خوشگوار تھا وہ گراؤنڈ میں آکر بیٹھ گئی اس کی نگاہوں کو کسی کی تلاش تھی وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی وہ اس سے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا اچانک سے اس کا موبائل بجنے لگا اس نے دیکھا فاریہ کا نام جگمگا رہا تھا اس نے کال پک کی -

URDU NOVEL BANK

یار پریشان کہاں مصروف تھی جب سے کال کیوں نہیں پک کر رہی تھی یار میری سدید سے بات کروا دو " وہ جلدی جلدی میں بول رہی تھی ۔

کیا ہو گیا ہے بھائی کا آپ سے کوئی جھگڑا ہوا ہے کیا وہ کہہ رہے تھے انھوں نے آپ سے بات نہیں کرنی ۔

یار وہ ڈنر کا بولتا تھا میں نہیں گئی تو اس وجہ سے ناراض ہو گیا ہے میں تو بابا کی وجہ سے نہیں جاتی "۔ وہ منہ بناتی ہوئی بولی ۔

بھابھی اس میں کیا برائی ہے آپ بھیا کے ساتھ جاتی نہ آپ کا شوہر ہے نکاح ہوا ہوا ہے " وہ اس سے باتیں کر رہی تھی فاریہ نے اس سے پکارا ۔

پریشان کیا ہوا ہے تم اداس لگ رہی ہو بابا نے کچھ کہا ہے یا بھیا نے اگر "بھیا نے کچھ کہا ہے تو مجھے بتاؤ ابھی اس کی خبر لیتی ہوں۔

نہیں بابھی کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں میں بھیا ہو بول دوں گی وہ آپ سے بات کر لیں گے " وہ مسکراتی ہوئی بولی ۔



وہ اپنی گلاسز اتارتا ہوا چہرے پر سنجیگی سجائے خوبصورت سی راہداری سے چلتا ہوا جا رہا تھا ارد گرد ہاتھوں۔ میں گنز پکڑے کارڈز کھڑے ہوئے تھے اس کے چہرے پر بلا کی سنجیگی تھی جب اچانک سے پیچھے سے حازق اچھل کر اسکے کندھوں کے گرد بازو حائل کر لیئے۔

حازق یہ کیا پاگل پن ہے " اس کے چہرے کی سنجیگی ایک پل میں غائب ہو گئی وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا۔

یار میں تجھے بتا نہیں سکتا میں کتنا خوش ہوں " حازق ہنستا ہوا بولا۔

تو مجھے اپنی خوشی اندر چل۔ کر بتا دیکھ کیسے سب تجھے دیکھ رہے ہیں " وہ دونوں گیسٹ روم میں داخل ہوئے وہ گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھ گیا۔

یار کسی دن توں میرے کندھے توڑ دے کا " وہ صوفے ہی بیک سے ٹیک لگائے بولا۔

URDU NOVEL BANK

یار آج میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا مجھے ایسا لگا تھا وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے اتنا طیار آ رہا تھا اس پر دل کیا سینے سے لگا لوں پھر ڈر گیا کہیں تھپڑ ہی نہ پڑ جائے " حازق کی بات سن کر اس نے ہسنتے ہوئے حازق کو کشن مارا۔

یار توں نے تو میرا مزاق ہی بنانا ہوتا ہے " حازق ناک پھلا کر اس سے دیکھنے لگا۔ یار تجھے پتہ ہے نہ بابا کا انوہں نے نہیں کرنی شادی تمہاری خاندان سے باہر وہ انسے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا۔

بھئی گھر میں سب کا لاڈلہ ہوں اتنا تو کر دیں گے نہ ورنہ تم کس لیئے ہو " وہ شازر کی گال کھینچ کر بولا۔

مکھن نہ لگا مجھے " وہ اپنی گال سہلا کر بولا۔

ویسے توں بھی کوئی لڑکی پسند کر لے " وہ اس کو چھیڑتے ہوئے کہنے لگا۔

بکواس مت کر حازی تھپڑ کھائے گا مجھ سے۔

URDU NOVEL BANK

یار شاذ سچ میں وہ بہت حسین ہے جی چاہتا ہے اسے سب سے چھپا۔ لوں اس کی معصوم سی آنکھیں میں کبھی اس سے رونے نہیں دوں گا وہ بہت ہی نازک سی ہے کانچ کی گڑیا "حازق بے خودی میں بول رہا۔ تھا اس کی سیاہ آنکھیں چمکنے لگی تھیں وہ خود بہت حسین تھا مگر شاذ سے کم تھا شاذ کی گرے آنکھیں اس کے حسن میں چار چاند لگا دیتی تھیں پھر ہنستے ہوئے گالوں کی۔ پڑنے والے گڑھے۔

حازق اگر وہ تجھے نہ ملی تو "اس نے تجسس سے پوچھا۔"

مر جاؤں گا "اس نے سادہ لہجے میں کہا۔"

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پاگل ایسے نہیں کہتے اللہ نہ کرے کبھی تمہیں کچھ ہو "وہ سنجیدگی سے بولا۔"

ہاں یہ بات بھی ٹھیک ہے میں مر گیا تو بے چاری میرے بنا زندہ کیسے رہے گی وہ ہنس کر بولا۔"

خیالی پلاؤ پکا رہا "شاذ بڑبڑایا حازق نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔"



سارے دُور کر رہے تھے ساتھ ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے اتنے میں سدید آکر بیٹھا۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں بابا جانی " وہ پرسیان کی پلیٹ سے ناشتہ کرتا ہوا بولا " اسمائیل شاہ نے ہمیشہ کی طرح اس سے گھور کر دیکھا۔

بابا جانی میں نے کل آپ کو فرقان شاہ والا کیس بتایا تھا وہ سب کچھ ایک غلطی سے ہوا تھا کچھ بڑا ایشو بنانے کی ضرورت نہیں ہے " وہ سنجیگی سے بولا۔

کھانا کیوں نہیں کھا رہی " وہ پرسیان کو اپنے خیالوں میں گم دیکھ کر بولا۔ " visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

نہیں بھیا کھا رہی ہوں " وہ بنا ارد گرد دیکھے بولی۔ " www.urdu-novelbank.com

پرسیان بچے آپ سڈی پر دھیان نہیں دے رہیں " وہ اس سے سمجھا رہا تھا۔ " www.urdu-novelbank.com

بہت پڑھ لیا اس نے میرے خیال میں اب اس کی شادی کر دینی چاہیے اس کے بابا سنجیگی سے بولے۔

URDU NOVEL BANK

پرسیان نے سدید کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلاتی ہوئی چلی گئی۔

اس کی آنکھوں میں نمی تیر آئی جس سے گاہوں تک آنے میں دیر نہیں لگی تھی سدید نے گھور کر اپنے باپ کی طرف دیکھا جس بات سے وہ دور بھاگتی تھی وہ اتنا ہی اس بات کا ذکر کرتے تھے۔

میری جان کوئی آپ کی شادی نہیں کرے گا میں یوں نہ " وہ اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا۔

visit for more novels:

" بگاڑو اس کوتا کے یہ اپنے شوہر کا سخت لہجہ بھی برداشت نہ کر سکے "

اسمائیل شاہ نے غصہ میں کہا ان کی بات سن کر پرسیان وہاں سے روتی ہوئی اٹھ کر چلی گئی۔

بابا کیوں وہ بات بار بار دہراتے ہیں جس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے اگر وہ شخص پرسیان کے قابل ہوتا تو میں خود اس کے پاس چھوڑ آتا پرسیان کو وہ میری

URDU NOVEL BANK

بہن کے قابل نہیں تھا اور ویسے بھی بابا میں نے اس کی تربیت کی ہے اس کے خرچے میں اٹھاتا ہوں اس سے پالا میں نے ہے تو پھر شادی کرنے کا حق بھی میں ہی رکھتا ہوں اس کے لیے کیا غلط ہے کیا درست ہے میں اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔ اور ہاں بابا جانی ایک بات سن لیں آپ لوگوں نے بس پیدا کیا ہے بس اسی بات کی بیٹی ہے وہ آپ کی ورنہ آپ نے تو نوکروں کے حوالے کر دی تھی کیونکہ آپ کو تو بیٹی چاہیے ہی نہیں تھی " وہ سنجیدگی سے یہ سب کچھ بول کر چلا گیا۔ اسمائیل شاہ غصہ میں اپنے فرمانبردار بیٹے ہو دیکھ رہے تھے جو غصہ میں انھیں کھری کھری سنا کر گیا تھا ربانہ بیگم اس سے غصہ میں دیکھ رہی تھی صمید مزے سے اپنی بریانی کے ساتھ انصاف کر رہا تھا جیسے اس سے ان سب سے غرض ہی نہیں تھی

★★★

مجھے آپ روتی ہوئی بالکل بھی اچھی نہیں لگتیں " وہ روم میں داخل ہوتا ہوا پرسیان سے کہنے لگا اس نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیئے۔

URDU NOVEL BANK

کیوں اتنا رو رہی ہو میں۔ نے کہا ہے نہ کوئی بھی نہیں کرے گا تمہاری "سدید
اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا۔

پر بھیاں آپ نے تو پہلے بھی ایسے ہی کہا تھا اور بابا نے ---- اس نے اپنی بات
ادھوری چھوڑ دی۔

میری جان رونا بند کرو نہ میں نے اگر تمہاری شادی تمہاری مرضی کے خلاف ہی
کرنی ہوتی تو کبھی بابا کے منع کرنے کے باوجود ڈپورس نہ دلواتا اور میں آپ کی
مرضی کے بنا کچھ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ ویسے میرا بچہ شادی کرنا کیوں نہیں چاہتا
سب لڑکے ایک جیسے نہیں ہوتے کچھ آپ کے بھائی جیسے اچھے بھی ہوتے
ہیں " وہ اپنا کالر اکڑا کر بولا۔

جی نہیں میرا بھائی لا جواب ہے " وہ ہنس کر۔ بولی۔ "

اچھا مجھے بتاؤ شادی کیوں نہیں کرنی کسی کو پسند کرتی ہو کیا " وہ نرمی سے
پوچھنے لگا اس کی آنکھوں کے سامنے اچانک سے حازق کا چہرہ آگیا۔

URDU NOVEL BANK

نہیں میں تو کسی کو نہیں پسند کرتی " وہ ذبردستی مسکراتی ہوئی بولی۔ اتنے میں
سدید کا موبائل بچنے لگا۔

اوہ آپ کی بھابھی کی کال آرہی ہے میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک " وہ سرگوشیانہ
انداز میں مسکرا کر کہتا ہوا چلا گیا پرسیان نے آنکھیں بند کر کے بیک کراؤن سے
ٹیک لگالی۔

★★★

ماں یہ بابا جانی کدھر ہیں " حازق چیئر پر بیٹھتا ہوا بولا۔

بابا جانی شہر جانے کی تیاری کر رہے ہیں " جواب شاہ ویز کی طرف سے آیا۔

او اچھا اچھا! ویسے ماں بابا جانی پر دھیان رکھا کریں مجھے لگتا ہے بابا جانی کو شہر
میں عشق ہو گیا ہے اس وجہ سے اپنی معشوقہ سے ملنے جاتے ہیں " وہ
بے دھیانی میں بولے جا رہا تھا شاویز نے گلا کھنکار کر اس سے پیچھے دیکھنے کا
اشارہ کیا حازق نہ سمجھی کے عالم میں اپنی بک بک پھر سے کرنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

بابا جانی اپنے لاڈلے کو سمجھا لیں میرے ساتھ مذاق مت کرے " وہ حازق کو گھورتا ہوا بولا ۔

اچھا سب خاموشی سے کھانا کھاؤ " دردانہ بیگم نے نرمی سے کہا ۔

ماں کچھ پل کی زندگی ہے بندہ کھل کر انجوائے کرے " حازق نے ہنس کر کہا ۔

توں نے تو آبِ حیات ہی رکھا ہے ہمیں مار کر مرے گا " شاویز نے ہنس کر کہا ۔

اچھا شاویز بھائی میری برتھ ڈے آرہی ہے مجھے کیا گفٹ دیں گے " حازق نے نرمی سے پوچھا ۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

" شاویز بھائی آپ تو بولا ہی نہ کریں یہ کوئی نہ کوئی فرمائش کر دیتا ہے آپ سے شاذر جو کب سے خاموش بیٹھا ہوا تھا ہنس کر بول پڑا ۔

یار لاڈلہ بھائی ہے مجھے نہیں بولے گا تو کس کو بولے گا " شاویز نے حازق کا ساتھ دیا ۔

URDU NOVEL BANK

بگاڑو جناب کو "شاذر سنجیدہ ہو کر بولا۔"

بابا جانی دیکھ رہے ہیں شاذر بھائی مجھ سے جیلر ہو رہے ہیں انھیں ایک بیوی
لا دیں تاکہ اس سے جیلر ہوں مجھ سے نہ ہوں "حازق منہ بنا کر بولا

کیوں میں نے بھلا کیوں اپنی بیوی سے جیلر ہونا۔"

کیونکہ وہ آپ سے زیادہ آپ کے بچوں سے پیار کرے گی پھر آپ نے بھی
جیلر ہونا "وہ ہسنتے ہوئے بولے جا رہا تھا اور فرقان شاہ خونخوار نظروں سے گھور
رہے تھے اس کی بات سن کر شاذر کا چہرہ لال ہو چکا تھا۔

visit for more novels:

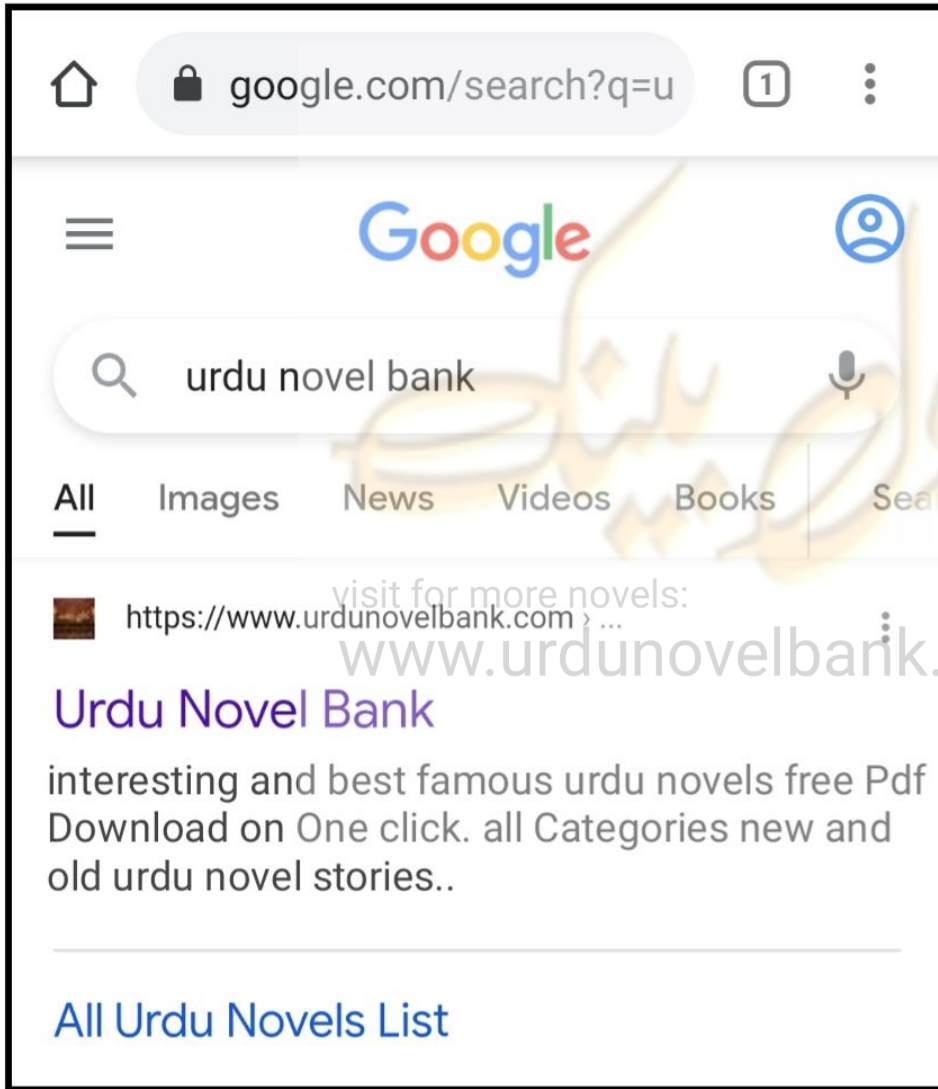
www.urdu-novelbank.com
بڑی بے شرم اولاد دی ہے خدا نے مجھے "فرقان شاہ دانت پیس کر بولے۔"

بابا جانی اس میں بے شرمی والی کیا بات ہوئی اگر شادی ہوگی تو بچے توں ہوں
گے نہ "اس کی بات سن کر سب گھورنے لگے اس نے پلیٹ میں کانٹا پھینکا
اور غصہ میں اٹھ کر چلا گیا۔

★★★

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرسیان یہاں کیا کر رہی ہو میں نے منع کیا تھا نہ باہر مت آنا " صمید نے ا " ڈسے باہر دیکھ کر اس کی اچھی خاصی کلاس لگا دی ۔

وہ میں تو سدید بھائی کو دیکھ رہی تھی " وہ نگاہیں جھکا کر بولی ۔

وہ سیلون پر تشریف لے گئے ہیں اب تم مجھے باہر نظر مت او دیکھ نہیں رہی " وکر ڈیکوریشن کا کام کر رہے ہیں " وہ صمید کی بات سن کر منہ بناتی ہوئی کمرے میں آگئی ۔

یہ صمید بھائی سے بات کرنا ہی تو فضول ہے ان سے اچھا تو وہ یونی کا بدمعاش " لڑکا ہے کتنے کھڑوس ہیں یہ تو ۔۔۔ ہر وقت ہی شک کرتے ہیں ۔۔۔۔ میں نے ان کی بندر جیسی شکل والے دوست دیکھ کر کیا کرنا ہے " وہ خود سے باتیں کرتی ہوئی اپنی جیولری دیکھ رہی تھی ۔

پھر اس نے گہری سانس لے کر موبائل نکال کر سدید کا نمبر ڈائل کیا پہلی ہی بیل پر اس کی کال پک کر لی گئی ۔

URDU NOVEL BANK

سید بھیا آپ مجھے بنا بتائے کہاں چلے گئے ہیں ابھی تک آپ نے مجھے درس " اور جیولری بھی سلیکٹ کر کے نہیں دی بس جہاں بھی ہیں آجائیں۔ بندر کی شکل والے صمید بھائی نے آپ کے چہرے میں میری بے عزتی کر دی " وہ معصومیت سے منہ بناتی ہوئی بول رہی تھی۔

اچھا تم پریشان مت ہو میں کچھ دیر میں آتا ہوں " سید نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی۔

وہ ڈیس دیکھ رہی تھی اس کا پھر سے موبائل بجنے لگا تھا اسے لگا سید کی کال ہو گی اس نے بنا دیکھے ہی کال پک کر لی اور پھر سے بولنے لگی

اب ہوئی بہانہ نہیں بنانا آپ نے بس جلدی سے آجائیں اور مجھے ڈیس کی " سلیکشن کر کے دیں۔

URDU NOVEL BANK

آپ کو لہنگا بہت اچھا لگے گا بارات پر بلیک ساڑھی میں غضب لگو گی ولیمے پر " وائٹ میکسی ڈالیئے گا " دوسری طرف آنے والی آواز نے پرسیان کو ساکت کر دیا تھا۔

ہیلو کدھر گم ہو گئی ہیں مجھ سے بات کریں " دوسری طرف سے دوستانہ انداز " میں کہا گیا اس نے جلدی سے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے موبائل بند کر دیا تھا اس کا سارا جسم ہی کانپنے لگ گیا تھا پرسیان نے جلدی سے اس کا نمبر بلاک کر دیا اس نے نگاہیں اٹھا کر ڈریسز کی طرف دیکھا تو بے ساختہ لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ ساڑھی اٹھا کر دیکھنے لگی تھی وہ نہ جانے کب سے اپنے خیالوں میں گم تھی جب سید کمرے میں داخل ہوا۔

بھیا آپ اتنی جلدی آ بھی گئے ہیں " وہ ہنستی ہوئی بولی۔ "

"ایسا ہو سکتا ہے میری شہزادی مجھے بلائے اور میں نہ آؤں دیکھاؤ مجھے ڈریسز میری شہزادی کو کیا پرشانی ہو رہی " وہ دیکھنے لگا تھا اس کے کپڑے۔۔



URDU NOVEL BANK

یار کیوں اتنا خوش ہے بھئی مجھے بھی تو کچھ بتا " شاذر کب سے اس کے پاس " بیٹھا اس سے پوچھ رہا تھا ۔

" نہیں بتاؤں گا "

یار حازق بس ہو گئی نہ میری پلیز بتا دے نہ مجھے اب کیوں تنگ کر رہا " شاذر " تجسس سے پوچھنے لگا ۔

" اچھا بتا رہا ویں نہ میری اس سے بات ہوئی ہے بس اتنا ہی اور اب کیا بتاؤں " حازق مسکراتا ہوا کہنے لگا ۔

visit for more novels:

یار مجھے اس کی تصویر ہی دیکھا دے کوئی میں بھی دیکھوں اخروی چیز کیا ہے " جس نے میرے بھائی کو پاگل بنا رکھا ہے " شاذر ٹانگ پر ٹانگ رکھتا ہوا بولا ۔

میں اس سے تصویر نہیں مانگ سکتا " حازق شرما کر بولا ۔

شاذر اس سے جانچتی نظروں سے دیکھ کر بولا ۔

" کیوں نہیں دیکھا سکتا "

URDU NOVEL BANK

بھائی میرے پاس ہی ایک پک ہے نہ وہ نہیں دیکھانی بس میرے ساتھ اس " سے دلہن بنا دیکھ لینا " حازق لال ہوتا ہوا بولا اور شاذر کو ہنسی آرہی تھی جیسے وہ لڑکیوں کی طرح شرما رہا تھا ۔

" یار میں بابا سے بات کرتا ہوں لڑکے کو محبت ہو گئی ہے شادی کرو اس کی " شاذر نے ہنستے ہوئے کہا ۔

او یار کیوں مجھ غریب کو شادی سے پہلے ہی بیوہ کرنے پر تلا ہوا ہے بابا جانی " نے کاٹ کے رکھ دینا ہے مجھ معصوم کو آپس کی بات ہے مجھے بہت ڈر لگتا ہے بابا جانی سے ویسے میری اس کے ساتھ شادی ہو جائے گی " سارے خواب سجانے کے بعد وہ معصومیت سے کہنے لگا ۔

یار توں پریشان نہ ہو میں خود بابا جانی کو منالوں گا ویسے بھی بابا جانی میری بات " سب سے زیادہ مانتے ہیں " شاذر نے ہنس کر کہا ۔

URDU NOVEL BANK

او ہیلو مسٹر بابا جانی میری بات زیادہ مانتے ہیں میں تو ان کا لاڈلہ ہوں " حازق " نے کالر جھاڑا ۔

اچھا سہی ہے پھر میں تیری شادی ہی نہیں ہونے دوں گا " شاذ نے اسکی " کمر میں مکہ رسید کیا ۔

شاویز ایک دم سے کمرے میں داخل ہوئے دونوں یوں خاموش ہو گئے جیسے انھیں کوئی سانپ سونگھ گیا ہو ۔

میرے آتے ہی دونوں کی زبانیں بند کیوں ہو گئی ہیں ۔ ایسی کون سی باتیں ہو " رہی تھیں جو میرے سامنے نہیں ہو سکتی تھیں " شاویز صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا وہ دونوں جانتے تھے اگر شاظوز ہو ان کے ارادے پتہ چل گئے تو ان کی خیر نہیں تھی اس وجہ سے دونوں نے جواب نہ دیا ۔ شاویز نے ہنستے ہوئے ایان موبائل اٹھایا جو وہیں پڑا ہوا تھا جس میں دونوں کی باتیں ریکارڈ ہو چکی تھیں " اب دیکھتا ہوں کیسے تم دونوں مجھ سے باتیں چھپاتے ہو " وہ ہنس کر بولا ۔



URDU NOVEL BANK

قہ ٹرولنگ بیگ گھسیٹتا ہوا اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا اس نے جیسے ہی دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا دروازہ کھلتا چلا گیا سب کچھ یہاں ویسا ہی لگ رہا تھا جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا کچھ بدبا ہوا نہیں لگ رہا تھا وہی ویران گھر ہر طرف خاموشی جیسے اس گھر میں کوئی نہ رہتا ہو کسی شخص کی تلاش تھی اس کی نگاہوں کو وہ تھک ہار کر آکر بیڈ پر بیٹھ گیا وہ اس جگہ واپس نہیں آنا چاہتا تھا مگر اسے زبردستی بلایا گیا تھا بہت سی بھیانک یادوں نے اس سے گھیر لیا تھا وہ نہ واہس آنے کے لیے گیا تھا مگر اس سے واپس آنا پڑا اس سے لگ رہا تھا کوئی اس کے روک میں ہو گا کو اس کے انتظار میں ہو گا پھر اچانک ہی خیال آیا جس سے انے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا وہ کیوں اس کا انتظار کرتی جس سے وہ اپنے نام سے باندھ کو چھوڑ گیا تھا وہ کیوں اس کے لیے بیٹھی ہو گی پر وہ کہاں ہو سکتی ہے وہ اپنی سوچوں میں مگن تھا جب نوکرانی نے آکر اسے اطلاع دی بڑے صاحب آپ کو بلا رہے ہیں وہ کسی سے ملنا نہیں چاہتا تھا مگر مجبور ہو کر اس سے اٹھ کر جانا پڑا وہ کمرے میں داخل ہوا۔

URDU NOVEL BANK

بابا آپ نے بلایا تھا، " وہ صوفے پر ان کے برابر بیٹھ کر بولا۔ "

" واپس آئے ہو اتنے سالوں بعد ملنے بھی نہیں آئے باپ وہ بھول گئے ہو کیا " وہ اس کا کندھا تھپک کر بولے۔

نہیں بابا کیسی باتیں کر رہے ہیں بس تھک گیا ہوں اس وجہ سے سوچا تھا " فریش ہو کر آپ کے پاس آؤں گا " وہ وضاحت دیتا ہوا بولا۔

اچھا ٹھیک ہے جا کر آرام کرو صبح بات ہوگی تم سے " وہ یہ کہہ کر اٹھ کر چلے گئے وہ اٹھ کر۔ اپر کی طرف جانے کفالگر سامنے سے آتی لڑکی سے اس کی ٹکر ہو گئی اس سے پہلے کے وہ گرتی اس نے اپنے مضبوط بازوؤں میں اس سے تھام لیا وہ لڑکی جلدی سے اس کو دھکا دے کر سیدھی ہوئی اور وہاں سے چلی گئی وہ اس سے جاتا ہوا دیکھنے لگا۔

بوا بات سنئیں یہ وہی لڑکی ہے جس سے میرا نکاح ہوا تھا " وہ ملازمہ سے پوچھنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

جی شاہ جی یہ وہی لڑکی ہے جس کے ساتھ آپ کا نکاح ہوا تھا " وہ ملازمہ " اس کی بات کا جواب دے کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔ وہ لان میں آگیا مگر اس کا دل بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا وہ بالکل اس گھر میں خود کو تنہا محسوس کر رہا تھا۔

کیا وہ نہیں جانتی میں اس کا شوہر ہوں جب اس گھر میں میرے نام کے " ساتھ جوڑ کر اس سے لایا گیا تھا وہ ایسی تو نہیں تھی اس کے تو اپنے گھر والوں کو اس کی پرواہ نہیں ہے وہ تو میرے سپرد تھی میں غلط کر رہا ہوں اس کے ساتھ کتنے سال اس نے اکیلے گزارے ہیں اس کا۔۔۔۔۔ تو کوئی اپنا بھی مجھ۔۔۔۔۔ تھا اس گھر میں وہ تو بے گناہ تھی پھر کوئی اس سے سزا ملی وہ تو سزا کی حقدار ہی نہیں تھی سزا تو اسکے بھائیوں کو ملنی چاہیے تھی " وہ خود سے مخاطب تھا۔

★★★

یار یہ کیا بات ہوئی یہ تم کیا کہہ رہی ہو بھئی اگر تک نے بارات کے ساتھ " نہیں آنا تو میں بھی پھر نہیں جا رہا " سید اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا۔

URDU NOVEL BANK

بھائی پہلے آپ صمید بھائی کو سمجھائیں مجھے کیوں بات بات پر ڈانٹ رہتے ہیں " اگر مجھ پر کسی نے کمٹ پاس کیا تو میں میرا کیا قصور تھا ان کے اپنے دوست ہی ایسے ہیں میں نے نہیں آنا بابا بھی مجھے ہی ڈانٹ دیتے ہیں ماما کی تو میں بیٹی ہی نہیں ہوں " وہ اپنی نم آنکھوں کو صاف کرتی ہوئی بول رہی تھی سدید آٹھ کمر الماری سے اس کے کپڑے اور جیولری نکالنے لگا۔

اس کی ایسی کی تیری تم رونا بند کرو دیکھنا میں اس کا کیا حال کرتا ہوں شاباش " میرا بچہ اٹھو اور اپنے دولہا بھائی کو بھی پریشان نہ کرو تمہاری بھابھی کیا سوچے کی کے سدید کیمچھ سے زبردستی شادی کر رہے ہیں " سدید اس کی جیولری دیکھتا ہوا بول رہا تھا اس کی بات سن کر پریشان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

چلیں چھوڑیں میں خود نکال لیتی ہوں " وہ اس کی گال کھینچ کر بولی ۔ "

★★★

وہ بیڈ پر بیٹھی بک پڑھ رہی تھی کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی اس نے جلدی سے بک چھپا کر اپنے اوپر کمبل اوڑھ لیا اس کا سارا

وجود کانپنے لگ گیا اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کیا تھا اپنی سسکیاں روکنے کی کوشش کر رہی تھی دروازے ہر پوری دستک اس کے دل کو ڈرا رہی تھی نہ جانے کتنے سالوں سے وہ اس شخص سے خود کو بچا رہی تھی جب دروازے پر دستک بند ہوئی وہ ہلکا ہلانے رونے لگی تھی اس کے آنسو بہتے جا رہے تھے اس سے نہیں معلوم تھا جب تک اس کی زندگی یوں ہی گزرے گی ایک امید تھی جو اب بھی باقی تھی وہ اٹھی اور کمرے کا دروازہ کھولا مگر سامنے کوئی بھی نہیں تھا وہ ڈرتی ہوئی کچن میں گئی فریج کھول کر کچھ نکال کر کھانے لگی اچانک وہ رک گئی جیسے اس کے پیچھے کوئی کھڑا ہو۔ وہ ڈرتی ہوئی بولی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے کتنی بار آپ وہ کہا ہے میرے پیچھے مت آیا کریں آپ یو چاہتے ہیں وہ " ناممکن ہے اگر آج کے بعد آپ نے رات کے وقت میرے روم کا دروازہ بجایا میری ایک بات یاد رکھنا میں نے اپنے ساتھ کچھ کر لینا ہے " پیچھے کھڑا شخص اس کی باتوں میں الجھ گیا وہ کتنی ڈری ہوئی تھی وہ اس کی پشت دیکھ رہا تھا کمر تک آتے سیاہ بال جو سیاہ۔ چادر سے بھی نظر آرہے تھے وہ اس سے بات کرنا چاہتا

URDU NOVEL BANK

تھا مگر اس میں اتنی ہمت ہی نہ ہوئی کہ وہ اس سے بتا سکے وہ اس کا شوہر ہے اس نے چھونے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا۔

★★★

حازق تم مجھے بہت پیارے ہو پر میں بابا جانی کے سامنے نہیں بول سکتا وہ جو " کوئی بھی لڑکی ہے اس سے بھول جاؤ تم " شاویز نے اس سے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

پر بھیاں میں اس سے لالک کرتا ہوں میں اس کے بنا نہیں جی سکتا اس سے " حاصل کرنے کے لئے مجھے اپنی اجن بھی دینی پڑی تو میں دے دوں گا " وہ جنونیت سے بولا۔ شاویز نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا۔

کیا ہو گیا ہے بھائی پاگل ہو گئے ہیں " شاذ نے حازق کو اپنے ساتھ لگا کر کہا " اس سے برداشت ہی نہیں ہوتا تھا کوئی حازق سے اونچا بھی بولے۔

URDU NOVEL BANK

اس سے تک نے حد سے زیادہ بگاڑ دیا ہے یہ جانتا ہے بابا کی مرضی کے بغیر " نہیں شادی ہو گی سکی کی تا کیوں فضول کی باتیں کر رہا ہے اگر مجھے اس لڑکی کے بارے میں پتہ چلا تو اس کو زندہ زمین میں گاڑ دوں گا میری بھی ضد ہے میں کسی کی ہاند کی شادی نہیں ہونے دوں گا " شاویز نے مزید غصہ میں چلا کر کہا اور باہر چلا گیا۔

حازق نے غصہ میں گلدان نیچے پھینکا اور شیشے پر لکی رسید کیا جس سے شیشہ چکنا چور ہو گیا اس کے ہاتھ سے خون بہنے لگا۔

حازق کیا ہو گیا ہے پاگل ہو میں ہوں نہ میرے ہوتے ہوئے کیوں پریشان ہو " رہے ہو میں خود کرواؤں گا اس لڑکی سے تمہارے شادی " شاذ نے اس کے ہاتھ کو پکڑ کر کہا۔

شاذ میں اڈ سے بہت محبت کرتا ہوں میں اس کے بنا کر جاؤں گا میں نے " اسکے بنا کبھی جینے کا تصور بھی نہیں کیا تک ہم دونوں کو ایک کرو گے نہ وعدہ کرو " وہ شاذ کے گلے لگ کر کہنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

"ہاں پہلے بینڈج کرو پھر وعدہ بھی کرتا ہوں"

★★★

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیوں سے اتر رہی تھی اچانک سے اس کے سامنے اسمائیل شاہ آگئے انھیں دیکھ کر وہ نگاہیں جھکا کر آگے چلے گئی جب سے شادی کے فنگشن ختم ہوئے تھے وہ ایک بار بھی یونی نہیں گئی تھی وہ سدھ کو دیکھ رہی تھی اس سے یونی کے لیے لیٹ ہو رہا تھا اس نے گھڑی سے ٹائم دیکھا۔

صمد بھائی آپ نے سدھ بھائی کو دیکھا ہے " صمد کو کے کال سن رہا تھا " پرسیان کے بات سن کر اس نے کال کٹ کی اور اس کی طرف متوجہ ہوا۔

مجھے کیسے پتہ ہو گا تمہارا سدھ بھائی کہاں ہے " صمد نے سینے پر ہاتھ باندھ کر " اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

مجھے یونی سے لیٹ ہو رہا ہے آپ مجھے یونی چھوڑ دیں گے کیا " وہ معصومیت سے بولی

URDU NOVEL BANK

کیوں پہلے کبھی میں چھوڑنے گیا ہوں تمہیں جو آج جاؤں گا " وہ اس کے " ساتھ بات کر رہی تھی تب ہی سدید اپنی گھڑی کی سٹرچر بند کرتا ہوا سیڑھیوں سے اترتا ہوا آیا۔

" سوری میری جان لیٹ ہو گیا تھا "

بھیا اتنی دیر کون لگاتا ہے " وہ منہ بناتی ہوئی بولی - سدید اس سے کے کر " باہر چلا گیا۔

صمد بیٹا آپ کے بابا کہہ رہے تھے فارم ہاؤس پر کچھ گیسٹ ہیں ان کو دیکھ " لینا " ربانی بیگم اس کو یہ کہتی ہوئی آگے چلی گئی۔

اف یہ بابا گیسٹ بھی نہ " وہ کہنے بناتا ہوا آگے چلا گیا۔ "

★★★

وہ یونی میں داخل ہوئی نعمان اس کے سامنے آگیا وہ نظریں جھکائے سائیڈ پر ہونے لگی مگر وہ پھر سے اس کے سامنے آگیا۔

URDU NOVEL BANK

کک کیا ہے مم مجھے جانے دو " وہ کانپتی آواز میں غصہ میں بولی - "

اگر نہ جانے دوں تو کیا کر لو گی " وہ پرسیان کی کلائی پکڑتا ہوا بولا وہاں پر سب " ہی نگاہوں کا مرکز بن چکے تھے وہ دونوں -

اچانک سے کسی نے پیچھے سے نعمان کی کمر میں ٹانگ رسد کی جیسے ہی پرسیان نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا وہ ایک دم سے اس کے سینے سے لگ گئی اور بری طرح سے رونے لگی - نعمان اس سے دیکھ کر ہی باہگ چکا تھا وہاں سے وہ روتی ہوئی اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی -

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "سدید نے پیار سے کہا -"

اب کوئی دیکھے گا بھی نہیں میری گریا کی طرف " اس نے پرسیان کو جرابیں " اٹھا کر دیں پرسیان وہاں سے نگاہیں جھکائے چلی آئی کلاس میں آکر وہ لاسٹ والی سیٹ پر جا کر - بیٹھ گئی تھی اس کی نگاہیں کسی ہو تلاش کر رہی تھیں اس نے ارد گرد دیکھا اچانک ہی وہ کلاس کے ایک کونے میں پڑی ہوئی چئیر پر بیٹھا نظر آیا

URDU NOVEL BANK

جو پینسل سے کچھ گانچے میں مصروف تھا اس کے چہرے پر اداسی چھائی ہوئی تھی نگاہیں ایک جگہ پر ٹکی ہوئی تھیں وہ جان نہیں پا رہی تھی آخر اس کو ہوا کیا ہے ابھی وہ اس سے دیکھ۔ ہی رہی تھی جب حازق کا دوست اس کے پاس آیا اور اسے پوچھ لگا۔

حازق یار کیا ہوا ہے منہ پر بارہ کوئیں بچے ہوئے ہیں تجھے پتہ ہے کیا ہوا ہے " باہر " وہ حازق سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مگر حازق نے کوئی جواب نہ دیا پریشان بھی حازق کو ہی دیکھے کا رہی تھی۔

" حازی یار چل مجھے بتا کیا ہوا ہے کیوں پریشان ہے میں تیرا دوست ہوں نہ " اس کا دوست ضدی انداز میں پوچھنے لگا۔

کیا بکو اس کر رہے ہو ایک دفعہ کہہ دیا نہ کچھ نہیں ہوا پھر کیوں پیچھے پڑ گئے " ہو " وہ غصہ میں چلا کر کھڑا ہوتا ہوا بولا سارے اس کی طرف دیکھنے لگ گئے تھے آج سے پہلے پریشان نے حازق کو اتنا غصہ میں نہیں دیکھا تھا وہ بیگ اٹھاتا ہوا باہر چلا۔ گیا پریشان اس کی پشت کو دیکھنے لگی۔



وہ خاموشی سی گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی اس نے کوئی بات نہ کی۔

"کیا ہوا ہے میرا بچہ کوئی بات کیوں نہیں کر رہا صبح کی وجہ سے پریشان ہو گیا" سدید نے پیار سے پوچھا۔

کچھ نہیں ہوا بھیا بس سر میں پین ہے " وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی۔

کیوں میری جان کے سر میں پین ہے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں کیا " سدید نے اس کی پیشانی پر ہاتھ کی پشت سے چیک کیا۔

visit for more novels:

کچھ نہیں ہوا بھیا مجھے بس گھر لے جائیں " اس نے سدید کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔

میرا بچہ تمہیں بخار کے چلو ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں " سدید نے گاڑی ہسپتال کی طرف موڑ دی۔

بھیا میں ٹھیک ہوں " وہ اداس لہجے میں بولی سدید نے اسے ڈپٹ دیا اس سے احساس ہی نہ ہوا کب وہ رونے لگ گئی۔

URDU NOVEL BANK

ارے ارے یہ بن موسم برسات کیوں میں مذاق کر رہا ہوں " اس نے گاڑی " روک دی اور قس سے سینے سے لگا لیا ۔

پاگل ہو گئی ہو کیا ہوا ہے مجھے کچھ بتاؤ کسی نے کچھ کہا ہے کیا مجھے کچھ " بتاؤ نہ یار " سدید نے پرشانی کے عالم میں پوچھا ۔۔

بھیاء مجھے ڈر لگ رہا ہے " کانپتی آواز میں ۔ بولی ۔

کیوں ڈر لگ رہا ہے مجھے کچھ بتاؤ نہ " وہ نرمی سے کہنے لگا ۔

پتہ نہیں کیوں بھیاء دل گھبرا رہا ہے " وہ سسکتی ہوئی اس سے بتانے لگی ۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم اس کی وجہ ۔ سے پریشان ہوتی " وہ اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا اس نے "

اثبات میں سر ہلا دیا ۔

بھیاء اس نے آخری دفعہ مجھے کہا تھا وہ مجھے کبھی خوش نہیں رہنے دے گا " مجھ سے میری ہر خوشی چھین لے گا " وہ ہاتھوں میں منہ چھپائے رونے لگی سدید نے اس کے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹائے ۔

URDU NOVEL BANK

ادھر میری آنکھوں میں دیکھو اپنے بھیاں پر یقین نہیں ہے کیا میں تمہیں کچھ " نہیں ہونے دوں گا مجھے تم ساری دنیا سے زیادہ عزیز ہو دنیا تباہ کر دوں گا اگر تمہیں کسی نے کچھ کہا اور آج کے بعد اس شخص کی وجہ سے میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں تم مجھے قتل کرنے پر مجبور نہ کرو ورنہ میں اس شخص کے ٹکڑے کر دوں گا " وہ اس کے آنسو صاف کر رہا تھا اس وقت پرینا کو خود پر ہی رشک آ رہا تھا کے سدید اس کا بھائی ہے ۔

اچھا سہی ہے اب پیارا سا مسکرا کر دیکھاؤ مجھے پھر سارا دن گھومیں گے رات کو " گھر چلیں گے " اس نے مسکرا کر کہا پریشان بھی مسکرا دی ۔

www.urduromanovelbank.com

★★★

صبح صبح معمول کے مطابق وہ سب کو ناشتہ سرو کر رہی تھی ۔

پری یہ تمہارے ہاتھ کی چائے نہیں بنی ہوئی تک جانتی ہو تمہاری بنی ہوئی " چائے میں پیتا ہوں " بڑے شاہ نے چائے والا لگ سائیڈ پر رکھ دیا اس نے نگاہیں اٹھا کر بڑے شاہ کے ساتھ بیٹھے اپنے شوہر کو دیکھا اس سے دیکھتے ہی

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نگاہیں اس پر جم گئیں اس کی نگاہیں یہ چیخ چیخ کر کہہ رہی تھیں میں تمہاری بیوی ہوں تمہاری ذمہ داری ہوں پر وہ جانتی تھی اے ایک نوکرانی کی حیثیت سے اس گھر میں لایا گیا تھا اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا سامنے بیٹھا شخص اس کا کاغذی شوہر ہی تو تھا۔

کدھر گم ہو جناب کیسا رہا سفر رات کو تو تم تھکے ہوئے تھے اس تو فریش ہو نہ " جہان بیٹا " اس کے بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

جی بابا سائیں اب میں فریش ہوں رات ہو آپ نے کوئی ضروری بات کرنی تھی " کیا میں تو رات کو بھائی سے بھی نہیں ملا تھا " وہ زبردستی مسکرا کر بولا لیکن اس کی نگاہیں بار بار پری کی نگاہوں سے ٹکڑا رہی تھیں اچانک سے وہ جہان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئی وہ اس کے پیچھے جانا چاہتا تھا مگر نہ جاسکا تھوڑی دیر بعد وہ آئی اس نے جہان کے پاس چائے رکھی۔

مجھے چائے ڈال۔ دیں " جہان نے اس کے چہرے پر نگاہیں ٹکا کر کہا وہ کانپتے " ہوئے ہاتھوں سے چائے ڈالنے لگی وہ نہیں جانتی تھی وہ اتنا کانپ کیوں رہی

URDU NOVEL BANK

ہے جہان نے اس کے ہاتھ سے چائے والا کپ پکڑ لیا وہ کچن کی طرف چلی گئی تھی۔

"جہان تمہیں بھی اب شادی کر لینی چاہیے تمہاری بھی ایک۔ فیملی ہونی چاہیے" اس کی بھابھی بولی۔

بھابھی مجھے کوئی شادی نہیں کرنی مجھے اگر فیملی بنانی ہوئی تو میری بیوی اس " گھر میں موجود ہے " وہ سرد لہجے میں بولا۔

جہان یہ کوئی طریقہ ہے بات کرنے کا اس لڑکی کے ساتھ اپنی فیملی مکمل " کرنے کا سوچنا بھی مت اس سے صرف کاغذی رشتہ ہے تمہارا اور تمہیں اب شادی رکنی ہی ہو گیتک بہت جزباتی ہو اور میں نہیں چاہتا اس لڑکی کو تم بیوی والا حق دو وہ صرف اس گھر کی نوکرانی ہے " اس کا باپ غصہ میں یہ کہہ رہا تھا کر چلا گیا پیچھے سب ہی آہستہ آہستہ آٹھ کر چلے گئے وہاں صرف جہان رہ گیا ا سے سکون کی تلاش تھی جو کہیں مل جاتا



URDU NOVEL BANK

یار تم سچ کہہ رہے ہو کب بابا سائیں سے بات کرو گے " حازق مسکراتے ہوئے شاذر سے پوچھنے لگا۔

ہاں یار کروں گا دیکھنا بابا مان بھی جائیں گے بس اب تم نے پریشان نہیں ہونا " اور تمہارے دوست کی کال آئی تھی ایسے کرتے ہیں کیا دوستوں کے ساتھ یار دوست زندگی میں بہت کم ملتے ہیں جنہیں ہماری خوشی غمی کا احساس ہوتا ہے تم " نے کل اس کو سوری کرنا ہے

اوکے میں کر دوں گا لیکن سچ میں بہت پریشان تھا میں اگر بابا نے کہیں اور " کر دی یا بھیا نے کچھ الٹا سیدھا کر دیا تو " وہ منہ بناتے ہوئے بولا۔

یار میرے ہوتے ہوئے فکر کیوں کرتے ہو "۔ حازق مسکراتا ہوا اس کے گلے " لگ گیا۔

URDU NOVEL BANK

حازی توں میری جان ہے میں تیرے لیئے کچھ بھی کر سکتا ہوں اگر اب توں " اداس نظر آیا تو میں نے پکڑ کر تیرا اس لڑکی کے ساتھ نکاح کر دینا ہے اب اداس نہیں ہونا " وہ اس کی پشت تھپک کر بولا ۔

یار توں میرا کتنا اچھا دوست ہے مجھے اداس بھی نہیں دیکھ سکتا " حازق نے " ہنستے ہوئے اس کی گال پر ہونٹ رکھے ۔

اب مکھن لگا رہے ہو بڑے کمینے ہو تم " وہ ہنستا ہوا بولا ۔

یار میں بے شرم بھی بڑا ہوں " حازق بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا ۔

visit for more novels:

یار شازر تم وعدہ کرو وہ اسی گھر کی بہو بنے گی " حازق نے اس کے آگے ہاتھ " کیا ۔

اوکے اوکے اسی گھر کی بہو بنے گی اب یہ بوتھی بنا کر مت بیٹھ موڈ ٹھیک کر " اپنا " شازر نے اس کی گال کھینچی ۔



URDU NOVEL BANK

کافی دن گزر گئے مگر جہان سے کسی نے کوئی بات نہ کی وہ سب کے درمیان بیٹھتا اور اٹھ جاتا کوئی ان سے بات تک نہیں کرتا تھا مگر آج اس کی برداشت جواب دے گئی تھی۔

بابا سائیں آخر آپ چاہتے کیا ہیں کیوں میرے ساتھ ایسا کر رہے ہیں ٹھیک " ہے آپ چاہتے ہیں نہ میں شادی کو لوں تو پھر میں شادی کر لیتا ہوں " شاذر سنجگی سے بولا۔

انیکسی میں داخل ہوتی پری۔ کے ہاتھ سے جگ گر کر ٹکڑے ہو گیا وہ ڈر گئی اور جلدی سے کانچ اٹھانے لگی اس کے ہاتھ میں کانچ لگ گیا وہ جلدی سے وہاں سے اٹھ کر کچن میں آگئی اس کے ہاتھ سے بری طرح سے خون بہہ رہا تھا۔

اگر آج کے بعد اپیل بھی کاٹنا ہوا تو مجھے بتانا آج کے بعد تمہارے ہاتھ پر چھوٹا (سا بھی کٹ دیکھا تو تھپڑ لگاؤں گا " ماضی کی یادیں پھر سے اس کے دماغ پر ہتھوڑے برسائے لگی تھیں اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنے ہچکی کو روکا ایک یہ خیال اس سے الگ سے ستا رہا تھا جو اس کا تھا ہی نہیں وہ بھی کسی اور

URDU NOVEL BANK

کا ہو جائے گا اس سے جہان سے غرض نہیں تھی مگر درد ہو رہا تھا اس سے کسی کی یاد تڑپانے لگی تھی ایسے تلخ رویوں کی اس سے عادت نہیں تھی وہ اپنے ہاتھ سے گرتا پٹ پٹ۔ خون دیکھ رہی تھی آنکھیں دھندلا رہی تھیں وہ کمرے میں آگئی بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹ کر تکیے میں منہ چھپائے رونے لگی وہ خود نہیں جانتی تھی وہ آج اتنی شدت سے کیوں رو رہی تھی اچانک سے اس سے دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی اس نے ایک دم۔ سے سر اٹھا کر دیکھا وہ سامنے کھڑا ہوا تھا ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس پکڑے وہ اس کے پاس آیا اور اس کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لے لیا پری نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں جہان مے اس کے چہرے کی طرف دیکھا وہ شاید آنکھیں بند کیئے اس سے محسوس کر رہی تھی یا پھر گھبرا رہی تھی۔

فکر مت کریں میں دوسری شادی نہیں کروں گا " اس نے انگوٹھے کی مدد سے " اس کی گال پر رکا ہوا آنسو صاف کیا اس کے بعد وہ رہا نہیں اس نے جب

URDU NOVEL BANK

آنکھیں کھولیں وہ نہیں تھا کمرے میں اس سے پہلے وہ جہان کے بارے میں سوچتی اس کے سامنے کسی کا مسکراتا ہوا چہرہ آگیا۔

(تم میرا عشق ہو کسی اور کے بارے میں سوچنا بھی مت)

★★★

سیدرات کے وقت آسمان کتنا پیارا لگتا ہے "وہ اس کے کندھے پر سر رکھے" بول رہی تھی سدید نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے لیا۔

فاریہ تک جاتی ہو نہ تم نے میری زندگی مکمل کی ہے تم نے مجھے ہر خوشی دی " ہے "سدید- نے مسکراتے ہوئے اس سے اپنے ساتھ لگا لیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سدید آپ- خود بہت اچھے ہیں نہ اس وجہ سے سب ہی آپ ہو اچھے لگتے ہیں " اگر آپ برے ہوتے تو بھپا میں نے کوئی اچھا ہونا تھا " وہ مسکرا کر بولی۔

پر کبھی کبھی تو کہتی ہو سدید آپ بہت برے ہیں بہت ظالم ہیں " وہ فاریہ کی نقلیں اتارتا ہوا بولا فاریہ نے اس کے کندھے پر مکہ رسید کیا۔

URDU NOVEL BANK

آپ مجھے پرانی باتیں نہ یاد کروایا کریں نہ " وہ چڑ کر بولی ۔ "

ویسے اب ہمیں نیچے چلنا چاہیے " سدید نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا " کیوں " اتنی بھی کیا جلدی ہے تمہیں نیچے جانے کی کچھ اور لمحے ساتھ گزار لیتے ہیں " وہ اٹھ کر جانے لگی سدید نے اس کا بازو پکڑ کر کھینچا وہ سیدھا اس کے سینے سے آ لگی ۔

★★★

ناول بینک

visit for more novels:

سوری سو حیل یار میں کل پریشان تھا اس وجہ سے روڈ بی ہیو کر گیا تھا " حازق اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا ۔

کوئی بات نہیں یار میں جانتا تھا توں پریشان ہے لیکن دیکھ کل وہ لڑکی تیرے " رویے کی وجہ سے بہت پریشان ہو گئی تھی جس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے وہ لڑکی بھی تجھے لائک کرتی ہے " وہ حازق کی طرف دیکھ کر بولا ۔

URDU NOVEL BANK

وہ تو میں جانتا ہوں وہ میرے عشق میں مبتلا ہے مگر وہ آج نہیں آئی کیا " وہ " کلاس میں نظر دوڑا کر بولا ۔ پھر وہ اٹھ کر باہر آگیا ارد گرد دیکھا وہ دور ایک بیچ پر بیٹھی ہوئی تھی وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا حازق کی نظر جب اس کے ہاتھ میں جیوود کتاب پر گئی اس نے ایک دم سے اس کے ہاتھ سے کتاب کے لی اس وقت وہ اپنی کتابیں چھوڑ کر کہانی پڑھ رہی تھی سنڈریلا والی ۔

ویسے اس کے علاوہ کچھ اور نہیں پڑھتی " وہ اپنی ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا ۔ " نہیں " اس نے خلاف توقع جواب دیا ۔ "

اوہ ماشاء اللہ آپ تو بولتی بھی ہیں آپ کے منہ میں زبان بھی ہے " حازق ہنس " کر بولا ۔

اب ہر کوئی آپ کی طرح تو نہیں بولتا " وہ چہرہ اٹھا کر بولی حازق اس سے دیکھنے ' لگا وہ اٹھ کر جانے لگی حازق نے اس کی ایک دم ۔ سے کلائی پکڑ لی اس نے مڑ کر حازق کو دیکھا ۔

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو " وہ زیر لب بڑبڑایا مگر وہ سن چکی تھی بے ساختہ مسکرائی اور وہاں سے " چلی گئی حازق اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا ہنسا اور اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بیچ سے ٹیک لگائے اور آنکھیں بند کر گیا اپنی آگے والی زندگی سے بے خبر وہ ہنس رہا تھا ۔

★★★

کیا ہوا ہے منہ پر بارہ کیوں بچے ہوئے ہیں " وہ اس کا چہرہ اپنی طرف کرتا ہوا " بولا ۔

آپ سارا دن بزی رستے ہیں آپ کے پاس میرے لیے ٹائم ہی نہیں ہوتا " وہ " منہ بناتی ہوئی بولی ۔

اچھا نہ اب آؤ۔ گا تمہارے پاس آج فاریہ کو چھوڑنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں " آیا تمہارے پاس کسی نے کچھ کہا ہے " وہ نرمی سے بولا وہ اثبات میں سر ہلانے لگی ۔

URDU NOVEL BANK

صمید نے کچھ کہا ہے کیا " وہ پیار سے بولا پرسیان نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ "

" اچھا اس کی باتوں پر دھیان نہ دنا کرو بلا وجہ بکواس کرتا ہے "

اچھا آپ بھابھی کو چھوڑ آئے ہیں وہ واسط کب تک آئیں گیں " وہ اس کے " منہ ہو دیکھ کر بولی جہاں فاریہ کے جانے کی وجہ سے بارہ بجے ہوئے تھے مگر پھر بھی ہنس رہا تھا۔

پتہ نہیں کب تک آئے گی معصوم سے شوہر کو چھوڑ گئی " سدید کی بات پر وہ " ہنسنے لگی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھیا آس کریم کھانے چلیں " وہ ہنستی ہوئی بولی۔ "

ویسے تو کافی رات ہو گئی ہے مگر میری گڑیا نے اتنے دنوں بعد فرمائش کی ہے " ضرور چلیں گے

" اچھا میں پانچ منٹ میں آتی ہوں پھر چلتے ہیں "

اوکے میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں۔ "

URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر بعد وہ آئس کریم کھانے پہنچ گئے۔

پرسیاں ایک بات بولوں "سدید نے سنجیگی سے کہا وہ جو آئس کریم کے ساتھ " انصاف کر رہی تھی لاپرواہی سے بولی۔

ہاں جی بولیں۔ "

میں تمہاری شادی کے بارے میں سوچ رہا ہوں " وہ سنجیدہ انداز میں بولا۔ اس " کے ہاتھ ایک دم سے رک گئے اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جیسے اس نے سننے میں غلطی کر دی ہو۔

visit for more novels:

دیکھو میری جان اب تم چھوٹی بچی نہیں رہی پہلے تمہاری شادی کی عمر نہیں " تھی بابا جانی نے ذبردستی کر دی تھی لیکن میں زبردستی نہیں کرنا چاہتا دیکھو یار زندگی موت کا کوئی پتہ نہیں ہوتا وہ اس سے سمجھانے والے انداز میں کہہ رہا تھا اور اس سے ایسا لگ رہا تھا اس کا بھائی اس سے جان مانگ رہا ہے اس کی

URDU NOVEL BANK

آنکھوں کے سامنے گزری زندگی کا ایک ایک لمحہ آنے لگا تھا وہ اپنے آنسو ضبط کرنے لگی تھی سدید اس کی بھرائی آنکھیں دیکھ رہا تھا۔

اچھا میرا بچہ رونا بالکل نہیں ہے وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ "

بھیا مجھے آپ سے دور نہیں جانا یہ دنیا بہت ظالم۔ ہے وہ رونے لگی تھی سدید " نے اس کے گرد بازو حائل کر لیئے تھے وہ اس کے سینے سے لگی بچوں کی طرح رو رہی تھی جیسے اس سے ابھی کوئی دور ہر دے گا سدے سے۔

اچھا نہیں ہو گی شادی میں کہہ رہا ہوں نہ دیکھو سب کیسے دیکھ رہے ہیں ایسے " بچوں کی طرح مت روؤ اٹھا چلو چلتے ہیں " سدید نے اس کے آنسو صاف کیئے وہ بل ہے کرنے گیا تھا وہ اپنی آنکھیں صاف کر رہی تھی وہ باہر نکل رہے تھے جب اندر داخل ہوتے ہوئے ایک لڑکے سے سفید کی ٹکڑ ہو گئی سدید ہو لگا کچھ پل کے لیے اس کی دنیا تھک گئی ہے وہ زمین سے کاغذ اٹھاتے لڑکے کو دیکھ رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

شاذ " بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا سدید اپنے " آنسو ضبط کرتا ہوا آگے چلا گیا ۔

سدید اسمائیل شاہ اگر تم میں اتنا غرور اور اکڑ ہے تو میں یہ دوسری توڑتا ہوں " میرا کوئی واسطہ نہیں تم سے " سدید کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا پرسیان کی نظر جیسے ہی سدید پر پڑی وہ گھبرا گئی ۔

" بھیا کیا ہوا ہے آپ کو آپ رو کیوں رہے ہیں بھیا میری طرف دیکھیں " اس سے لگا تھا کسی نے اس کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو ۔

بھیا میری وجہ سے پریشان ہیں بھیا میں آپ سے دور نہیں جا سکتی مجھے بھی " تو سمجھیں میں کس حال میں ہوں وہ ہچکیوں کے ساتھ بری طرح سے رونے لگ گئی تھی ۔

URDU NOVEL BANK

میری جان پاگل ہو کوئی دور نہیں کر رہا " وہ اس سے سنبھالنے کی کوشش کر " رہا تھا مگر وہ تو آپے سے باہر ہو گئی تھی اس کے ہاتھ ٹھنڈے ہو گئے ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے سڑی کے سینے سے سر ٹکائے اس کا وجود بے جان ہونے لگا تھا ۔



ماں میں نے بابا کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے کہا تھا میں شادی کر لوں گا مگر " مجھے شادی نہیں کرنی آپ میرے لیئے لڑکی مت تلاش کریں اگر میں شادی کر بھی لوں میں کبھی اپنی بیوی کو خوش نہیں رکھ پاؤں گا وہ بولے گی آہنی پہلے والی بیوی کو طلاق دو پر میں نہیں دے سکتا ماں ہم اس لڑکی پر ظلم کر رہے ہیں ماں آپ تو ایک عورت ہیں اس کا درد سمجھ نہیں آتا آپ وہ وہ بھی تو کسی کی بیٹی ہے ہم کیوں اس کے ساتھ ظلم کریں " وہ اپنی ماں کے قدموں میں بیٹھا ہوا بول رہا تھا ۔

جہان میں تمہاری کوئی ایسی بکو اس نہیں سنوں گی وہ لڑکی اس گھر کی بہو کبھی " نہیں بن سکتی کیونکہ اس کے گھر والے قاتل ہیں " غصہ میں بولیں ۔

URDU NOVEL BANK

"پر ماں اس میں اس لڑکی کی کیا غلطی ہے"

جہان مجھے تمہاری کوئی ایسی بات نہیں سننی تم جاؤ یہاں سے مت کرو شادی " پر میں تمہیں کبھی اس لڑکی کے ساتھ آباد نہیں ہونے دوں گی " وہ غصہ میں بولیں -

اگر میں کچھ بول رہا یوں تو سوچ کر ہی بول رہا ہوں اگر آپ میری بات نہیں " ماننا چاہتے تو ٹھیک ہے میں اس لڑکی پر مزید ظلم نہیں کروں گا نکاح کیا ہے اس سے حق رکھتا ہوں اس پر گواہ بھی موجود ہیں " وہ غصہ میں بولا دردانہ بیگم نے اس کے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کیا وہ ہکا بکا اپنی اماں کو دیکھنے لگا -

یعنی اس گھر کے ہر فرد ہو اس سے اتنی نفرت ہے کہ وہ اس کا ذکر سننا تک " پسند نہیں کرتے " وہ ہنرء انداز میں مسکرایا

جہان میری نظروں سے دور ہو جاؤ " انھوں نے رخ موڑ لیا جہان کمرے سے " باہر آگیا اپنو کے رویے نے اسے بہت بیزار کر دیا تھا اس کی آنکھیں نم تھیں

URDU NOVEL BANK

وہ کسی کو شدت سے یاد کر رہا تھا اس وقت وہ سیدھا چلتا ہوا اپنے روم میں آگیا سامنے لگی تصاویر دیکھ کر اس کی آنکھوں سے مزید آنسو بہنے لگے۔

یار توں کیوں ایسے چھوڑ کر چلا گیا توں کہتا تھا نہ ہم ایک دوسرے کے بنا کچھ " بھی نہیں ہیں دیکھ یار میں تیرے بنا کچھ بھی نہیں ہوں " وہ ہاتھوں کے پیالے میں منہ چھپائے رو رہا تھا۔

ایک بار آجا کہ یار مجھے تیرے کرنے سے لگ کر رونا ہے دیکھ توں تو لیتا تھا " میرے کندھے سے لگ کر مجھے تیری ضرورت ہے یار میں بھی تیرے پاس آنا چاہتا ہوں مجھے بھی لے کر جاؤ نہ نہیں رہ سکتا تمہارے بنا جانتے ہو اتنے سال کیسے گزارے تمہارے بغیر وہ ان تصاویر سے باتیں کرنے لگا جیسے تصاویر میں موجود شخص اس کی باتیں سن رہا ہو

★★★

URDU NOVEL BANK

وہ مسلسل بنتے ہوئے موبائل کو اگنور رکھتا ہوا پرشانی کے عالم میں بیٹھا ہوا تھا اس سے شدید بے چینی ہو رہی تھی جب ڈاکٹر باہر آیا وہ بجلی کی رفتار سے ڈاکٹر کے پاس آیا۔

ڈاکٹر صاحب میری سسٹر " وہ پرشانی میں فقط اتنا ہی کہہ پایا تھا۔ "

انہیں شدید قسم کا ہارٹ اٹیک ہوا ہے اس وجہ سے ہم کچھ کہہ نہیں سکتے مگر " ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کریں گے " ڈاکٹر اس کا کندھا تھپک کر آگے چلا گیا وہ ساکت سا بیٹھ گیا تھا اس نے اپنے بجتے موبائل کی طرف دیکھا اور کال۔ پک کر کے موبائل کان کے ساتھ لگا لیا۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

سید بیٹا کدھر ہورات کے تین بج رہے ہیں " دوستی طرف سے اسمائیل شاہ " کی آواز گونجی۔

بابا جانی میں ہسپتال میں ہوں " وہ آہستگی سے بولا۔ "

۔ اتنی رات کو ہسپتال خیریت ہے " وہ پرشانی کے عالم میں بولے "

URDU NOVEL BANK

بابا سائیں پرسیان کی طبعیت خراب ہے " وہ اپنے آنسو ضبط کرتا ہوا بولا - "

تم نے اس لڑکی کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے کچھ ہوتا ہے نہیں اس کو پہلے ہی "

ہسپٹل لے کر پہنچ جاتے ہو " ان کی بات سن کر سدید نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں اور کال کٹ کر دی -

وہ آئی سی یو کے دروازے سے اس کا مشینوں میں جکڑا وجود دیکھ رہا تھا اس وقت اس کی بے بسی عروج پر تھی - وہ ڈاکٹر کے پاس گیا -

میری بہن ٹھیک تو ہو جائے گی نہ " وہ ڈاکٹر کے سامنے بے بسی سے بولا - "

visit for more novels:

ہارٹ سرجری کرنی ہو گی " ڈاکٹر نے بڑے آرام سے کہہ دیا اور جو اس وقت " سدید کے دل پر گزری تھی وہ بس وہی جانتا تھا -

زندگی موت اللہ کے ہاتھ میں ہے پر ہم پوری کوشش کریں گے " وہ حوصلہ دے رہے تھے یا ڈرا رہے تھے سدید نہیں جانتا تھا وہ اٹھ گیا وہاں سے وہ سب سے اپنے آنسو چھپاتا پھر رہا تھا اس نے موبائل نکال کر فاریہ کو کال کی -

URDU NOVEL BANK



اچھا لگتا اگر تم بھی ساتھ چلتے " اس کی بات سن کر جہاں ہنسا۔ "

بھائی آپ کا سالا ہے آپ جائیں " وہ طنزیہ انداز میں بولا۔ "

ہاں تمہارا تو سسرال نہیں ہے اس وجہ سے میرے سسرال جاتے ہوئے برا " لگے گا کوئی پوچھ ہی نہ لے " وہ بھی طنزیہ انداز میں بولا۔

بھیا سارا تو میرا بھی ہے اگر میں گیا تو آگ سب سے پہلے آپ کو ہی لگنی ہے " میرا تو کچھ نہیں جانا " وہ ہنس کر اپنی بات بولتا ہوا اس کا دل جلا گیا تھا۔

visit for more novels:

"آپ کے سسرال سے اچھا ہے اور مجھے سننے سے کوئی روک بھی نہیں سکتا " وہ اس سے غصہ میں گھور رہا تھا جہاں وہاں سے چلا گیا۔



رات کے دس بج رہے تھے وہ چھت پر۔ کھڑی بارش میں بھگ رہی تھی آنکھوں میں کسی کی یاد کے آنسو تھے (تم میرا عشق ہو)" ماضی کی یادیں دماغ کو پاگل کر رہی تھیں۔

جہان پری کو ڈھونڈتا ہوا چھت پر آیا ہر طرف بارش کا شور تھا وہ بری طرح سے بھگ چکا تھا وہ دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا اس کی طرف۔ گیا وہ آنکھیں بند کیئے نہ جانے کیا محسوس کر رہی تھی چہرے پر پارس کے قطرے گر رہے تھے اور جہان اس کا بھگ سہرا پا دیکھ رہا تھا وہ دھیرے دھیرے اس کے اور اپنے درمیان سے فاصلہ ختم کرنے لگا وہ شاید اس کی موجودگی سے بے خبر تھی جہان کی گرم سانسیں اپنے چہرے ہر محسوس کر کے اس نے آنکھیں کھولیں وہ بہت قریب تھا اس کے جہان نے اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے دھیرے سے اس کے ہاتھ کی انگلیوں میں انگلیاں پیوست کر لیں پری نے بھگی پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا دل یوں دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آ جائے گا رات کے اس پہر بارش کا شور اور تنہائی پری کا ہاتھ برف کی طرح اس کے ہاتھ میں ٹھنڈا تھا اس نے اور

زور سے اس کے ہاتھ کو جکڑ لیا تھا جہان نے اس کے اور اپنے درمیان سے دو قدم کا فاصلہ بھی ختم کر دیا وہ جہان کے چہرے پر دیکھ رہی تھی جہان کے بالوں سے پانی کی بوندیں پری کے چہرے پر گر رہی تھیں جہاں کی سانسوں کی تپش اس کے چہرے کو جھلسا رہی تھی اس نے چہرہ قریب کیا اس کے لب پری کی گال کو چھو رہے تھے پری دو قدم پیچھے ہوئی اور دیوار کے ساتھ لگ گئی جہان نے اس کی گال پر چپکے بال پیچھے کیئے پری نے آنکھیں بند کر لی تھیں اور زور سے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا تھا جہان نے اس کا سر اپنے کندھے سے لگا لیا وہ دیوار کے ساتھ لگی ہوئی تھی اس کا سر جہان کے کندھے سے تھا ہاتھ جہاں کے ہاتھ میں تھا اور بارش پورے زور و شور سے برس رہی تھی اس کے کانوں میں ایک ہی آواز گونج رہی تھی تم میرا عشق ہو اگر ایک طرف عشق تھا تو دوسری طرف ایک پاکیزہ رشتہ تھا نکاح جیسا رشتہ وہ اپنے شوہر کی قربت میں کھڑی ہوئی تھی لیکن شوہر فقط جسم پر قابض تھا جب روح ہو عشق اپنے حصار میں لے لے تو شوہر کو دینے کے لئے فقط جسم باقی رہ جاتا روح احساس جزبات غم خوشی وہ تو سب محبوب

URDU NOVEL BANK

لے گیا تھا وہ جہان کی گرفت سے ہاتھ چھڑا کر دور ہوئی تھی دونوں کے درمیان گہری خاموشی تھی بادل گرجنے کی آواز اس کے دل پر لگی تھی جہان نے پھر سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

آئی ایم سوری آپ سے بہت دور چلا۔ گیا تھا " وہ بس اتنا ہی کہہ پایا تھا اس " کے پاس الفاظ ہی نہیں تھے پری کا غم کم کرنے کے لیے جہان نے اس کی پیشانی سے پیشانی ٹکائی اس کی ہچکی نکلی وہ اس کے کندھے سے سر ٹکائے رونے لگی اتنے سالوں بعد ایک کندھا میسر آیا تھا رونے کو وہ کھل کر رونا چاہتی تھی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

★★★

پھر سے وہ خوبصورت موسم آگیا تھا ساون کا مہینہ تھا اور بارش خوب برس رہی تھی اس کی نگاہیں اپنے ویران کمرے میں کسی ہوتلاش کر رہی تھیں۔

بھابھی آپ نے ڈنر نہیں کرنا تھا کیا ہم آپ کا ویٹ کر رہے ہیں " وہ ' کمرے میں داخل ہوتا ہوا بولا۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نن نہیں میرا دل نہیں تھا " وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی ۔ "

کیا مطلب اور نبیہا نے بھی کچھ نہیں کھایا ہو گا آپ نے اس سے بھی یوں ہی " سلا دیا وہ بیڈ پر سوئی ہوئی نبیہا اس پانچ سال کی بچی کو دیکھنے لگا جو دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سمیٹے سو رہی تھی اس نے جھک کر نبیہا کی پیشانی پر بوسہ دیا ۔

صامی تم میرے روم میں مت آیا کرو تمہاری وائف کو اچھا نہیں لگتا " اس نے " دھیمے لہجے میں کہا صامی نے ایک دم سے اس کی طرف دیکھا ۔

کیا ہوا بھابھی خنسہ نے آپ کو کچھ کہا ہے کیا " وہ حیرت سے بولا ۔ " visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

نہیں ۔ تم مت آیا کرو ایسے کمرے میں اچھا نہیں لگتا اور ویسے بھی لوگ باتیں " " کریں گے

بھابھی کیا بول رہی ہیں آپ میری بہنوں کی طرح ہیں " وہ اس کے سامنے " کھڑا ہو کر بولا ۔

URDU NOVEL BANK

میں کیسے مان لوں تم میری بہنوں کی طرح ہوں تک نے تو کبھی اپنی سگی " بہن کو بہن نہیں مانا تھا کتنا وہ تم سے لپٹ کر روئی تھی اگر تم اس وقت پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے اور پیار سے اس جہنم میں کود جانے کا کہتے تو وہ ہونی خوشی تمہاری بات مان لیتی مگر تم نے کبھی سوچا ہی نہیں اس کا کیا حال ہوا ہو گا مجھے تمہاری ہمدردی نہیں چاہیے صامی " اس نے منہ دوسری طرف کر لیا اس کی باتیں صامی بادل چیر گئی تھیں شرمندگی سے سر جھک گیا تھا وہ نگاہیں جھکائے باہر چلا گیا۔

★★★

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ آنکھیں۔ بند کیئے اس کے قدموں میں سر رکھے سو رہا تھا ایک نرس نے آکر دھیرے سے اس کو اٹھایا اور بولی سر آپ ایسے کیوں سو رہے ہیں وہ اس سے اٹھا کر چلی گئی سیدہ آنے اپنی آنکھیں مسلیں اور آٹھ کر پرسیان کے پاس آیا اس کے ڈپس میں جکڑے ہاتھ پر بوسہ دیا۔

URDU NOVEL BANK

میری گریا میرا بچہ بھیا کی جان جلدی ٹھیک ہو جاؤ نہ دیکھو تو اپنی کیا حالت بنا " لی کے وہ اس کے ہاتھ ہو ہاتھ میں لیئے سہلا رہا تھا اس کی آنکھ کھلی وہ لمبے لمبے سانس لینے لگ گئی تھی اور حیرت سے سیدہ کو دیکھ رہی تھی ۔

گریا کیا ہوا ہے پری میری جان مجھے دیکھو بھیا کو بتاؤ کیا ہوا ہے " وہ نرس کو " چلانے لگ گیا تھا اس سے یوں لمبے سانس لیتا دیکھ کر اس کی جان پر بن گئیں تھی وہاں پر سارے ڈاکٹرز جمع ہو گئے تھے اسے باہر نکال دیا وہ بیچ پر بکھری ہوئی حالت میں بیٹھا ہوا تھا ہاتھوں میں اپنا منہ چھپا لیا تھا ۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

★★★

پری نے آنکھیں کھولیں مگر ارد گرد کوئی بھی نہیں تھا وہ اٹھ رک ارد گرد کمرے ہو دیکھنے لگ گئی وہ جہاں کے کمرے میں تھی ارد گرد کوئی بھی نہیں تھا اس نے لمبا سانس لیا ("تم تو میرا عشق ہو") پھر سے وہی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔ اس نے ایک دم سے آنکھیں کھولیں ۔

URDU NOVEL BANK

کل میری جگہ میرا بھائی تھا نہ " ایسی ہی نہ جانے کت۔ ج اس کی بتوفائی کی " آوازیں اس کے کانوں سے ٹکرانے لگی تھیں اس نے اپنے کان پر ہاتھ رکھ کر چیخ ماری تھی ۔

کیا ہوا ہے آپ کو " جہان اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا واش روم سے باہر آیا " لیکن ہری کو نہ جانے کیا ہوا وہ کمرے سے باہر جا چکی تھی جہان کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ بکھر گئی تھی اس نے بیڈ پر پڑا پری کا دوپٹہ دیکھا جو کے ابھی بھی گھیلا تھا اس نے جھک کر پری کا دوپٹہ اٹھایا اور اس میں منہ چھپائے سونگھنے لگ گیا تھا ۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

بے ساختہ لبوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی اس سے پری سے محبت ہونے لگ گئی تھی ۔

★★★

بھیا۔۔۔ بھیا " وہ دھیرے سے بولی سدید جلدی سے اس کے پاس آیا ۔

URDU NOVEL BANK

جی جی پرسیان کیا ہوا تم ٹھیک ہو " وہ اسکے پاس بیٹھ کر بولا ۔

بھیاء بابا " وہ بھرائی آواز میں بولی وہ جانتی تھی اس کا باپ ایک بار بھی نہیں آیا "

میرا بچہ بابا کو گاؤں میں ضروری کام تھا اس وجہ سے وہ نہیں آئے " اس " نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر کہا ۔

پرسیان نے اٹھنے کی کوشش کی ۔

" لیٹی رہو میرا بچہ "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھیاء میں تھک گئی ہوں لیٹ لیٹ کر مجھے باہر جانا ہے " وہ ضدی انداز میں ۔

بولی

نہیں بیٹا آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے ابھی لیٹی رہو " سدید نے دوبارہ سے " اس کو لٹا دیا پرسیان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور آنکھیں بند کر لی تھیں اس کی بند آنکھوں سے آنسو بہنے لگے گئے تھے سدید نے ایک دم سے اس ۔ کے ہاتھ سے

URDU NOVEL BANK

ہاتھ چھڑا لیا تھا اس کا یہ رویہ دیکھ کر پری کی اور طبعیت خراب ہونے لگ گئی تھی مگر وہ پری کو تکلیف میں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا سارے ڈاکٹر تھے اس کے پاس وہ باہر آگیا تھا وہ پرشانی میں باہر نکلا تو سامنے فاریہ کھڑی ہوئی تھی وہ ایک دم سے فاریہ کے گلے لگ گیا وہ پاگلوں کی طرح رونے لگ گیا تھا۔

کیا ہو گیا ہے دیکھیں سب دیکھ رہے ہیں فاریہ نے اس کو خود سے الگ کیا " کچھ نہیں ہو گا پریشان کو آپ کو پریشان ہو رہے ہیں " اس نے اپنے ساتھ بٹھایا سدھ کو۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

★★★

پتہ کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی اچانک سے اس سے احساس ہوا کوئی اس کے بہت قریب کھڑا ہے اس نے ایک دک۔ سے مڑ کر دیکھا وہ اس کے سب میں انتہائی قریب کھڑا تھا پری آنکھیں پھاڑے اس کو دیکھ رہی تھی جہان نے اس کے کمرے پر ہاتھ رکھ کر اپنے قریب کیا۔

تجھے سینے سر لگا کر ترپائیں

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تیرا ہر درد چن کر اتنا بنائیں

جکڑ رکھا ہے زنجیروں میں

تم بس میرا عشق ہو جاناں

وہ اس کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں بولا اور دوسرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لیا
پری آنکھیں بند کیئے اس کی سرگوشیاں سن رہی تھی۔

آپ کچھ بولتی کیوں نہیں ہیں مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم میری بیوی بولتی بھی "
ہے کے نہیں چلیں کوئی بات کر کے دیکھائیں " وہ اس کی گال کو چھوتا ہوا بولا
مگر اس نے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اچھا بابا بات نہ کریں لیکن میرے لیئے ایک چائے کا کپ کمرے میں لے "
آئیے گا اس نے دھیرے سے لبوں سے اس کی پیشانی کو چھوا اور کچن سے باہر
چلا گیا تھا پری نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں تھیں دل بے ترتیبی سے دھڑک
رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

کافی وقت بعد وہ چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئی اس سے دیکھ کر جہاں نے مسکرا کر لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھا اور کہا "شکریہ جی میرے سر میں بیت درد ہو رہی تھی اس نے چیئر کے بہک سے ٹیک لگالی تھی پری اس کے پیچھے کھڑی ہو کر اس کے سر کو دبانے لگ گئی تھی۔

واہ بھئی میری بیوی تو بہت عقل مند ہو گئی ہے "اچانک پری کی لہر سامنے " لیپ ٹاپ پر گئی اس کے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے جہاں نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا پھر لیپ ٹاپ کی طرف دیکھا۔

جانتی ہیں یہ میرا بھائی تھا " وہ لیپ ٹاپ پر اس کی تصویر دیکھتا ہوا بولا۔ "
 visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

یہ مجھے بہت پیارا تھا اپنی پر بات شہر کرتا تھا اور اسی کا مرڈر ہوا تھا جن کا آپ " کے گھر والوں نے کیا تھا مگر مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا کس نے کیا کس نے نہیں کیا بس میرے بھائی۔ کی موت لکھی ہوئی تھی جانتی ہیں یہ نہ اتنا پاگل تھا یہ ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا ہر وقت اس کی باتیں کرتا تھا مجھے کہتا تھا وعدہ کرو وہ اسی گھر کی بہو بنے گی جانتی ہیں آخری ملاقات پر اس نے اٹکتی سانسوں

URDU NOVEL BANK

سے مجھے کہا تھا کہ اس لڑکی سے شادی کر لینا مگر میں نے کبھی اس لڑکی وہ دیکھا ہی نہیں تھا اگر دیکھ بھی لیتا تو کبھی شادی نہ کرتا مجھے بہت تکلیف ہوتی کہیں نے ساری عمر اپنے بھائی کے لوگوں سے اس کی باتیں سنی تھیں اس کے عشق کے بول بولتا تھا پھر میں کیسے کر لیتا شادی وہ بولے جا رہا تھا پری کی انگلیاں اس کے بالوں میں چل رہی تھیں اور وہ گم صم سی کھڑی ہوئی تھی اچانک سے پری اس کے گھٹنوں کے پاس بیٹھ گئی تھی وہ باتیں کرتا ہوا منہناجنے کس دنیا میں گم ہو گیا تھا پری نے اس کے گھٹنوں پر سر رکھ لیا تھا جہان نے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا سر اس کے گھٹنوں سے اٹھایا اور اس سے اگلی تصویر دیکھائی وہ دیکھ کر پری ہو لباً وہ این بوجھ کر اس کے زخم ہرے کرنا چاہتا ہے ۔

یہ کیرا دوست مجھے دنیا جہان سے عزیز دوست سچ میں آج بھی دل کرتا ہے " کمینے سے ملنے کا وہ ہنس کر بولا دل کرتا ہے اس کے پاؤں پکڑ کر اپنی دوستی کی بھیک مانگوں کیونکہ میں اکیلا۔ ہو گیا۔ ہون مگر کیا کروں اس سے نظریں ملانے کی "ہمت نہیں ہے

URDU NOVEL BANK

آپ کی دوستی کیسے ٹوٹی " پری نے پہلے بار او سے کوئی سوال کیا تھا اور نہ " چاہتے ہوئے بھی جہاں اس سے بتانے لگا۔

مجھ سے بہت برا مذاق ہو گیا تھا ہم دونوں فارم جاؤں میں تھے پارٹی تھی " سارے فرینڈز تھے ہمارے درمیان ایک بات ہو گئی تھی اس نے کہا تھا اپنی گرل فرینڈ ایک رات کے لئے مجھے دو اس نے مذاق کیا تھا میں نے بھی مذاق میں کہہ دیا تھا۔ تم اپنی بہن دے دو زندگی میں پہلی اور آخری بار ایسا مذاق کیا تھا میں حالانکہ میری تو کوئی گرل فرینڈ نہیں تھی اس نے بس مذاق کیا تھا مگر میرے مذاق پر اس نے مجھے تھپڑ رسید کر دیا تھا اس وقت ہم دونوں کی دوستی ٹوٹ گئی تھی پری اس کی باتیں سنتی سنتی اس کے بعد میں سر رکھے سو گئی تھی جہاں نے ایک دم سے اس کو اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا اور بیڈ پر کٹا کر اس پر کسبل درست کرنے لگا تھا اس کے سیاہ بکھرے بال بند آنکھیں شاید وہ سکون کی نیند سو رہی تھی وہ کھڑکی کے پاس اجر کھڑا ہو گیا اور سگریٹ سلگالی اس کے آنسو

URDU NOVEL BANK

نکل کر شیو میں جذب ہونے لگے کھرکی سے آنے والی ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے کو چھو رہی تھی

★★★

ڈاکٹر صاحب میری سسٹر کیسی ہیں سدید شاہ یہ 24 گھنٹے بہت خطرناک ہیں -
بس انہیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر اسکا کندھا تھپکتے ہوئے آگے چلا گیا۔
سدید کچھ نہیں ہوگا پلیر ریلیکس ہو جائیں -

فاریہ نے اس سے بٹھایا سدید نے آنسو چھپانے کے لیے اپنا منہ دوسری طرف کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیا

سدید میری طرف دیکھیں کچھ نہیں ہوگا اپ کی بیٹی کو "سدید نے جلدی سے"
اپنے انسو صاف کیے اور اثبات میں سر ہلایا

"اپ ایسے کمزور تو مت بنئیں"

فاریہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر حوصلہ دیا

URDU NOVEL BANK

"بھائی پرسیان کیسی ہے اب"

صمید وہاں پر آکر بولا سدید نے حیران ہو کر صمید کی طرف دیکھا ایسا لگا ہو اس نے سننے میں غلطی کر دی ہو۔ بھیا پرسیان کیسی ہے وہ اس کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا

جو ایک اس کی زندگی اور موت کے درمیان لڑ رہی ہے سدید خود پر ضبط کہتا ہوا بولا بھیا کچھ نہیں ہوگا۔

اسے میں پہلے اجاتا تو آپ یوں اکیلے ہیں مجھے معلوم نہیں تھا ج بابا نے بھیجا ہے مجھے شکر ہے تم آئے سدید نے آہستگی سے کہا

بھیا پاگل ہیں کیوں مجھے شکریہ بول رہے ہیں۔

میں کوئی غیر تو نہیں ہوں آپ کا بھائی ہوں

صمید اس کے گلے لگ گیا آپ حوصلہ رکھیں وہ میری بہن بھی ہے۔

URDU NOVEL BANK

وہ آنکھیں بند کیے بولا جانتا ہوں پر شاید تم کبھی یہ بات تسلیم نہیں کر سکتے وہ تمہاری بہن ہے۔

کیونکہ مجھ سے زیادہ تو وہ تمہارے لگتی ہے مگر رشتے احساس کے ہوتے ہیں تمہیں معلوم ہی نہیں سدید خاموشی سے وہاں سے اٹھ گیا

★★★

وہ سب کو ناشتہ سرو کر رہی تھی جہان کی نگاہیں اسی پر ڈٹی ہوئی تھی پری مجھے چائے لا دیں۔ وہ بولا اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو ہلکا سا مسکرایا وہ کچن سے چائے والا کپ لا کر اسے پکڑنے لگی جہان نے اس کی کلائی پکڑ لی سارے ایک دم سے اس کی طرف دیکھنے لگے کیا ہو گیا ہے۔ سب کو بیوی ہے میری بابا آپ نے کبھی ماما کا ہاتھ نہیں پکڑا بھیا آپ نے بھی تو سارا بھا بھی کا ہاتھ پکڑا ہی ہوگا۔ بلکہ آپ لوگ کل کھلے عام رومانس کر رہے تھے جہان شاہ تم شاید بھول رہے ہو اس لڑکی سے تمہارا کاغذی رشتہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں اور اس لڑکی کی حیثیت اس گھر میں ایک نوکرانی جتنی ہے شاویز کھڑا ہو کر

URDU NOVEL BANK

غصے میں بولا بھیا پری سے میرا صرف کاغذی رشتہ نہیں ہے اور آپ کو کس نے کہا۔

میاں بیوی کے درمیان کاغذی رشتہ ہوتا ہے ماما آپ ہی بتائیں آپ کو تو احساس ہوگا عورت کی فیلنگز بلکہ زائد بھابھی آپ کو بھی پتہ ہوگا نا ایک عورت شوہر کے بنا کیسے رہ سکتی ہے غلطی میری ہے مانتا ہوں۔ میں تنہا چھوڑ کر گیا تھا پری کو یہاں پر میں اتنا جانتا ہوں۔ پری میری بیوی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں جہان نے پری کا ہاتھ اسے پکڑ لیا پری نے نگاہیں اٹھا کر سامنے دیکھا وہ کھڑا مسکرا رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس شخص کو دیکھ کر اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

کیا تم مجھے جہان کے ساتھ دیکھ کر خوش ہو وہ من ہی من میں سوچنے لگی اور وہ اس بات میں سر ہلا رہا تھا اس کا عکس غائب ہو چکا تھا تمہیں کیا لگتا ہے جہان یہ لڑکی تمہارا ساتھ نہیں دے گی

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم اس کے ساتھ گھر بساؤ گے شاویز مسکراتا ہوا بولا پری شاویز کی طرف دیکھ کر اسے بولی جہان میں ہر موڑ پر اپ کا ساتھ دوں گی۔

کہ اپ میرا ساتھ دیں گے اس نے جہان کے اگے ہاتھ کیا جہان نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا شاویز نے غصے میں پسٹل نکال کر بنا کچھ سنیں سیدھی گولی پری پر چلائی

اور وہ ایک دم سے فرش پر گر گئی خوں میں لت پت وہ ایک دم سے چلانے لگا پری آنکھیں کھولو چائے پر کچھ نہیں ہونے دوں گا وہ پری کا ہاتھ پکڑے اس کی گال تھپتھپا رہا تھا۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

★★★

"سید پریشان خطرے سے باہر ہے اپ اسے مل سکتے ہیں۔"

فاریہ نے سید کے پاس بیٹھ کر کہا وہ جائے نماز پر بیٹھا ہوا تھا "کیا تم سچ کہہ رہی ہو" وہ مسکراتا ہوا باہر کی طرف بھاگا اور جلدی سے روم میں داخل ہوا وہ

URDU NOVEL BANK

آنکھیں بند کیے ادویات کے نشے میں سو رہی تھی سدید نے جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

بھائی کی جان جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ نا دیکھو نا تمہارا بھائی اداس ہو گیا ہے "

"تمہارے بنا

وہ اس کا ہاتھ پکڑے اس سے باتیں کرنے لگا اس نے ایک لمبا سانس لے کر اس کی طرف دیکھا

پرسیاں تم خود ہی تو کہتی ہو بھیا آپ میری وجہ سے پریشان نہ ہوا کریں اور خود "

"ہی پریشان کر رہی ہو چلو شاہناشا آنکھیں کھولو پھر میں باہر بھی لے جاؤں گا

اس کے ہاتھ میں ہلکی سی حرکت ہوئی پرسیاں نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اسے سدید کا چہرہ دھندلا نظر آ رہا تھا وہ

"بھیا "

URDU NOVEL BANK

وہ دھیرے سے ماسک اتار کر بولی سدید نے پیار سے اس کا ہاتھ چوما میری جان
میں ادھر ہی ہوں تمہارے پاس ہی سدید نے پیار بھرے لہجے میں کہا

★★★

جہاں شاہ آپ کی وائف خطرے سے باہر ہے آپ کا گڈ لک تھا اور آپ اپنی "
وائف کو وقت پر ہاسپٹل لائے جس کی وجہ سے ہم نے آپ کے بچے کی بھی
"جان بچالی ہے

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا جہاں کے لبوں پر ایک دم سے مسکراہٹ بکھر گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"میرا بچہ"

وہ مسکراتا ہوا بڑبڑایا سارے اس کی طرف دیکھنے لگے وہ مسکراتا ہوا اندر گیا وہ بے
ہوش تھی دواؤں کی وجہ سے جہاں اس کے پاس بیٹھا اور مسکراتا ہوا دیکھنے لگا
جب وہ کچھ بڑبڑانے لگی

URDU NOVEL BANK

حازق پلیر مجھے چھوڑ کر مت جاؤ پلیر میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گی حازق "

"جانا ہے تو عشق کی زنجیریں قدموں میں مت ڈال کر جاؤ

اس کی بند آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اور جہان ہکا بکا اسے ہی دیکھ رہا تھا جہان نے اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ایک دم سے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور اٹھ کر روم سے باہر چلا گیا

"یار وہ بہت خوبصورت ہے نازک ہونٹ سفید سی رنگت سیاہ بال جی چاہتا ہے

"اس نازک گریٹا کو باہوں میں بھر لوں

جہان کے کانوں میں اس کی باتیں گونجنے لگی وہ ایک دم سے وہاں سے بھاگا

جہان کیا ہوا ہے۔

شاویز نے اس کی کلائی پکڑ لی وہ زبردستی اپنا بازو چھڑا کر وہاں سے بھاگا پارکنگ ایریا سے گاڑی نکال کر تقریباً 10 منٹ میں ہی حویلی کے باہر پہنچ گیا تھا۔

وہ بھاگتا ہوا سیڑیاں چڑھتا ہوا ایک کمرے کے سامنے رکا

کمرے کو لاک لگا ہوا تھا"

اس نے نوکر کو آواز دی اور کمرے کی چابی منگوائی وہ حیران تھا جہاں اس کمرے میں کیوں جانا چاہتا ہے اس نے اسے چابی پکڑائی اس نے جلدی سے دروازہ کھولا۔۔ سامنے لگی حازق کی تصویر دیکھ کر اس کے بھی ساختہ آنسو گرنے لگے

اس نے جلدی سے الماری کھولی اور اندر سے چیزیں نکالنے لگا اسے ایک ڈائری نظر آئی مگر اس سے کچھ اور چاہیے تھا وہ دراز کے اندر سے چیزیں نکالنے لگا۔۔

اس میں سے ایک البم نظر آیا اس نے جلدی سے نکالا اور تصویریں دیکھنے لگ گیا وہ تصویر دیکھتے ہوئے گھٹنوں کے بل زمین پر گر گیا تھا۔

اس کے ہاتھ سے تصویروں والا البم گر گیا تھا ساری تصاویر بکھر گئی۔ "حازق تم پری سے محبت کرتے تھے

تمہاری وجہ سے مجھ سے دور ہوتی رہی وہ تصویریں دیکھ رہا تھا

پری کی تصاویر کا پورا ایلم بھرا ہوا تھا اس کی تصویر یونی میں لی گئی۔

URDU NOVEL BANK

اس کے ہر مومنٹ کی پکچرز تھی وہ اٹھ کر پری کہ کمرے میں گیا۔ سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر حازق کی چین پڑی ہوئی تھی جہان نے وہ اٹھائی جس میں حازق کی جہان کی پری کی تصویر تھی "وہ چین کبھی حازق نے کسی کو نہیں دکھائی تھی"

جہان گھٹنوں کے بل گر کر چلانے لگا تھا چلا چلا کر حازق کو پکارنے لگا تھا اس کے سینے میں درد ہونے لگا تھی وہ پری سے محبت کر بیٹھا تھا۔۔

★★★

پریہان کی آنکھ کھلی اس کی طرف کوئی پشت کیے کھڑا ہوا تھا۔ بھیا اس نے دھیرے سے کہا اس شخص نے مڑ کر دیکھا۔۔

اس کے چہرے پر ماسک لگا ہوا تھا مگر وہ اس کی آنکھیں پہچانتی تھی وہ اس لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی

URDU NOVEL BANK

حازق وہ بڑبڑائی حازق جلدی سے اس کے پاس آکر بیٹھا پاگل یہ کیا حال بنایا"
"ہوا ہے

جانتی ہیں میں کتنا پریشان ہوں آپ کو اتنے دنوں سے دیکھا بھی نہیں --

آج آپ کا باڈی گارڈ بھائی ہٹا ہے "دروازے کے سامنے سے اس کے پاس"
"بیٹھ کر نان سٹاپ بولنے لگا" میرے بھائی کو کچھ مت بولیں

-میرے بھائی بہت اچھے ہیں وہ مسکراتی ہوئی بولی

اچھا بابا آپ کے بھائی اچھے ہوں گے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"برے تو ہم ہیں جنہوں نے مہینہ آپ کے بنا گزارا ہے"

ایسے بھی کیا کیا ہے دل پہلے لے لیا ٹھیک ہے مجھے نہ کچھ ہو جائے آپ کی"
یہ حالت دیکھ کر مر نہ جاؤں "اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا ایسے مت بولیں اللہ نہ
کرے آپ کو کچھ ہو۔

حازق نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

URDU NOVEL BANK

"جب کمرے کا دروازہ کھلا" کون ہو تم

سدید نے غصے میں کہا۔

حازق نے جلدی سے ماسک اوپر کیا مجھے ڈاکٹر نے بھیجا ہے میں ان کا چیک"
 اپ کر رہا تھا" اچھا سدی ریلیکس ہو گیا حازق باہر چلا گیا کیسی طبیعت ہے آپ
 کی سدید نے پیار سے پوچھا بھیا میں ٹھیک ہوں خیر کب جانا ہے میں یہاں بور ہو
 جاتی ہوں۔۔

وہ منہ بناتی ہوئی بولی جلدی گھر چلیں گے۔

visit for more novels:

اوکے بھیا وہ مسکراتی ہوئی بولی "ہمیشہ یہی مسکراتی رہا کرو شدید نے اس کے سر
 پر ہاتھ رکھا"

"اتنے میں سمید کمرے میں داخل ہوا" یہ کھانا بھا بھی نے دیا ہے

وہ یہ کہ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔



URDU NOVEL BANK

اپ کے پیشنٹ کو ہوش آگئی ہے۔ "شاہجہان کدھر ہیں مجھے ان سے بات کرنی ہے ڈاکٹر نے جہان کے بڑے بھائی سے کہا

ڈاکٹر صاحب وہ تو امریکہ چلے گئے ہیں۔

اس نے سادہ سالجے میں کہا او اچھا آپ اپنے مریض سے مل سکتے ہیں۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر آگے چلا گیا

وارد میں داخل ہوا بیٹھ کے پاس پڑی چیئر پر بیٹھ کر اس کے چہرہ کو بغور دیکھنے لگا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پری مجھے معاف کر دینا تم جانتی تو ہو میں کسی کے ساتھ برداشت نہیں کر "سکتا

وہ پری کا ہاتھ پکڑنے لگا جب وہ بڑبڑائی حاذق میں کہاں جاؤں آجاؤ ناں میرے پاس۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوا اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے حازق کا نام سنتے ہی۔۔۔

وہ اس کے دل میں زندہ تھا اس کے ساتھ نہ ہوتے ہوئے بھی تھا۔۔۔
آنکھیں کھولو مجھے بات کرنی ہے۔۔

تم سے وہ اس کے گال تھپتھپانے لگا پری نے آنکھیں کھولی۔۔

اسے دھندلا دھندلا چہرہ نظر آنے لگا پلیز مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

تم وہی ہونا جسے حازق محبت کرتا تھا تم تم وہی ہو جو حازق سے محبت کرتی ""
تھی ""

آنکھیں کھولو پری نے خود کو ہوش میں لانے کی کوشش کی اور اٹھ کر بیٹھی
جہاں کدھر ہیں۔۔۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی حازق تم سے محبت کر رہا تھا آپ کی پلیز مجھے سچ بتانا
پری نے اسے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا پر پلیز بتاؤ نا حاذق تم سے محبت کرتا تھا وہ ""
 ""پریشانی بے بسی کے عالم میں پوچھنے لگا

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی وہ بہت مشکل سانس لیتی ہوئی بولی پری
 سب کچھ بھول کے ایک بار بتا دو وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔

اس سے سانس لینے میں بھی دشواری آنے لگی اس کی آنکھوں سے پانی بہنے لگا۔

اچھا ریلیکس ہو جاؤ لیٹ جاؤ" اس نے کہا تھا تکیہ سیٹ کر کے اسے لٹایا مگر ""
 اس کی کنڈیشن سے گزر ہو گئی ڈاکٹرز وہ چلاتا ہوا بہن کی طرف گیا سارے ڈاکٹر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com سے اکٹھے ہو گئے۔۔

★★★

آج وہ کتنے دنوں بعد یونی ائی تھی۔

اچانک کسی نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا اسے پیچھے کھڑے شخص کے
 ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر محسوس کیا

URDU NOVEL BANK

اس سے "" آپ حاذق ہیں نا پران مسکراتے ہوئے کہا حاذق اس کے سامنے آگیا اف اتنی محبت کہ چھونے سے بھی ہمیں پہچان لیا "" آپ نے حاذق نے شرارت سے کہا پران نے نگاہیں جھکالی "پری مت کریں حاذق شاہ پاگل ہو جائے گا" اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتا ہوا چلتا ہوا بولا

پتہ نہیں کیوں آپ کو دیکھ کر مجھے ویسے ہی شرم آ جاتی ہے --

وہ ہلکا سا مسکراتی ہوئی بولی اچھا واہ بھائی میں تو پورے کپڑے ڈال کے آتا ہوں ---

پھر بھی آپ کو شرم آ جاتی ہے کبھی ایسے ویسے بات بھی آپ سے نہیں کی پھر کیوں آپ کو مجھ سے شرم آتی ہیں --

وہ مسکراتا ہوا سوالیہ انداز میں بولا ---

""پتہ نہیں کیوں ""

URDU NOVEL BANK

آپ ویسے ہی آپ مجھے کیوٹ لگتے ہیں جانتے ہیں آپ سے بات کر کے مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔۔

میں نے کبھی کوئی دوست نہیں بنایا نا نہ کبھی کسی سے محبت کی ہے۔۔۔

میرے لیے یہ سب سے بڑھ کر میرا بھائی ہیں مگر آپ پہلے انسان ہیں۔۔۔

جن سے دوستی کی دل نے خواہش کی جس سے محبت ہوگی لیکن اب مجھے خود "

"ہی پتہ نہیں چلا کہ میں آپ سے محبت کر بیٹھی ہوں

وہ اہستہ اہستہ اپنی محبت کا اظہار کرنے لگی حاذق نے دھیرے سے اس کا ہاتھ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اپنے ہاتھ میں پکڑا پریمان ایک دم سے کھڑی ہوئی۔۔۔

ہم ایک دوسرے کے لیے ہیں ہمارے درمیان محبت جیسا رشتہ ہے تو اس ""

""وجہ سے اس رشتے کو سچے دل سے ہم نے نبھانا ہے

میں نہی چاہتی ہمارے درمیان کوئی ایسی غلطی ہو جس سے ہمارے اس

"خوبصورت سے رشتے میں ڈراڑ آجائے

URDU NOVEL BANK

وہ مسکراتی ہوئی بولی اور خدایا قربان جاؤں کیا باتیں کرتی ہیں آپ مارنے کا۔۔۔
... ارادہ رکھتی ہیں

سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا پلیز اپ مرنے کی باتیں مت کیا کریں اللہ نہ کرے۔۔۔
"کبھی آپ کو کچھ ہو ہمیشہ سلامت رہیں

★★★

حاذق نے سنسان سڑک پہ گاڑی کھڑی کی ہے کسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔
پینٹ کے اوپر ٹی شرٹ ڈالے اپنے بال کو جلد سے سیٹ کیے سے انکھوں

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com میں چمک تھی۔۔۔

اچانک وہاں گاڑی کی اندر سے تھرے پیس ڈالے چار آدمی نکلے حاذق مسکراتا ہوا
ان کی طرف گیا۔۔۔

گاڑی میں سے ایک لڑکا نکلا گلاسز اتارتا ہوا۔۔۔

حاذق کی طرف آیا مسکراتا ہوا اس کے گلے لگ گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

حاذق تو بہت برا ہے تم کتنی بار بندے کا کہا تھا وہ ناراضگی سے بولا یا تو جانتا ہے اسٹڈی اس کے بعد باقی کام دیکھنا اس کے بعد کہاں ٹائم ملتا ہے ---

اچھا وہ جو آدمی میں نے تمہارے پاس بھیجا تھا اس کی عقل ٹھکانے لگا دی تھی حازق کلائی میں ڈالی گھڑی دیکھتا ہوا بولا

اسے میں نے بھگا دیا۔۔

وہ بڑے آرام سے بولا چوہدری طلال احمد مذاق مت کیا کریں میرے ساتھ بتائیں وہ کدھر گیا ہے ---

visit for more novels:

حازق مسکراتا ہوا بولا ہر ایک چھوڑو یہ کام ہمیں ان کے ساتھ مل کر کر نہیں کرنا ہینن۔۔۔

میرا فائدہ ہے --

سنجیگی سے بولا

حاذق نے خونخوار نگاہوں سے اسے گھورا طلال احمد کیا بکواس کر رہے ہو ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم جانتے ہو میں غریبوں کا حق نہیں مار سکتا۔۔

اتنا گھٹیا انسان نہیں ہوں میں ایک پل نہیں لگے گا اسے ختم کرنے میں اور تم
تم اس کے ساتھ کام کرنے کی بات کرتے ہو۔۔۔

تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی تم جانتے ہو غریبوں کو بھی بے گھر کر دیتا ہے
ان کا ان سے سب چھین لیتا ہے۔۔۔

اور یہ سب ختم کرنے کے لیے میں تم پر بھروسہ کیا تھا۔۔

تمہیں اپنے ساتھ ملایا تھا اور تم بھی اتنے نیچ قسم کے انسان نکلے اسی کے ساتھ
مل گئی ہو۔۔
visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

میں حاذق شاہ مرتے دم تک ایسی برائیوں کے ساتھ لڑوں گا تم جیسے بہت
کتے میری رکاوٹیں کھڑی کریں گے۔۔۔

پر میں تم لوگ سے ڈرنے والا نہیں ہوں وہ دانت پیستا ہوا غصے میں چلا چلا کر
کہنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ سامنے کھڑے شخص کو شوٹ کر دے۔۔

وہ غصے میں وہاں سے چلا گیا

★★★

وی کھڑی چائے پی رہی تھی سدید نے اسے اپنے حصار میں لیا یہ کیا بد تمیزی ہوتی ہے۔۔

وہ سدید کو گھورتی ہوئی بولی اف او میری بیوی بھی نہ وہ اس کے ہاتھ سے چائے والا لگ پکڑ کر چائے پینے لگا۔۔۔

visit for more novels:

سدید یہ کیا بات ہوئی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور آپ تنگ کر رہی ہیں۔۔

وہ اداسی سے بولی بھائی اب اس میں تنگ کرنے والی کیا بات ہوئی۔۔ بس اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا۔۔

اچھا اب مجھے چائے واپس کریں نا اس نے سدید کے ہاتھ سے چائے پکڑ لی۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا میری وائف کی طبیعت کو کیا ہوا ہے ڈاکٹر کے پاس لے چلوں وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔

ڈاکٹر کے پاس گئی تھی وہ منہ لٹکاتی ہوئی بولی اچھا کیا کہا ڈاکٹر نے اس کے ہاتھ سے چائے والا کپ لے کر لبوں سے لگاتا ہوا بولا ڈاکٹر نے وٹامن سڈیڈ کی کمی بتائی ہے۔۔۔

وہ اداسی سے بولی اچھا جی اب میں اپنی وائف کو ٹائم دوں گا اب میں ایک مہینہ فری ہوں اگر کہیں گھومنے کا پلان ہے تو بتائیں۔۔

وہ مسکراتا ہوا بولا سڈیڈ مجھے ایک بات پریشان کرتی ہے ہماری شادی کو ایک سال ہو گئے۔۔

ہمارے پاس کوئی اولاد ہی نہیں ہے وہ نظر جھکائے بولی۔۔

ااوہ پگلی اتنی سی بات ہے پریشان نہیں ہوتے ایک ہی تو سال ہوا ہے۔۔

اب میں تمہیں پریشان نہ دیکھوں پر سڈیڈ اب مجھ سے سوال پوچھے جاتے ہیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیسے میں پریشان نہ ہوں وہ نم آنکھوں سے بولی کیا مطلب میں گھر میں سے کسی نے کچھ کہا ہے۔۔ اس کا چہرہ اوپر کرتا ہوا بولا کل اپ کی ماما کہہ رہی تھی اپ کے بابا سے وہ آپ کی دوسری شادی کر دیں گی۔۔

اس کی آنکھوں سے بے دھڑک آنسو گرا۔۔

پاگل ہو تم تمہیں لگتا ہے میں شادی کروں گا ایسا سوچنا بھی مر کے میں شادی کر لوں گا۔۔

میں تمہارے علاوہ کسی کا تصور بھی گی نہیں کر سکتا۔۔

visit for more novels:

جب میں 10 سال کا تھا تب سے مجھے بتایا گیا تھا تم میری بیوی بنو گی تب سے میرے دل میں ہو۔۔۔ سدید نے اسے سینے سے لگا لیا پاگل ہو تم کسی بھی باتوں میں آ جاتی ہو۔۔

سدید نے اس کے سر پر بوسہ سا لیا اسے سکون سا مل گیا تھا سدید سے باتیں کر کے وہ ریلیکس ہو گئی



حازق کمرے کا ستیاناس کرنے پر تلا ہوا تھا شازر سکون سے بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

اب شاذر کی جان کچھ بتائے گا کیا ہوا ہے یا اپنے معصوم سے بھائی کے "کمرے کا ستیاناس ہی کرتا رہے گا"

حازق نے ارد گرد نظر دوڑائی اسے احساس ہوا وہ شاذر کے روم میں تھا شاذر اپنے روم کی خستہ حالت دیکھ رہا تھا

visit for more novels:

دیکھ تو نے میرے سارے پرفیوم توڑ ڈالے ہیں غصہ کم ہو گیا ہے تو بتا!..." کیا ہوا ہے اگر ابھی تک غصہ کم نہیں ہوا تو مینا سر ہی پھوڑنے والا بچا ہے وہی "!!... پھاڑ لے"

حازق کے لبوں کے ساتھ اس کی گرے آنکھوں میں بھی مسکراہٹ پھیل گئی

URDU NOVEL BANK

حازق کیا ہے اگر تیری محبوبہ نے تجھے یوں دیکھ لیا تو تجھے چھوڑ گئے بھاگ ہی " "!!... جائے گی جتنا تو غصہ کرتا ہے

حازق کو ایک دم پریشان کا خیال آنے لگا اس نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ دیکھا "!!.. شاذ یار تجھے پتہ ہے اج پہلی دفعہ میں نے پیار سے اس کا ہاتھ پکڑا ہے " وہ ایک دم سے مسکرانے لگا شاذ اس کا پاگل پن دیکھ کر نفی میں سر ہلانے لگا "میرے بچے تو پاگل ہو گیا ہے تیرا کوئی علاج نہیں "

حازق ہنستا ہوا صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ کر بیک سے ٹیک لگالی
www.urdu-novelbank.com
بھائی پاگل ہی تو ہوں اور عشق میں پاگل لوگوں کا کوئی علاج نہیں ہوتا جانتے " ہوا ج اس نے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے وہ مجھ سے سچی محبت کرتی ہے اس کی باتیں قسم سے کیا بتاؤں باتیں وہ اتنی پیاری کرتی ہے بس میرا دل کرتا ہے سنتا رہوں اسے باہوں میں بھر لوں وہ مجھ سے باتیں کرتی رہی اس کی باتوں میں "!! اس کے لہجے کی مٹھاس اور اس کے شیریں لب --

URDU NOVEL BANK

وہ انکھیں بند کر کے بولا شاذ نے اس کے سر پر تمھیں رسید کیا

زیادہ رومینٹک مت بنو اگر اتنا ہی اچھا موڈ تھا تو میرے کمرے کا کیوں حال "

"بگاڑا"

وہ اسے گھوڑتا ہوا بولا

سوری یار تو نہ یہ بات نہیں چھیڑنی کہ میں غصے میں کیوں تھا لگتا ہے شاویز "

"بھائی کو یہ بات بھول گئی ہے میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں

وہ مسکراتا ہوا بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حازق شاویز بھائی خود بابا کو منائیں گے کیونکہ میں نے شاویز بھائی کو منا لیا "

ہے"

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھتا ہوا بولا

کیا یار سچ کہہ رہے ہو وہ پاگلوں کی طرح خوش ہوتا ہوا بولا شاذ نے اثبات میں "

سر ہلا دیا



چھوڑوں گا نہیں تمہیں حازق تم نے چودہری طلال احمد سے پنگا لیا ہے کیا"
 سمجھتے ہو خود کو بڑے ہمدرد بن رہے ہو غریبوں کے مجھے ایک پل نہیں لگے گا
 تمہیں اس دنیا سے رخصت کرنے میں یا تم طلال احمد کے ساتھ ہو جاؤ گے یا
 "!!... پھر جان سے جاؤں گے

وہ شیطانی سے ہنسا

باس اسے شخص کو کل سے پیار سے منارہے ہیں اپنی باقی کی زمین بھی
 ہمارے نام کر دے ہم نے وہاں پر اپنا فارم ہاؤس بنانا ہے پر یہ مان ہی نہیں
 "!!.. رہا

ایک لڑکے نے ایک بزرگ ادنیٰ کو طلال کے پاؤں میں پھینکا

"!!.. صاحب جی مجھ پر یہ ظلم مت کریں پھر میں کہاں جاؤں گا پھر"

URDU NOVEL BANK

زمین ہمارے نام کر دی تو اسی دنیا میں رہتی زندگی گزار لینا اگر جگہ ہمارے نام " ! نہیں کرنی تو

طلال نے پستل اس کی کنپٹی پر رکھی

آگے بابا جی اپ خود سمجھدار ہیں " وہ گردن ٹیڑھی کر کے بولا سب کی "

"ایسا مت کریں میری روزی روٹی کا آخری ذریعہ وہ زمین ہی تو ہے"

اس بزرگ کے آنسو گرنے لگے

ایک بات یاد رکھنا اس گاؤں کے ایک ایک آدمی کو کتے کی موت دوں گا " وہ "

www.urdu-novel-bank.com

خباثت سے ہنسا

★★★

"نبیہا بیٹا میں تھک گیا ہوں اور مجھے مت بھگاؤ"،

وہ جھولے کو پکڑ کر لمبے لمبے سانس لیتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

"، صامی چلو مجھے پکڑے نا اپ نے خود ہی تو کہا تھا میں پکڑ لوں گا

وہ ہنستی ہوئی بولی

"نہیں بھئی میں ہار گیا تم جیت گئی"

وہ مسکراتا ہوا بولا وہ بھاگ کر اس کے پاس آئی اور اسے لپٹ گئی، "صامی چلو
لو یو مجھے پتہ ہے آپ جان بوجھ کر ہار جاتے ہیں تاکہ میں اداس نہ ہوں آپ مجھ
سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں

اس نے مسکراتے ہوئے اسے اٹھا کر اس کی گال پر بوسہ دیا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

چلو کی جان ہو تم"

"اچھا پھر آپ چاچی کو کیوں کہتے ہیں میری جان"

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی

"پاپا بھی ماما کو میری جان بولتے تھے کیا"

URDU NOVEL BANK

وہ معصومیت سے بولی

"تم کل مجھے کہہ رہی تھی آئس کریم کھانے جانا ہے آج چلیں"

وہ بات بدل کر بولا

"اپ پہلے پیار سے بولیں پھر میں چلوں گی"

اس کے گلے میں بازو ڈال کر بولی ("بھیا پلیر پیار سے ایک بار سر پر ہاتھ رکھ
") دیں میں خوشی خوشی چلی جاؤں گی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

"چاچو صامی کیا ہوا ہے"

اسے اپنے خیالوں میں گم دیکھ کر بولی

"کچھ نہیں ہوا،"

"تمہارے ہوم ورک کا ٹائم ہو گیا ہے" وہ لان میں داخل ہوتی ہوئی بولی

"بھابی میں کروا دوں گا ہوم ورک ابھی ہم باہر جا رہے ہیں نبیہا اور میں"

وہ مسکراتا ہوا بولا

"اچھا صامی پلیز جلدی لے آنا"

"چلو کو بالکل تنگ نہیں کرنا اور کوئی ضد نہیں کرنی"

"بھابھی کیوں پریشان ہوتی ہیں کچھ نہیں کرے گی"

وہ اسے لے کر چلا گیا

خنسہ لان میں داخل ہو کر بولی "ویسے بھابھی برا مت مانا اپ کی بھی کوئی زندگی

نہیں نہ ہوئی شوہر کوہ میں ہے بیٹی باپ کے پیار کو ترستی ہے اور میرے

شوہر کو ہر وقت آپ کی بیٹی کی پڑی ہوتی ہے خود کو تو جیسے اولاد چاہیے ہی

نہیں میری طرف تو کبھی پیار سے بھی نہیں دیکھا اولاد تو پھر دور کی بات ہے ویسے

"اپ کا شوہر خدا کرے جلدی ٹھیک ہو جائے یا مر جائے کسی سائیڈ تو لگے نا

URDU NOVEL BANK

اس کی چلتی زبان کو ایک دم سے بریک لگا جب اس کے منہ پہ تھپڑ لگا اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا خبردار جواج کے بعد بھابھی سے اس طرح بات کی اگر "تمہیں میری بھابھی سے اتنا ہی مسئلہ ہے تو تم جا سکتی ہو

صامی غصے میں چلا کر بولا

بہت پیاری ہے نا اپنی بھابی اور بھتیجی تو پھر میں چلی جاتی ہوں خنسہ غصے میں " بولی صامی پلیز ریلیکس ہو جاؤ صامی تم خنسہ کو ٹائم دیا کرو وائف ہے تمہاری وہ یہ کہتے ہوئے چلی گئی وہ بھی خنسہ کو گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

★★★

وہ موبائل کان سے لگائے سیرھویوں سے اتر رہا تھا

"بھیا مجھے شلپنگ پہ لے جانا ہے "

سامنے سے پرسیان اگئی سدید نے گھڑی سے ٹائم دیکھا

"میرا بچہ میں ابھی ضروری کام سے جا رہا ہوں واپس آکر لے جاتا ہوں "

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہہ کر آگے چلا گیا

"شاپنگ پہ جانا ہے سدید کی گڑیا کو"

سیڑھیوں سے اترتے ہوئے صمید نے کہا

"وہ مجھے شاپنگ پر لے جائیں گے

وہ سیڑھیوں پر بیٹھ گئی

صمید اس کے ساتھ بیٹھ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

"اگر میں شاپنگ پہ لے جاؤں تو"

وہ انگلی پہ چابی گھماتا ہوا بولا "سچ میں آپ مجھے لے جائیں گے وہ مسکراتی ہوئی

بولی

"کیوں پہلے میں نے کبھی تم سے مذاق کیا ہے"

URDU NOVEL BANK

اپ نے پہلے تو کبھی مجھے بلایا بھی نہیں آج مجھے شلپنگ پہ لے جانے کی افر "

"کر رہے ہیں،

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

"ہاں انسان کا کبھی کبھی موڈ بدل بھی جاتا ہے "

"مجھے تو لگتا ہے آپ کا موڈ زندگی میں پہلی دفعہ بدلہ ہے "

پرسیاں نے مسکراتے ہوئے کہا صمید بھی اس بات پر مسکرا دیا

"اچھا اب شلپنگ پر چلنا ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں کیوں نہیں "

پرسیاں سیڑیوں سے اترتی ہوئی بولی صمید بھی اٹھ گیا وہ ابھی باہر کی طرف جا ہی

رہے تھے کہ سامنے سے اسمائل شاہ آ گئے

"کدھر جا رہے ہو تم "

URDU NOVEL BANK

انہوں نے رعب دار اواز میں پوچھا " بابا پرہمان کو میں شاپنگ پہ لے کر جا رہا تھا " وہ نرمی سے بولا

اور کام ختم ہو گئے ہیں دنیا سے جو تم اسے شاپنگ پر لے جاؤ گے گاؤں کے " کام ختم کرو "؛

وہ غصے میں کہتے ہوئے اوپر چلے گئے وہ اسے وہیں چھوڑے چلا گیا اتنے میں ربانہ بیگم ائی

" تم کیوں ایسے گھر کے درمیان میں کھڑی ہو "

visit for more novels:

ربانہ بیگم نے اس سے پوچھا وہ روتی ہوئی ان کے سینے سے لگ گئی ماما مجھ سے آپ اور بابا کیوں نہیں پیار کرتے اب کی بیٹی ہونا بیٹی ہونا کوئی گناہ تو نہیں ہے آپ کے ماما بابا بھی آپ کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے کیا پرسیان نے روتے ہوئے پوچھا مگر اسے خود سے الگ کر کے چلی گئی وہ روتی ہوئی اٹھی اور انہیں جاتا ہوا دیکھنے لگی



"کیسی طبیعت ہے،"

وہ اس کے پاس آکر بیٹھتی ہوئی بولی۔

جہان کی کوئی کال نہیں آئی "پری نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا زارا"

نے نفی میں سر ہلا دیا

پری شاویز تم سے بات کرنا چاہتے ہیں پلیز تم ان کی بات سن لو آرام سے میں "

جانتی ہوں وہ پہلے تمہیں غلط نگاہوں سے دیکھتے تھے مگر اب نہیں وہ ایسا نہیں

ہے تم جانتی ہو وہ پوری پوری رات نہیں سوتے میں نہیں جانتی وہ تم سے کیا

پوچھنا چاہتے ہیں پر وہ بے بس ہیں "زارا اس سے اداسی سے بتانے لگی

"اوکے میں کر لوں گی بات "

زارا مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا شاویز کمرے

میں داخل ہوا دروازہ بند کرتا ہوا اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

URDU NOVEL BANK

"کیا بات کرنی ہے آپ کو مجھ سے"

وہ نگاہ ملائے بنا بولی

پہلے تو میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں" شاویز ہاتھ جوڑتا ہوا بولا "

پری نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا اس کے جڑے ہوئے ہاتھوں کو پکڑ کر بولی آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی ہے

"پہلے معاف کرو گی پھر بتاؤں گا کیا بات کرنی ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ شرمندگی سے بولا

اچھا میں نے آپ کو معاف کر دیا آپ بتائیں آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی ہے"

پہلے سچے دل سے معاف کرو"

"

URDU NOVEL BANK

شاویز کی بات سن کر پری ٹیرس پر آگئی اپنے آنسو چھپاتی ہوئی شاویز اس کی سسکیاں سن کر وہاں سے اٹھ کر اس کے پاس ٹیرس پر جا کر کھڑا ہوا

"جہان کے پاس جانا چاہتی ہو تو میں تمہیں ایک شرط پر بھیج دوں گا"

اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا

اپ تو مجھے مارنا چاہتے تھے مجھے جہان کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتے تھے یہ

"اچانک سے یہ تبدیلی کیسی کیوں کر رہے ہیں یہ سب

وہ روتی ہوئی بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیونکہ میں جانتا ہوں حازق تم سے محبت کرتا ہے اور تم ہی ہو جس معلوم ہے

کہ اس دن تمہارے بھائی اور اور حازق کی لڑائی میں کوئی تیسرا آیا تھا حازق نے

"پہلے بھی تمہیں اپنی دشمنی کے بارے میں بتایا ہوا تھا

وہ ہکا بکا شاویز کو دیکھنے لگی اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

آپ مجھے تکلیف دینا چاہتے ہیں" وہ بھرائی آواز میں بولی شاویز نے نفی میں سر ہلایا

جانتا ہوں میری وجہ سے تمہاری شادی جہان سے ہوئی تھی یہ میرا فیصلہ تھا" کیونکہ ہم تمہارے بھائی کو سزا نہیں دے سکتے تھے مگر میں شرمندہ ہوں تم مجھے اس شخص کا نام بتا دو جو تم لوگوں کے درمیان تھا جانتی ہو حازق مجھے اچھا نہیں لگتا تھا جس دن میں نے اس کا چہرہ دیکھا تو مجھے لگا میں نے اپنا بیٹا دفنایا ہے ان باتھوں سے بعد میں مجھے احساس ہوا حازق ایک میرا بھائی نہیں بلکہ وہ تو مجھے "بیٹوں سے بھی بڑھ کر تھا

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

شاویز روتا ہوا اپنے کانپتے ہوئے ہاتھ دکھانے لگا

مجھے میرے بھائی سے ایک دفعہ ملا دے میں جانتی ہوں وہ ابھی تک ٹھیک " نہیں ہوئے ہوں گے کیونکہ اگر وہ ٹھیک ہو گئے ہوتے تو میں ادھر نہ ہوتی آپ کو سب کچھ بتا دوں گی پر پلینز مجھے میرے بھائی سے ملا دیں آپ کو سب کچھ بتا دوں گی آپ مجھے میرے بھائی سے ملوا دیں " وہ اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر بولی

URDU NOVEL BANK

شاوہز اس کے جڑے ہوئے ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا ٹھیک ہے اور وہاں سے لے کر باہر آگیا

★★★

ہاتھ میں بہت سی شاپنگ بیگ لیے وہ خلاف توقع کمرے میں داخل ہوا
"میرا بچہ ابھی تک ناراض ہے"

سدید اس کے پاس بیگن رکھتا ہوا بولا مگر پرسیانے کوئی جواب نہ دیا

"اچھا بابا آج کے بعد پہلے اپنی جان کی بات مانوں گا پھر کہیں جاؤں گا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اسے پیار سے کہتا ہوا اسے شاپنگ بیگ دکھانے لگا مگر اس نے دوسری طرف منہ کر لیا

اچھا بھئی بات نہ کرو یہ شاپنگ تو دیکھو اور میڈیسن لی ہیں کہ بخار وغیرہ تو نہیں
"ہوا"

اس کی پیشانی پر ہاتھ لگائے پوچھنے لگا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھو پھر سے بخار بھی ہوا پڑا ہے میڈلسن نہیں لی ہوں گی اچھا میں میڈلسن " لے کر اتا ہوں تم شاپنگ دیکھ لو " سدید یہ کہہ کر اٹھنے لگا پرسیان نے اس کی گود میں سر رکھ کر آنکھیں بند کر لی اس کی بند آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

"پرسیان میرے بچے کیا ہوا ہے بھائی کو بتاؤ"

اس کے بال اس کے منہ سے ہٹاتا ہوا بولا

"بھائی کوئی مجھ سے محبت کیوں نہیں کرتا ماما بابا کیا میں اتنی بری ہوں"

اس نے آنکھیں بند کر دی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"نہیں میری جان تم تو بہت اچھی ہو"

سدید نے پیار سے کہا

"پر بھیا میری کیا غلطی ہے میں اس شخص کو اپنا ہی نہیں سکتی تھی مجھ سے "

"وہ برداشت نہیں ہوتا تھا اس کی اتنی بڑی سزا بھائی میرا بیٹی ہونا جرم ہے

URDU NOVEL BANK

میرا بچہ ایسے نہیں سوچتے میں ہوں نا تمہارا بھائی کیوں پریشان ہوتی ہو جانتی ہو " مجھ سے تمہارے انسو برداشت نہیں ہوتے پلیز رویا مت کرو مجھے تکلیف ہوتی ہے " اٹھ کر اپنے انسو صاف کرنے لگ گئی " میں بھی کتنی پاگل ہوں اپ مجھ سے اتنا پیار کرتے ہیں بلا وجہ رو رہی ہوں " وہ مسکراتی ہوئی بولی مگر اس کی مسکراہٹ کے پیچھے اس کا درد سیدھا اچھی طرح جان چکا تھا شدید نے چہرے پر مسکراہٹ سجائی

اچھا شاپنگ دیکھ کر بتاؤ کیسے لگی سب کچھ تمہاری پسند کا لایا ہوں ساڑے " ڈریس تمہارے فیورٹ ہیں اسے دکھانے لگا بھیا میرے پاس تو اتنی ساری جیولری ہے پھر اپ کیوں لائے

وہ دیکھ کر بولی

"میرا بچہ اولڈ ہو گئی ہے اور دیکھو میں تمہاری فیورٹ بلیک چڑیاں بھی لایا ہوں "

URDU NOVEL BANK

پرسیان نے مسکراتے ہوئے ہاتھ سے سدید کے اگے کیے سدید مسکراتا ہوا اسے
چوڑیاں پہنانے لگا میری گڑیا ہو تم اب کافی رات ہو گئی ہے اور سو جاؤ بھائی سے
"ناراض نہیں ہونا"

سدید نے پیار سے اسے اپنے ساتھ لگا کر اس کے سر پر بوسہ دیا سدید کو دیکھ کر
وہ مسکرائی

"لو یو بھیا"

وہ مسکراتی ہوئی بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"لو یو ٹو میری جان"

★★★

جلال احمد مجھے ایک بات تو بتاؤ تم نے مجھ سے اس طرح دشمنی کیوں مولیٰ
"لے رکھی ہے ہم اچھے دوست تھے کیوں کر رہے ہو یہ سب

حازق نے نرمی سے کہا

URDU NOVEL BANK

جانتے ہو حازق شاہ یہ دشمنی کبھی دوستی میں نہیں بدلے گی یہاں ایک شرط "

"پہ یہ دشمنی دوستی میں بدل سکتا ہوں تمہیں چھوٹی سی قربانی دینی ہوگی

وہ ٹیڑھی مسکراہٹ سجا کر بولا

"اچھا ٹھیک ہے میں کیا کروں تم یہ دشمنی ختم کرو"

حازق محفوظ ہوتا ہوا بولا طلال نے حاضر کے سامنے تصویر رکھی جو کہ طلال کی اور

پرسیاں کی تھی

اس لڑکی سے شادی کر کے طلاق دینی ہوگی تصویر دیکھتے ہیں حازق کے تن "

بدن میں آگ لگ گئی اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ طلال کو جان سے مار دے

اس کے ٹکڑے کر کہ کتوں کو پھینک دے وہ ایک دم سے غصے میں کرسی

سے اٹھا اسے تصویر کھینچی

اتنا غصہ کیوں رہا ہے میں جانتا ہوں تم کسی لڑکی کے ساتھ ایسا نہیں کرو "

گے پر کیا ہے نا یہ میری سابقہ بیوی ہے اور مجھے اس سے دوبارہ شادی کرنی ہے

URDU NOVEL BANK

کمبخت حواسوں پہ چھا گئی ہیں اس کے بنا دل نہیں لگتا بہت چھوٹی تھی جب
"میری دلہن بن کر آئی تھی

اس سے پہلے کچھ طلال بولتا حازق نے زور سے اس کے منہ پر مکہ رسید کیا
اس کی ناک سے خون بہنے لگا سالے کتے حرام خور باسٹرڈ تمہاری ہمت کیسے ہوئی
"میری پرسیان کے بارے میں ایسی سوچ رکھنے کی تو یہ زندہ زمین میں گاڑ دوں گا

طلال اس کے منہ سے پرسیان کا نام سن کر ایک دم۔ سے غصہ میں اٹھا اور
اس کے پیٹ میں ٹانگ مار کر اسے پیچھے پھینکا حازق بپھرے شیر کی طرح اس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پر جھپٹا

★★★

وہ گاڑی سے اترنے لگی شاویز نے اسے روک دیا وہ سوالیاں نظر سے شاویز کو
دیکھنے لگی شاویز نے اس کے کندھوں کے گرد چادر لپیٹ دی

URDU NOVEL BANK

شاہوں کے گھر کی بہو ہو " شاویز نے مسکراتے ہوئے کہا پتہ شاویز کا بدلہ " ہوا رویہ دیکھنے لگی شاویز نے کبھی اسے اپنی بھابھی نہیں مانا تھا پر پھر آج یہ اس گھر کی بہو کیسے کہہ رہا تھا یعنی کہ بات یہ تھی وہ حازق کی محبت تھی حازق کی پسند کو اس گھر میں اتنی اہمیت دی جاتی تھی وہ اسی کشمکش میں ہاسپٹل میں داخل ہوئی اور وارڈ کی طرف گئی کمرے کا دروازہ کھولا سامنے زندہ لاش کو دیکھا جو نہ جانے کتنی مشینوں میں جکڑا ہوا تھا اس نے زار و قطار رونا شروع کر دیا اس کے آنسو گرنے لگے اس نے سامنے بڑے شخص کا ہاتھ لبوں سے لگا لیا بھیا دیکھیں نہ میں ائی ہوں آپ کی جان آپ کی زندگی بھیا اٹھ کر دیکھیں نا آپ مجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے نہ آپ خود ہی کہتے ہیں نا آپ میری آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتے بھیا لیکن اب میں رو رہی ہوں آج پر آپ مجھے چپ بھی نہیں کروا رہے بھیا آپ کی گریبا کو کوئی چپ نہیں کرواتا میں تنگ آگئی ہوں اپنی تنہائی سے بھیا اٹھیں مجھے آپ سے بہت سی باتیں کرنی ہیں میں جانتی ہوں آپ کے سوا میرا کوئی نہیں ہے

URDU NOVEL BANK

پری نے روتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ لیا

بھیا میں پل پل ترپتی ہوں آپ کیوں ایسے ناراض ہو گئے ہیں مجھ سے بھیا " اٹھیں نہ دیکھیں میرے ہاتھوں میں چوڑیاں بھی نہیں ہیں جب ٹوٹ جاتی تھی آپ مجھے لا کر دیتے تھے بھیا کوئی چوڑیاں بھی نہیں لا کر دیتا پری چلیں پیچھے سے شاویز کی آواز آئی وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی ہوئی اٹھی مگر ایک بار پھر آنسو آنکھوں کی باڑ توڑ کر باہر آگئے اس نے ڈرتے ہوئے اپنے بھائی کا ہاتھ سر پر رکھا اس کی پیشانی چوم کر اٹھ کے بھیا میں جا رہی ہوں آپ مجھ سے بات " نہیں کر رہے کیونکہ میں ہمیشہ آپ کو تکلیف دی ہوں

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

★★★

یار مجھ سے وعدہ کرو اس کا خیال رکھو گے میں نے جو اسے خواب دکھائے تھے " وہ پورے کرو گے وہ میرے بنا مر جائے گی دیکھو میں اس کے خواب پورے نہیں کر سکتا پلیز مجھ سے وعدہ کرو " وہ لیمپ کے بٹن پر ہاتھ رکھیں اسے ان

URDU NOVEL BANK

اف کر رہا تھا اس کے دماغ میں وعدے گھوم رہے تھے اس کے آنسو نکل کر شیو میں جذب ہو رہے تھے اس نے اپنی بھگی گالوں کو صاف کیا

یار میں کیسے تجھ سے کیا وعدہ پورا کروں جو تو نے اسے خواب دکھائے تھے وہ " میں کیسے پورے کروں وہ تو تمہاری تھی کتنی تکلیف میں میں کیسے اسے پہچان نہیں سکا اگر وہ میرے پاس ہے تو میں اسے خوش رکھوں گا اسے جو تم نے "خواب دکھائے تھے وہ میں پورے کروں گا میں تم سے کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا

اس نے لمبا سانس لے کر اپنی آنکھوں سے بہنے والے آنسو صاف کیے اور

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

موباٹل نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا

السلام علیکم اس نے بھگی آواز میں کہا "

"یار تو رو رہا ہے تیری آواز کیوں اتنی بھگی ہوئی ہے "

دوسری طرف سے دوستانہ انداز میں پوچھا گیا وہ اپنے آنسو صاف لگا

URDU NOVEL BANK

میں نے بھائی آپ سے اتنا کہنا تھا میں نے پری کی سیٹ کنفرم کروا دی ہیں "

"کل آپ اسے ایئرپورٹ پر چھوڑ دینا میں آگے سے پک کر لوں گا

"کیا مطلب تم پری کو اپنے پاس بلا رہے ہو خود۔ نہیں آسکتے "

"نہیں اوں گا ویسے وہاں نہیں رہا جاسکتا "

اس نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی آنکھوں میں ساختہ اس کے انسو گرنے

لگے اس نے لمبا سانس خارج کیا میں موبائل پر تصویر دیکھنے لگا اس کے زخم

ہرے ہونے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

★★★

وہ گارڈن کے پاس کھڑے بک پڑ رہی تھی جب اچانک حازق نے پیچھے سے اکر

ڈرایا وہ ڈر بھی گئی

"پاگل ہیں جان نکال دی "

"ہائے اللہ جانِ جاں جان جانے کی بات نہ کیا کرو جان جاتی ہے "

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ہنسنے لگا لگا پرسیان بھی ہنسنے لگی

"اچھا جی آپ کی جان جاتی ہے"

"ہاں تو کیا"

وہ گلاب کا پھول توڑتا ہوا بولا

"پاگل انسان دیکھو کانٹا لگ گیا ہے"

وہ اس کا ہاتھ پکڑے بولی اور وہ اس کی کھلی زلفوں میں کھوسا آگیا اسے ٹک
ٹکی باندھے دیکھنے لگا اس نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

www.urdunovelbank.com

اف یار غضب ڈھا رہی ہو ایسے ہی ہاتھ پکڑ کر کھڑی رہی تو میں خود کو "

"سنجھال نہیں سکوں گا

وہ دوسرا ہاتھ دل والی جگہ پر رکھ کر بولا پرسیان نے اس کے سینے پر ہنستے ہوئے

مکہ مار دیا

"پورے پاگل ہیں"

ظالم لڑکی پاگل کر کے پاگل کہتی ہو ویسے میرا نا تمہارے بنا دل نہیں لگتا بس "

"اب جلدی سے میں تمہیں اپنی دامنیا بنا لوں گا

وہ مسکراتا ہوا بولا اس کے گال لال ہو گئی

"کیا سوچ رہے ہو "

شاذر اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا وہ اپنے خیالوں سے باہر آیا شاذر اس کی پیشانی

پہ لگی ہوئی پیٹی کو گھور کر بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"یار غصہ چھوڑ بھی دیں وہ با مشکل اٹھ کر بولا"

ہاں میں غصہ بھی نہ کروں تو تو کتوں کی طرح جھگڑ کے آئے کس سے "

دشمنی مول لے لی ہے بتاتے بھی نہیں ہو جانتے ہونا بابا کو پتہ چلا تو بابا نے

"اس شخص کے ٹکڑے کر دینے ہیں

یار بابا کو بتانا مت " وہ معصومیت سے بولا "

URDU NOVEL BANK

اچھا بابا کال پہ کال کر کے مجھ سے پوچھ رہے تھے حازق کدھر ہیں میں نے " کہا وہ فارم ہاؤس گیا ہوا ہے میرا دل تو کیا بتا دوں جھگڑے کر کے ہاسپٹل پڑا ہوا ہے "

حازق اس کا غصہ دے کر ہنسنے لگا اور مسکراتا ہوا بولا یار غصے میں بہت پیارے لگتے ہو شازر نے اس کی بات سن کر اس کی طرف دیکھا پہلے تو دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر دونوں ہنسنے لگے

اچھا نایار سر میں بہت ہو رہی ہے مجھے گود میں سر رکھنے دے پھر میں اپنی دلہن لاؤں گا اس کی گود میں سر رکھو۔ گا تمہاری گود میں نہیں
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com
" بہت بے شرم ہو "

شکریہ تعریف کرنے کے لیے " وہ شازر کا ہاتھ گال پر رکھے آنکھیں موندے چکا " تھا

میری اولاد لگتے ہو " شازر نے پیار سے کہا "

URDU NOVEL BANK

لاڈلہ جو ہوں تیرا " حازق آنکھیں موندے ہنسا "

سب کا لاڈلہ ہے اور میری جان ہے توں دل نہیں کرتا تجھے خود سے اوجھل " کرنے کو دل ہے میرا " شاذ اس کی پیشانی پر بکھرے بال سائڈ پر کیئے بولا -

" اگر تجھے چھوڑ جاؤں شاذ تو کیا کرو گے "

کہیں نہیں جانے دوں گا " شاذ نے تڑپ کر کہا - "

مطلب مجھے اتنا اس سے عشق نہیں جتنا تجھے مجھ سے ہے، " حازق ہنسا تھا - "

سمجھ لے " شاذ اس کی بند آنکھیں دیکھ کر مسکرایا - "

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

وہ بار بار اپنی کلائی پر بندھی گھڑی دیکھ رہا تھا اور ارد گرد نظر دوڑا رہا تھا اچانک سے وہ نظر ائی جسے وہ کب سے دیکھ رہا تھا وہ مسکراتا ہوا اس کی طرف گیا پیار سے اپنے ساتھ لگا کر مسکراتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

"انے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی"

پری نے نفی میں سر ہلا کر اس کا بدلہ ہوا رویہ دیکھا پھر وہ اسے ایئرپورٹ سے گھر لے کر آیا رات ہو چکی تھی پری کو وہ کمرے میں چھوڑ کر اور یہ کہہ کر باہر چلا گیا

"فریش ہو جاؤ"

پری واش روم کی طرف چلی گئی فریش ہونے جہاں اس کے لیے اور اپنے لیے کھانا لے کر آیا جیسے ہی وہ روم میں داخل ہوا اس کی نظر پری کے گیلے بالوں پر گئی یہ دیکھ کر ایک دم سے رک گیا پھر کہنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ڈرائی کر لینا پہلے کھانا کھا لو ویسے آپ نے قسم تو نہیں اٹھا رکھی اس ناچیز شوہر سے بات نہیں کرنی " پری اس کی بات پر مسکرائی

"او شکر ہے آپ بھی مسکرائیں "

URDU NOVEL BANK

پری اس کے پاس بیٹھ گئی جہان نے نوالہ بنا کر اس کے سامنے کیا تو اس نے کھا لیا تھوڑا سا کھانے کے بعد پری کہنے لگی بس

"بھئی ابھی تو کھایا بھی نہیں ہے اپنے لیے نہیں تو بی بی کے لیے ہی کھا لو"، اس نے مسکراتے ہوئے کہا پری کا چہرہ ایک دم سے لال ہو گیا

"اوکے اپ اتنا کہہ رہے ہیں تو میں کھا لیتی ہوں"

آپ کی سماء اچھی ہے "شاز نے مسکرا کر کہا"

"چھوڑ کر کیوں آئے تھے مجھے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ نیچے دیکھتی ہوئی بولی

"ضروری کام تھا اس وجہ سے"

وہ نرمی سے بولا

URDU NOVEL BANK

اچھا اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو" شاذ نے کوئی جواب نہ دیا اس کا ہاتھ پکڑ کر لبوں " سے لگا کر آنکھیں بند کر دی پری نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا

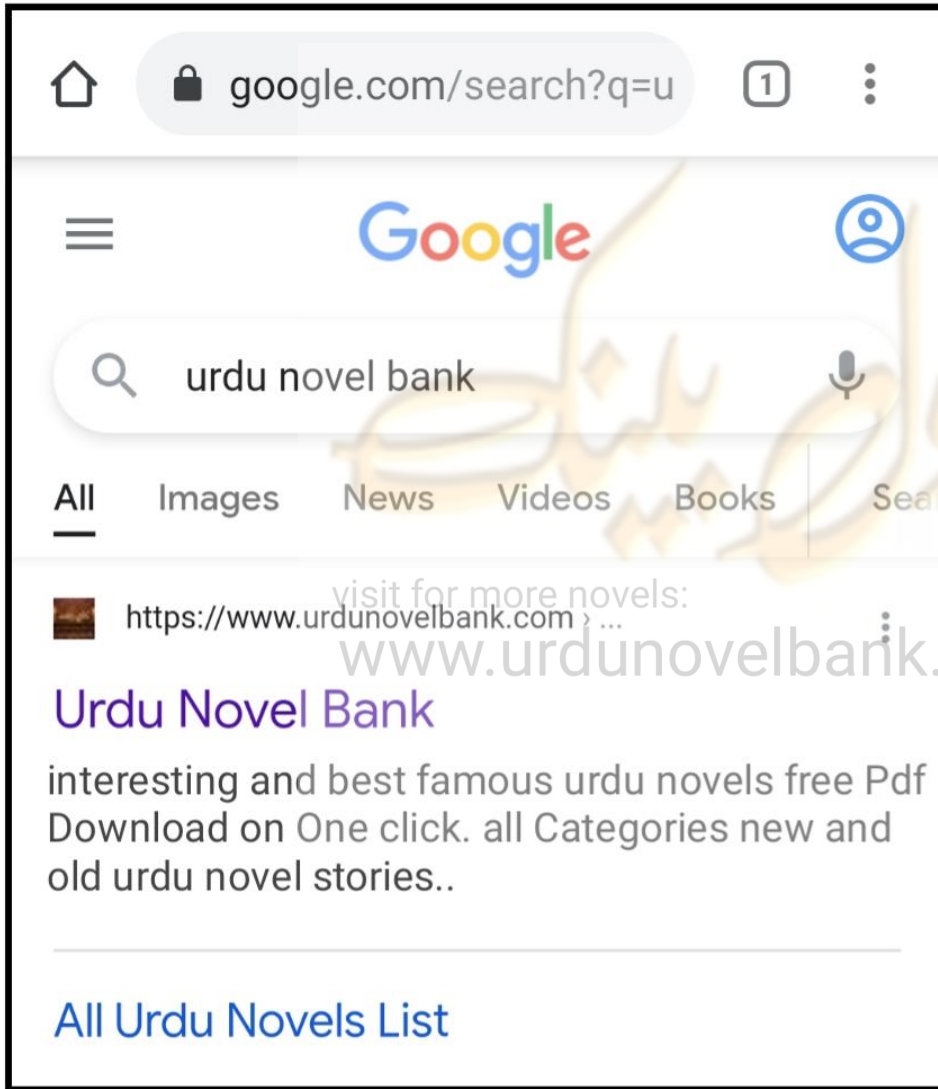
کیا ہوا ہے " شاذ نے دھیرے سے پوچھا پری نے نفی میں سر ہلایا وہ گھبراتی " ہوئی پیچھے ہوئی وہ اپنا چہرہ اس کے قریب لے گیا اور نرمی سے اس کی گال پر بوسہ دیا پری نے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ دیے شاذ مسکرایا اس نے دونوں ہاتھ ہٹائے پری کی آنکھوں میں آنسو نکل آئے اس نے آنکھیں بند کر دی جیسے شاذ نے اس کی نگاہوں میں کچھ پڑھ لیا ہو اس کی ہچکی بندھی کیا ہوا ہے پری میری طرف دیکھنا کیا ہوا ہے پری ایک دم سے اٹھ گئی۔۔۔
 وہ اس کے پیچھے گیا

وہ ٹیس پہ جا کر کھڑی ہو گئی اس نے دھیرے سے پری کو اپنی طرف کیا اور نرمی سے کہنے لگا پلیز آج کے بعد یوں میرے سامنے اداس مت ہونا میں نہیں چاہتا آپ یوں اداس ہوں۔۔۔



URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر باتیں کر رہی تھی پر اس کا وجود بے جان تھا۔۔
وہ تو اسے سن بھی نہیں سکتا تھا سادی مجھ سے بات کریں کھولے ناں انکھیں
میں آپ کی بنا نہیں رہ سکتی سدید اٹھے نا

"اس نے سدید کے گلے کے گرد بازو حائل کیے"

اور اس کی گال سے گال ملائی "آپ کیوں مجھ سے اتنا دور ہو گئے ہیں کیوں
مجھے اتنا ڈراتے ہیں کیوں اتنے بڑے ہو گئے ہیں میری بات بھی نہیں سنتے مجھے
- آپ سے باتیں کرنی ہوتی ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"پلیز میری طرف دیکھیں نا"

اس نے سدید کے ہاتھ کی انگلیوں میں انگلیاں ڈالی اسے یوں محسوس ہو رہا تھا
جیسے حرکت ہوئی ہو وہ لمبے لمبے سانس لینے لگا سادی دیکھو میری طرف اٹھو سادی
وہ بہت مشکل سے اتنا ہی بولا پرسیان وہ بمشکل سے بول رہا تھا۔۔

فاریہ کی انکھوں میں مزید آنسو آگئے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ نیچھے ہونے لگی اتنے میں سارے ڈاکٹر اکھٹے ہو گئے اور فاریہ کو باہر بھیج دیا

★★★

حازق کی بات سننے پر سیان اس کے پاس آئی تھی

بولیں جانے حازق، حازق نے مسکراتے ہوئے کہا پر سیان نے اس کے بازو پر "مکہ رسید کیا کیا ہر وقت مذاق سوچتا ہے۔۔"

"اچھا بتائیں اس ناچیز سے کیا کام پڑ گیا ہے"

"حازق میں کوئی کام کے لیے آتی ہوں چلیں کافی پیتے ہیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوکے دونوں کینٹین کی طرف گئے اور وہاں پر بیٹھ کہ باتیں کرنے لگے اچانک سے ساتھ والے ٹیبل پر بیٹھے لڑکا پری کی طرف دیکھ کر کہنے لگا

"کتنی ہارٹ لڑکی ہے"

سارے کمنٹ پاس کہنے لگے حازق کافی لینے گیا تھا پر سیان انہیں دیکھ کر اٹھ کر جانے لگی ایک نے پر سیان کا ہاتھ پکڑ لیا پر سیان نے غصہ میں اس کے منہ پہ

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھپڑ رسید کیا اس لڑکے کو غصہ آگیا اس نے پرسیان کے بالوں کو زور سے پکڑا
 اس کی گردن پر ہونٹ رکھے پرسیان نے بری طرح سے چیخ ماری اتنے میں حازق
 بھاگتا ہوا آیا اور پیچھے سے اس لڑکے کے سر پر چیئر ماری حازق اس لڑکے سے
 جھکڑنے لگا اسے بری طرح اسے مارنے لگا سارے اسے چھڑانے لگے حازق پیچھے
 ہوا اور پرسیان وہاں سے روتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی حازق بھی اس کے پیچھے
 گیا اس نے پرسیان کا ہاتھ پکڑا وہ حازق کے سینے سے لگ گئی
 حازق مجھے گھر جانا ہے " اس کے سینے سے لگی روتی ہوئی اس کے پاؤں "
 میں بیٹھ گئی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

"مجھے گھر جانا ہے مجھے بھیا کے پاس جانا ہے "

اس نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھا ہوا تھا حازق اس کے پاس بیٹھا

"پرسیان کچھ نہیں ہوا میں ہوں نہ "

URDU NOVEL BANK

حازق اپ کے لیے یہ کچھ نہیں تھا میرے لیے کافی ہے یہ سب حازق اس " نے مجھے کیوں چھوا

"وہ گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگی "مجھے بھیا کے پاس جانا ہے
پرسیان پاگل ہو وہ اپنا موبائل بیگ سے نکال کر سید کو کال کرنے لگی
"بھیا مجھے لے جائیں"

اس نے روتے ہوئے کہا اور اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے باہر کی طرف چلی گئی
پانچ منٹ بعد ہی سید کی گاڑی کی وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی
visit for more novels:
www.urduromelbank.com
"پرسیان کیا ہوا ہے"

وہ سیٹ سے ٹیک لگائے بری طرح سے رونے لگی
"بھیا"

URDU NOVEL BANK

اسے بولا بھی نہیں گیا سدید نے اسے کندھے سے لگایا وہ مزید رونے لگی اچانک سے وہ بے ہوش ہوگی پرسیان کیا ہوا ہے پر اس نے اس کے بعد بال پیچھے کی اور اس کی گال تھپتھپانے لگا اچانک سے اس کی نظر پریان کے چہرے کی طرف گئی

★★★

"بھابھی بھیا کیسے ہیں ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں"

وہ فاریہ سے پوچھنے لگا فاریہ نے اسے لال انکھوں سے دیکھا

visit for more novels:
"بھابھی کیا ہوا ہے ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں کیا کہتے ہیں ڈاکٹر"

اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا

"بھابھی پلیز بتائیں ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں"

"ڈاکٹرز کچھ نہیں کہہ رہے وہ کہہ رہا ہے مجھے پرسیان سے ملنا ہے"

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی اس نے فاریہ کو اپنے ساتھ لگایا فاریہ نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا اٹھ کر وہاں سے چلی گئی وہ ہاتھوں میں منہ چھپائے اپنے آنسو چپانے لگا (پلیز ایک دفعہ پیار سے میری طرف دیکھ لینا میرے سر پر ہاتھ رکھ کے) (بھج دیں میں خوشی خوشی چلی جاؤں گی پلیز بھیا

سر اب شاہ جی کی کنڈیشن بہت سیریس ہے اس وقت آپ انہیں بلائیں جن "کا وہ نام لے رہے ہیں ان کو بلائیں"

ڈاکٹر یہ کہتا ہوا چلا گیا اس نے اپنے آنسو صاف کیے اس وقت وہ خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا "(بھیا سنیں پلیز میں آپ کو سچ بتاتی ہوں ایسا مت کریں (بھیا پلیز میں بھیا میں مر جاؤں گی میرے پاس اپنی محبت کی آخری نشانی

URDU NOVEL BANK

وہ اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو صاف کرتا ہوا ہسپتال سے باہر نکل رہا تھا
اس کے وہاں سے نکلتے ہوئے نہ جانے کتنے لوگوں سے ٹکر ہوئی تھی وہ خاموشی
سے چلتا گیا

★★★

پرسیاں بیٹا میری طرف دیکھو" سدید نے اس کا اکسیجن ماسک اتارا پرسیاں نے "
دوسری طرف منہ کر دیا

پاگل جانتی ہو کتنی سیئرس کنڈیشن ہو گئی تھی تمہاری بھیا کو بھی پریشان کر "
"دیا ہے تم نے میری طرف دیکھو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پرسیاں نے روتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"بھیا مجھے بہت ڈر لگتا ہے "

URDU NOVEL BANK

کیوں پریشان ہو رہی ہو آج کے بعد میری بیٹی کی طرف دیکھے گا بھی نہیں کوئی " دیکھے تو صحیح جان نہ نکال لوں اس کی اب کوئی بات دل پہ نہیں لینی اگر تمہیں "کچھ ہوا تو پہلے میری جان نکل جائے گی

"بھیا ایسے تو نہ بولا کریں

"تو بھیا کو پریشان مت کیا کرو میری بات کیوں نہیں مانتی، " سدید کی بات سن کر وہ آنکھیں بند کر گئی پرسیان میری طرف دیکھونا کیوں نہیں دیکھ رہی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"بھیا پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے بے چینی سی ہو گئی ہے "

"اچھا زیادہ سوچو مت آرام کرو جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ گی پھر گاؤں جائیں گے "

سچ میں " وہ مسکرائی اسے یقین نہ ہوا سچ میں سدید اسے لے جائے گا وہ " مسکرائی سدید اس کی گال تھپ تھپاتا ہوا وہاں سے چلا گیا وہ سب کچھ بھول

URDU NOVEL BANK

کے کھل کے مسکرائی اچانک سے ایک ڈاکٹر روم میں آیا اس نے دروازہ بند کیا اور
"اس کے قریب اور پاس بیٹھ گیا

کون ہو" اس نے گھبرا کر پوچھا اس کی بات سن کر اس نے پرسیان کے "
منہ ہاتھ رکھا اور اس پر جھکا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی اس کی نگاہیں
مسکرا رہی تھی اس نے ماسک کو اتارا پرسیان نے اسے دیکھ کر اس کے سینے پہ
مکا رسید کیا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "کیا پاگل پن ہے بھیا اجائیں گے"

"تم اپنے بھیا کا نام لے کر ڈرایا مت کرو "

"اچھا یہ بے ہودگی بند کرو گئے میں پہلے ہی ہارٹ پیشنٹ ہوں"

وہ مسکرائی وہ بھی مسکرا دیا

پاگل وی تو میں بھی ہوں " وہ ہنسا اس کی بات پر "

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com



وہ ساری کزن کے ساتھ صحن میں پڑی چارپائی پر بیٹھی ہوئی تھی ساری کزن میں سے ایک بولی

پری تمہاری بھی کیا لائف ہے ایک بھائی کے سوا ہے ہی کیا تمہارے پاس " ایک طلاق یافتہ لڑکی ہو " اس کی بات سن کر وہ نگاہیں جھکا گئی اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اس کزن کو کہنے کو دور بیٹھا سید غصے میں اس کی طرف آیا غصہ میں اس کا چہرہ لال ہو چکا تھا اس سے آج تک پری کے بارے میں کوئی بات برداشت نہیں ہوئی تھی اور اس کے منہ پر تمپھر رسید کر دیا

www.urdu-novelbank.com

اگر میری بہن سے ایسے بات کرو گی تو ایک تمپھر لگایا ہے اگلی دفعہ زبان نکال " لوں گا

سید نے آنکھیں پھاڑ کر اس سے دیکھتے ہوئے کہا وہ ہکا بکا اسے دیکھنے لگی وہ وہاں سے چلا گیا پر سیاں اس کو دیکھ کر بولی

URDU NOVEL BANK

"سوری آپنی بھیا کو ایسے ہی غصہ آ جاتا ہے چلیں باہر گھومنے چلتے ہیں"

ساری کزن مسکراتی ہوئی باہر باغوں کی طرف چلی گئی ایک کزن بولی

"یار اس طرف نہیں جانا ادھر بابا منع کرتے ہیں"

"یار چلو کتنے اچھے باغ ہیں چلتے ہیں"

پرسیان ادھر چلی گئی ساری کزن اس کے ساتھ تھیں لیکن اسے ڈر بھی لگ رہا تھا یہ عجیب قسم کا باغ تھا اور اوپر سے موسم خراب ہونے لگ گیا تھا آہستہ آہستہ بارش ہونے لگی اس کے ساتھ ہی اچانک سے ایک گولی چلنے کی آواز آئی ساری کزنز ڈر کر بھاگ گئی پرسیان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ وہیں گر گئی اس نے اپنی کزن کو بلانے کی کوشش کی لیکن شاید اس کی کزن اس کی بات ہی نہیں سننا چاہتی تھی وہ وہاں سے بھاگ گئی وہ اسے بلاتی رہی سب اس کی باتیں سنی ان سنی کرتے وہاں سے چلے گئے وہ بارش میں بھگیٹی ہوئی وہاں سے چلی گئی وہ بمشکل اٹھ گئی چلنے لگی چلتی چلتی نہ جانے وہ کدھر آگئی تھی وہ پہلی بار

URDU NOVEL BANK

یہاں پر آئی تھی اس سے راستوں کا بھی اتنا زیادہ پتہ نہیں تھا میں ایک سنسان جگہ کو دیکھنے لگی اسے ڈر لگنے لگ گیا تھا ہلکی ہلکی رات ہونے لگ گئی تھی وہ کانپتی ہوئی ڈرنے لگ گئی دور دور تک کوئی نظر نہیں آ رہا تھا دھیرے دھیرے چلنے لگی رات ہو گئی تھی وہ بیٹھ کر رونے لگی اچانک سے اسے احساس ہوا جیسے کوئی اس کے پاس آ کر رکا ہو اس نے ایک دم سے اٹھ کر دیکھا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر روتی ہوئی وہ ایک دم سے اس کے سینے سے لگ گئی

"حازق آپ مجھے لے جائیں یہاں سے مجھے ڈر لگ رہا ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"پرسیان تم یہاں کیسے آئی"

"حازق وہ میری کزن"

وہ روتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

اچھا رونا بند کرو میں ہوں نا میں بھی بھٹک گیا ہوں اور صبح سے واپسی کی راہ " دھونڈ رہا ہوں مگر عجیب جگہ ہے مجھے کوئی راستہ نظر ہی نہیں آ رہا اچھا رونا تو بند کرو " مل کے دھونڈ لیں گے

وہ باتیں کر رہے تھے اچانک سے انہیں ایک اور گولی چلنے کی آواز آئی پرسیان حازق کے پیچھے چھپ گئی اور کہنے لگی "مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے"

اچانک انہیں قدموں کی اہٹ سنائی دی اور وہیں پہ دیکھتے ہی دیکھتے کافی سارے آدمی اکٹھے ہو گئے ان کے ہاتھ میں بندوقیں تھیں وہ انہیں میں نے کہنے لگے

" اتنی رات کو یہاں کیا کر رہے ہو ادھر چلو ہمارے ساتھ "

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں ان کے ساتھ چلنے لگے پرسیان بہت زیادہ ڈر رہی تھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے جو کے حازق نے اپنے ہاتھ میں لے رکھے تھے آخر ایک گھر کے پاس پہنچ گئے جو کہ بہت بڑی حویلی لگ رہی تھا

سردار یہ دونوں رات کے اس وقت اکیلے باتیں کھڑے ہیں مجھے تو لگتا ہے گھر " سے بھاگ کر آئے اس پر اکثر بھاگے ہوئے لوگ ہی اس باغ میں پناہ تلاش کرتے ہیں جو دوسرے گاؤں سے بھاگ کر آتے ہیں

حازق نے اسے گھور کر دیکھا اور بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "اپ غلط سمجھ رہے ہیں ہم بھاگے نہیں ہیں"

"اچھا پھر تم دونوں کیا لگتے ہو واپس میں

سردار نے غصے میں پوچھا

"ہم دوست ہیں "

URDU NOVEL BANK

پرسیان نے جلدی سے کہا حازق کا دل کیا اس کی عقل پر ماتم کرے وہ اسے گھور کر بولا

سردار ہمیں جانے دو ہم بھاگے نہیں ہیں ہم دوست بھی ہیں اور کزن بھی "تم غلط سمجھ رہے ہو

سردار غصے میں بولا جو کچھ بھی ہے ہمیں تم پر اعتبار نہیں ہے ہم تمہیں ایسے "نہیں جانے دے سکتے

"تو پھر کیسے جانے دیں گے "

visit for more novels:

وہ حیرت سے سردار کی طرف دیکھ رہے تھے وہ سرداروں تو پہلے ہی بد دماغ لگ رہا تھا اوپر سے اس کی باتیں ویسے ہی انہیں پاگل کر رہی تھی وہ کہنے لگے

ایسے کیسے تم دونوں کے گھر والوں نے تمہیں بھیج دیا ہے ضرور بھاگے ہی "ہوں گے

URDU NOVEL BANK

سردار ان کی کسی بات پر یقین نہیں کر رہا تھا انہیں یہی لگ رہا تھا کہ یہ دونوں گھر سے بھاگے ہیں وہ غصے میں کہنے لگا تم دونوں کا نکاح کروا دیتا ہوں اچھا ہے پھر جانے دیں گے

سردار یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں "

ہم ٹھیک کہہ رہے ہیں لڑکی تو اندر جاؤ اندر میری زوجہ ہو گی وہ تمہارے نکاح کا " انتظام کرے گی

نہیں کرنا اب میں نے نکاح " حازق غصے میں بولا سردار کو اب یقین ہو گیا " تھا یہ لڑکی کے ساتھ کچھ غلط کرنا چاہ رہا ہے اس نے ایک لڑکے کو اشارہ کیا جس نے پورے زور سے حازق کے منہ پہ تماچہ رسید کر دیا اب تو سردار کو یقین ہو گیا تھا کہ یہ دونوں گھر سے بھاگے ہوئے ہیں اس کے ناک سے خون بہنے لگا پریشان تڑپ کر اس کے پاس آئی حازق مجھے نہیں کرنا نکاح میں بھیا کے بنا کچھ نہیں کروں گی " وہ روتی ہوئی بولی

"پرسیان پاگل ہو گئی ہو"

حازق نے ایک دم سے سردار کی طرف ریکھا اور غصہ میں بولا۔

آپ کون ہوتے ہیں فیصلہ کرنے والے ہیں جانے دیں ہم کوئی آپ کے غلام نہیں ہیں " وہ غصہ میں بولا۔

تم ہمارے علاقے میں آئے ہو اب ہماری مرضی سے جاؤ گے باندھ دو دونوں " کو جب تک دونوں شادی کے لیے نہیں مانتے چھوڑنا نہیں " سردار غصہ میں۔
 بولے ایک آدمی نے پرسیان کو بازو سے پکڑ کر گھسیٹا کر کرسی کے ساتھ باندھ دیا ایک آدمی نے حازق کو باندھ دیا ایک آدمی حازق کو مارنے لگا پرسیان کے دل کو کچھ ہوا اس کے ناک سے خون بہہ رہا تھا وہ روتی ہوئی اس ظالم سردار کو دیکھ رہی تھی۔

تم جیسے لڑکوں کے لیے یہ ہی سزا ہے گھر سے لڑکیوں کو بھگا لیتے ہو پھر اپنا " مطلب پورا کر کے چھوڑ دیتے ہو اس لڑکی سے شادی کرنی ہو گی تمہیں " سردار

تھوڑی دیر بعد پرسیان کے سامنے نکاح نامی پڑا ہوا تھا اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے سائن کر دیے اس کے بعد سردار کی بیوی نے پیار سے اس کا ماتھا چوما اسے بہت زیادہ اپنائیت محسوس ہو رہی تھی آج تک اس کی ماں نے بھی اتنے پیار سے ایسے گلے نہیں لگایا تھا نہ بات کی تھی سردار کی بیوی کہنے لگی

میں تمہیں دوسرے کمرے میں چھوڑے اتنی ہوں آج کی رات تم لوگ ہمارے " پاس ہی رک جاؤ " سردار کی بیوی نے پیار سے کہا

" سردار نے ایسا کیوں کیا ہے "

URDU NOVEL BANK

وہ کسی بھی لڑکے کو بنا کچھ کہیں نکاح کروا دیتے ہیں وہ ایک پل کے " لیے ساتھ نہیں رہنے دیتے تم دونوں کو بھی اسی میں بھلائی ہوگی " وہ اس سے کمرے میں چھوڑ کے چلی گئی تھوڑی دیر بعد حازق اس کے پاس آیا وہ بری طرح سے رو رہی تھی حازق اسے دیکھتے ہی کہنے لگا

"کیا ہو گیا ہے اتنا زیادہ کیوں رو رہی ہو تمہیں تو خوش ہونا چاہیے"

وہ انکھ دباتا ہوا بولا اس نے غصے میں حازق کو گھورا وہ حازق کے پاس آئی اور گھبراتی ہوئی کہنے لگی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "حازق مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے"

حازق نے اس کا چہرہ اوپر کیا اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو چکی تھی

"پرسیان میں تمہارے شوہر کی حیثیت سے تمہارے سامنے بیٹھا ہوں"

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا

URDU NOVEL BANK

حازق میں بھیا سے کیسے نظر ملاؤں گی انہیں کیا جواب دوں گی حازق مجھے ڈر"
 لگ رہا ہے تم کیسے مجھ سے نکاح کر سکتے ہو تو میرے ماضی کے بارے میں بھی
 "نہیں جانتے

"مجھے تمہارے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے میں جانتا ہوں تم ایک طلاق
 اس سے آگے وہ خاموش ہو گیا پری نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے
 پیشانی ٹکائی

★★★

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "کیا سوچ رہی ہیں میں کافی لایا ہوں بنا کر آپ کے لیے"

"او شکریہ"

پری ہیں مسکراتے ہوئے کپ پکڑا

"یار شکریہ والی کیا بات ہے"

URDU NOVEL BANK

جہان نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا لیا وہ اس کے کندھے سے سر
ٹکائے کافی پینے لگی

"طبیعت تو نہیں دن کو خراب ہوئی"

"جہاں آپ بے فکر رہا کریں میں ٹھیک ہوں"

"پھر کیسے فکر نہ کروں جہان کا سارا جہان ہی تو تم ہو"

اس نے مسکراتے ہوئے کافی والا کپ لبوں سے لگایا

کتنی باتیں کرتے ہیں ویسے کوئی کسی کا جہان یا جان نہیں ہوتی بس یہ کہنے "
"اکی باتیں ہوتی ہیں لوگ وعدے کر کے چھوڑ جاتے ہیں

بھئی ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو میں بھلا کیوں آپ کو چھوڑ کر جانے والا ہوں "

"

جہان نے اسے اپنے ساتھ لگایا مگر جہان کا چہرہ بتا رہا تھا وہ زبردستی مسکرایا ہے
پری اپنے آنسو صاف کرنے لگی وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر

URDU NOVEL BANK

گئی جہان نے اس کے چہرے پر آئی لٹوں کو پیچھے کیا وہ اس کے سر پر بوسہ دیا وہ آنکھیں بند کیے مسکرائی لیکن یہ اس کے مسکرا نے کی ناکام کوشش تھی اتنے میں جہان کا موبائل بچنے لگا اس نے کال رسیو کر کے موبائل کان سے لگایا دوسری طرف سے فوراً آواز آئی

"جہان سدید شاہ تمہارا دوست تھا نہ"

"جی بھیا سادی میرا دوست تھا پر دوست کم بھائی زیادہ تھا میرا"

"جہاں تک جانتے ہو پری سادی کی بہن ہے"

visit for more novels:

جہاں اس کی بات سن کر ایک دم سے جھٹکا کھائے اٹھا وہ اسے نہ سمجھی سے دیکھنے لگی اچانک اسے کیا ہو گیا ہے وہ موبائل کان کے ساتھ لگائے باہر چلا گیا یہ انہیں کیا ہوا ہے وہ اس سے پیچھے پکارتی رہی پر وہ چلا گیا وہ بمشکل اٹھی اور باہر جہان کے پیچھے گئی کیونکہ وہ اس سے کافی پریشان لگا تھا ٹیرس پہ کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا

URDU NOVEL BANK

"جہان اپ کو کیا ہوا تھا آپ وہاں سے ایسے کیوں آگئے ہیں"

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی پوچھنے لگی اس نے مڑ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی جیسے کچھ جیت لینے کی مسکراہٹ کچھ حاصل کر لینے کی مسکراہٹ تو اس کی آنکھیں بھی نم تھیں وہ نہ سمجھی سے دیکھ رہی تھی وہ رو رہا تھا خوش تھا یا پھر اداس تھا یا خوش تھا اسی کش مکش میں تھی اس نے اچانک سے اسے گلے لگا لیا

"تم جانتی نہیں ہو میں کتنا خوش ہوں میری خوشی کا اندازہ آپ نہی لگا سکتی"

وہ اس کی باتیں سننے لگی اسے جہان کی باتوں کی بالکل سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا

کہہ رہا ہے

★★★

پرسیان کی آنکھ کھلی اس نے ارد گرد دیکھا کوئی بھی نہیں تھا

"حازق کدھر ہیں"

URDU NOVEL BANK

وہ اسے پکارتی ہوئی اٹھی

"حازق"

وہ باہر سے آئی اتنے میں حازق آیا

بیگم اگر ایسے مجھے چلا چلا کر پکارو گی تو یہ شریف لوگ کیا سوچیں گے ویسے"

"بہت حسین لگ رہی ہیں

وہ اس کے سراپے پر نظر دوڑاتا ہوا بولا وہ نگاہیں جھکا گئی

"اچھا ایک وعدہ کریں مجھ سے میری محبت کی قسم"

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

وہ اس کے اگے ہاتھ کرتا ہوا بولا اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ

دیا

"اپ کا ہر وعدہ منظور ہے"

"واہ بھائی بڑا اثر ہوا میری محبت کا"

وہ اس سے چھیڑ کر بولا

اچھا زیادہ شرماء مت دراصل مجھے وعدہ چاہیے تھا تم ہمیشہ بہادر رہو گی کبھی " کمزور نہیں پڑو گی کبھی کسی کے سامنے تمہیں کمزور ہونا نہیں کبھی ایسا لگانہ تمہیں کہ تم کمزور ہو رہی ہو تو گزری رات یاد کر لینا کیونکہ تم میری محبت ہو تمہیں زندگی میں کبھی کمزور نہیں ہونا تم ہمیشہ ساتھ ہیں جہاں ہمارے ساتھ ہوگا "

حازق نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com "حازق مجھے بھیا سے بہت ڈر لگ رہا ہے"

اس کی نگاہوں میں دیکھتی ہوئی بولی

کوئی نہیں بتائے گا بھیا کو جلد ہی تمہارے بھیا کی اجازت سے تمہیں لے " جاؤں گا "

وہ مسکراتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

اف پرشان مت ہو میں تمہیں چھوڑاؤں گا کسی کو شک بھی نہیں ہوگا بس "

"میں جو کہہ رہا ہوں تم نے وہ کہنا ہے

حازق یہ غلط بات ہے بھیا کو میں سب کچھ بتا دوں گی میں نے اسے جھوٹ "

"کبھی نہیں بولا

پرسیاں سمجھو اگر ایسے ایک دم سے بتائیں گے تو وہ ناراض بھی ہو سکتے ہیں تو"

"بس میری بات سنو

★★★

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کمرے میں الماری کے سامنے کھڑا کوئی فائل دیکھ رہا تھا اس فائل کو دیکھ کر

اس کا دماغ گھوم گیا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا بات اس حد تک پہنچی ہوئی تھی

اور گھر میں اس نے کسی کو خبر تک نہیں ہونے دی تھی اس نے اپنی پیشانی

سے پسینہ صاف کرتے ہوئے فائل الماری میں رکھ کر اس کا دروازہ زور سے بند

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا اگر ایسا کچھ تھا جہاں تو جانتا ہو گا وہ جہاں سے اپنی ہر بات شیئر کرتا تھا پھر اس نے یہ بھی بتائی ہوگی پر اور بھی تو کوئی بات ہو سکتی ہے اگر ایسا کچھ تھا تو پھر وہ شخص سوچ سوچ کر پاگل ہونے لگا تھا اچانک سے اس سے گولی چلنے کی آواز آئی وہ ایک دم سے بھاگتا ہوا نیچے گیا پر شاید دیر ہو چکی تھی وہ وہیں سیرہیوں کے پاس رک گیا سامنے اس نے اپنے ماں باپ کو خون میں لت پت پایا اس کی ٹانگیں کانپنے لگی تھی نہ وہ آگے جا سکا نہ وہ پیچھے مڑ سکا شاویرز کیا ہوا ہے زارا ایک دم سے پیچھے سے ائی پر اس کے قدم وہیں جم گئے

★★★

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا اچانک سے اسے پری کی چیخ سنائی دی وہ لیپ ٹاپ پھینکنے والے انداز میں بیڈ پر رکھتا ہوا باہر کی طرف بھاگا سیرہیوں سے وہ پاگلوں کی طرح تیزی سے اترنے لگا اس کی نظر سامنے پڑی ہوئی پری پر گئی وہ ایک دم سے چیخ پڑا

"پری انکھیں کھولو"

URDU NOVEL BANK

اس کی گال تھپھپانے لگا ایک دم سے جہاں نے اسے اٹھایا اور گاڑی میں ڈال کر ہاسپٹل لے گیا ڈاکٹر اسے سٹریچر پر ڈال کر روم میں لے گئے اس کی حالت بہت سہل ہو گئی تھی وہ پریشانی میں بیٹھا ہوا تھا اچانک سے اس کا موبائل بجنے لگا بار بار اس کا موبائل بج رہا تھا اس نے ایک دم سے غصے میں اکر موبائل فرش پر دے مارا موبائل کے ٹکڑے فرش پر بکھر گئے وہ ہاتھوں میں منہ چھپائے بیٹھا ہوا تھا

★★★

یار جانتے ہو میں چاہتا ہوں ہمارے بہت سارے بے بی ہوں اور سارے ہی" (www.urdu-novel-bank.com) "میرے لاڈلے ہوں

یار توں تو پاگل ہیں کتنی توں اس سے محبت کرتا ہے اگر کبھی جدا ہو جائے تو" "دونوں رہ لو گے ایک دوسرے کے بنا

بھئی میرے لیے تو مشکل ہے میں تو اس کے بنا مر جانا ہے اور اس سے" "میرے بنا سانس ہی نہیں آنی

(اف پاگلوں والی باتیں شروع کر دی ہیں)

اچانک سے وہ اپنے خیالات سے باہر آیا اور ارد گرد دیکھنے لگا لوگ نہ ہونے کے برابر ہسپتال میں تھے کافی ٹائم بعد ایک نرس باہر آئی اور اس نے کمبل میں لیٹی ہوئی ننھی سی پری جہاں ان کو تھمائی جہاں نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اسے اٹھایا

(یار پہلی تو میری بیٹی ہو گی) جہاں کا آنسو ٹوٹ کر گرا وہ روتی ہوئی بچی ایک دم سے چپ ہو گئی اور ٹکر ٹکر اس کا منہ دیکھنے لگ گئی جہاں نے اس کی پیشانی پر مسکرایا اور اس سے بوسہ دیا وہ ایک دم سے پھر سے رونے لگی جہاں اسے دیکھ کر بچوں کی طرح باتیں کرنے لگ گیا تھا تھوڑی دیر بعد نرس آئی اور کہنے لگی آپ اپنی وائف سے مل سکتے ہیں وہ انگلش میں کہتی ہوئی اس بچی کو پکڑ کر واپس لے گئی وہ دھیرے سے چلتا ہوا رو میں آیا سامنے سٹریٹر پر لیٹی ہوئی پری کے پاس سٹریچر پر بیٹھ گیا

پری اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی وہ بھی اس کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا

URDU NOVEL BANK

"بہت شکریہ مجھے اتنی پیاری سی پر دینے کے لیے"

وہ پڑی کی انگلیوں میں انگلیاں پیوست کرتا ہوا بولا

"جہان میری طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے یہاں بہت پین ہو رہی ہے"

وہ دل والی جگہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی

"کیوں پین ہو رہی ہے کبھی پہلے ہوئی ہے"

وہ اس کے سینے پہ سر رکھتا ہوا بولا پری نے کرب سے آنکھیں بند کر لی

visit for more novels:



www.urdu-novelbank.com

واہ بھائی بڑے خوش لگ رہے ہو" شاذ نے حازق کو مسکراتے ہوئے گھر"

میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا حازق مسکراتا ہوا ایک دم سے شاذ کے گلے لگ گیا

اے یار پاگل ہو گیا ہے دیکھ ساڑے گارڈز تجھے دیکھ کر پاگل سمجھ رہے ہیں

"یار میں بس بہت خوش ہوں"

URDU NOVEL BANK

شاذ نے اس کے سر میں تھپڑ مارا

پاگل ہو ایک نمبر کے اچھا بتاؤ اتنا خوش کیوں ہو کیا کارنامہ سر انجام دے دیا"
ہے

حازق نے ایک دم سے نگاہیں جھکالی بھائی

"میں نہیں بتا رہا مجھے شرم آرہی"

وہ یہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا شاذ نے اسے عجیب نگاہوں سے دیکھا جیسے اسے
کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہوا ہو وہ ایک دم سے پریشان ہو گیا وہ حازق کے پیچھے
گیا اور اسے کافی دیر کی خوشی کی وجہ پوچھتا رہا لیکن اس نے شاذ کو کوئی جواب
نہ دیا شاذ پریشان ہو گیا نہ جانے سے کیا ہو گیا ہے اتنا خوش ہے اور مجھے کچھ
بتا بھی نہیں رہا

★★★

URDU NOVEL BANK

وہ کب سے موبائل کان کے ساتھ لگائے لان میں ٹہل رہا تھا اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی پچھلے دو ہفتے سے وہ جہان کو مسلسل کال کر رہا تھا ہر طرح سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر سب بیکار گیا وہ تھک ہار کرسی بیٹھ گیا اتنے میں زارا ائی اس کے پاس چائے والا کپ رکھا اور جانے لگی اس نے ذارا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ والی چیئر پر بٹھا لیا

"نہیں ہوا رابطہ جہان سے یا پری سے"

زارا نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا اس میں بولنے کی ہمت نہ ہوئی اس نے نفی میں سر ہلا دیا "زارا میں بہت پریشان ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہی وہ کیوں اتنے مصروف ہیں کہیں کسی مصیبت میں تو نہیں مجھے تو کوئی سمجھ نہیں آرہی میں انہیں کس منہ سے بتاؤں گا ماما بابا اس دنیا میں نہیں رہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں" وہ ہاتھوں کے پیالے میں منہ چھپائے بیٹھ گیا شاہ اپ پریشان مت ہوئیں سارا کیسے پریشان نہ ہوں وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

باہر



نبیہا لاؤنج میں کھیل رہی تھی پاس ہی اسماعیل شاہ بیٹھے ہوئے اخبار پڑھ رہے تھے کچن سے مسلسل فاریہ کی آواز آرہی تھی

"نبیہا بیٹا میری بات سنو"

مگر وہ اپنے ہی کھیل میں مصروف تھی اسماعیل شاہ نے ایک نظر اس بچی پر ڈالی

"بابا مجھ سے کھیلے نہ میں آپ کی پیاری سی ڈول ہوں نا"

visit for more novels:

("تمہیں کس نے بھیجا ہے میرے پاس اپنی شکل مت دکھایا کرو مجھے")

"یہ لیں چائے آپ کی"

فاریہ کی آواز سن کر اسماعیل شاہ اپنے خیالوں سے باہر آئے اتنے میں صامی گھر میں داخل ہوا نبیہا بھاگتی ہوئی اس کے ٹانگوں سے لپٹ گئی

URDU NOVEL BANK

چلو اپ کو پتہ ہے می بول رہی تھی اپ بابا کے پاس گئے تھے میرے بابا "
"کب ائیں گے مجھے ان سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں

اس نے جھک کر اسے اٹھا لیا

"آپ کے بابا کل پرسوں تک جائیں گے"

اس نے نبیہا کی کال چوم کر کہا نبیہا نے ہنستے ہوئے اس کی کال چومی فاریہ
وہاں سے کمرے میں چلی گئی

"چلو مجھے بابا کے پاس لے جائیں می کہتی ہیں بابا بہت اچھے ہیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

صمید نے مسکراتے ہوئے کہا

بابا تو سارے ہی اپنی بیٹیوں سے پیار کرتے ہیں اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی "
اپنے باپ کی طرف دیکھا جنہیں کھانسی شروع ہو گئی فاریہ جلدی سے ان کے
لیے پانی لے کر آئی

"کیا ہوا"

روانہ بیگم نے اکر پوچھا

"کچھ نہیں ماما.... بابا کو کوئی یاد آگیا ہے"

وہ مسکراتا ہوا بولا

"شاہ جی کتنی بار کہا ہے یوں سدید کو یاد کر کے خود کو ہلکان نہ کیا کریں

ربانہ بیگم نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا صمید نے نبیہا کو نیچے اتارا اور اپنی
ماں کے پاس آگیا

ماما آپ کو کبھی اپنی بیٹی یاد نہیں آئی سادی تو آپ کا کچھ نہیں لگتا تھا وہ تو"
آپ کا سوتیلا تھا پری تو آپ کی سگی تھی بس اس کی غلطی یہ تھی نا کہ وہ
رحمت کے روپ میں اس دنیا میں آئی خدا کی قسم میں تو بس یہی دعا کرتا ہوں
ایک بار وہ مجھے ملے مجھ سے معافی مانگنا چاہتا ہوں پر میرا دل کہتا ہے وہ خوش
ہوگی جہاں بھی ہوگی پر بابا جانتے ہیں زندگی میں سب سے زیادہ اسے دکھ آپ کی
طرف سے ملے ہیں اسے آپ نے کمزور بنایا ہے جانتے ہیں ایک دن جب اسے

URDU NOVEL BANK

سادی کا سچ معلوم ہوگا اس نے سب سے زیادہ اس سے تکلیف ہوگی وہ کیسے برداشت کرے گی میں تو کبھی اس کا سامنا ہی نہیں کر سکوں گا آپ تو باپ ہیں کر ہی لیں گے وہ اپنی اداسیاں اپنی غلطیاں چھپاتا ہوا وہاں سے گیا

صمید کی باتیں اسماعیل شاہ کا دل چیر گئی انہیں شدت سے اس کی یاد آنے لگی وہ ہر وقت ہر لمحہ تڑپتی تھی باپ کے پیار کے لیے باپ نے ایسا کیسے کیا اس کے ساتھ کیسے اسے کسی انجان کے سپرد کر دیا وہ تو اس کا باپ تھا سب سے مجبور تھا رشتہ جس نے سب سے زیادہ کمزور بنا دیا تھا اسے

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

★★★

وہ یونی میں بیٹھی کب سے اس کا ویٹ کر رہی تھی پر اسے دوستوں سے فرصت کہاں تھی اسے حازق پہ غصہ آنے لگا بھلا ایسا بھی کوئی کرتا ہے اس نے صبح سے پرسیان سے کوئی بات بھی نہیں کی تھی اور پرسیان اسے بات کرنے کو بے تاب تھی وہ جا کر کینٹین پر بیٹھ گئی تھوڑی دیر بعد وہ آیا ساتھ ساتھ موبائل

URDU NOVEL BANK

پر کسی سے بات کر رہا تھا "یعنی اس وقت وہ بہت غصے میں ہے مجھے اسے
"ناراض نہیں ہونا چاہیے"

پرسیاں نے من ہی من میں سوچا وک اس کے سامنے اکر بیٹھ گیا وہ خاموشی
سے نگاہیں جھکائے بیٹھی رہی

"کیا ہوا ہے بھئی ہم سے کیا شرمانہ بیگم اگر ایسے شرماؤ گی تو بات کیسے بنے گی"
وہ نارمل انداز میں بولا اس نے نگاہیں اٹھا کر حازق کو دیکھا اور مسکراتی ہوئی بولی
صبح سے مجھ سے بات کیوں نہیں کی جانتے ہیں میں اتنے دنوں میں کتنی اپ"
کے لیے اداس ہو گئی تھی آپ کے بنا سچ میں رہا نہیں جاتا

وہ منہ بناتی ہوئی بولی حازق اس کی بات پہ ہنسنے لگا اس کا ہنسنا فطری تھا کیونکہ
پرسیاں جیسی لڑکی کے منہ سے پہلی دفعہ ایسی بے تکلفی کی بات سننا

جانتی ہو پرسیاں میرا دل کیا چاہتا ہے تمہیں دل میں ایسے چھپا لوں کوئی دیکھ نہ
"سکے تم صرف میری ہو میری بن کر رہو"

وہ مسکراتا ہوا بولا

میں بس اپ کی ہی ہوں فکر مت کیا کریں اور ہاں بس اب جلدی سے اپ "مجھے لے جائیں سچ میں اپ مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں جانتے ہیں گھر میں بھیا کے علاوہ کوئی پیار نہیں کرتا اپ کے گھر میں سب مجھ سے پیار کریں گے نا اپ کے ماما بابا مجھے بیٹی بنائیں گے نا میں اپ کے بابا کو بابا بولوں گی مجھے بہت اچھا لگے گا اگر میں انہیں بابا بلاؤں تو تو وہ مجھے بیٹی بنائیں گے نا اپ کی ماما بھی مجھے اپنی بیٹی کہیں گی سب کا پیار ملے گا

بولتے بولتے اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے وہ ایک دم سے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر پریشان ہو گیا اور اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اسے اپنے ساتھ لگا کر رونے کی وجہ پوچھنے لگا

پاگل ہو میرے سامنے اگر ایسے رونے لگو گی تو سب رولانے والوں سے بہت "دور لے جاؤں گا میری زندگی ہو تم

URDU NOVEL BANK

حازق اس کی انسو صاف کرنے لگا

اج کے بعد میں نے روتے دیکھ لیا تو ماروں گا اور دیکھو گا بھی نہیں کوئی دیکھ"

"رہا ہے تمہیں بس تمہارے انسو چوم لوں گا

اس نے شرارت سے کہا اس کی بات پر وہ مسکرانے لگی

، شکر ہے آپ کو بھی پتہ چلا لوگ مسکراتے بھی ہیں ورنہ مجھے لگا تھا اب بس روتی

"روح ہیں اب یقین ہو گیا مجھے آپ کو بھی مسکرانا آتا ہے

"حازق آپ نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے مسکراتی بھی ہوں،"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس سے باتیں کرتے ہوئے حازق کا موبائل بجنے لگا حازق نے موبائل نکال کر

دیکھا اور کال کٹ کر دی پرسیان جوں ہی نظر حازق کے موبائل کے وال پیپر پر

لگی تصویر پر گئی اس نے ایک دم سے حازق کی طرف دیکھا وہ الجھ گئی

پرسیان ویٹ کرو میں آتا ہوں"



وہ دونوں گھرا لے

پری آپ جا کر آرام کریں کمرے میں آپ کے کھانے کے لیے کچھ لاتا ہوں"

"پریسہ میرے پاس ہی ہے

"اوکے"

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی روم میں آئی

"تم تو میری تھی"

اس کے کانوں میں اچانک سے آواز آئی اس نے مڑ کر دیکھا مگر کوئی بھی نہیں تھا

کیوں میرے خیالوں میں آکر تنگ کرتے ہوں میں مجبور تھی حازق میں کسی"

اور کی نہیں ہونا چاہتی تھی حازق میں تم سے بچھڑ کر ایک پل بھی سکون سے نہیں رہی تم جانتے تھے تم میرے لیے کتنے ضروری ہو میں کہتی تھی تمہارے بنا

مر جاؤں گی دیکھو میرے جذبات میری خوشیاں سب کچھ تو مر گیا ہے صرف یہ

URDU NOVEL BANK

وجود ہے اس دنیا میں حازق اگر میرے دل میں کچھ واقعی ہے یا تو وہ تم ہو
"تمہاری محبت ہے جو میں چاہ کر بھی ختم نہیں کر سکتی

وہ روتی ہوئی چند پر بیٹھ گئی اس کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو گرنے لگے
پھر وہ بیڈ پر آئی اور وہیں پر تکیے پر سر رکھیں رونے لگی اس کے آنسو تکیے میں
جذب ہو رہے تھے وہ دروازے کے پاس کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا تھوڑی دیر
بعد وہ کمرے میں آیا شاید وہ سو چکی تھی اس نے پریسہ کو بے بی کاٹ میں لٹایا
اور بیڈ پر اس کے پاس آیا اس کے پاؤں سے شور اتار کر اسے سیدھا کیا تکیے پر
اس کا سر رکھے ہوئے ہیں اس کی لٹیں منہ پر آگئی تھی جہان نے اس کی لٹیں
سائیڈ پر کرتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

میں جانتا ہوں میں حازق کی جگہ نہیں لے سکتا نہ ہی تمہیں حازق کی طرح پیار"
کر سکتا ہوں میں حازق نہیں بن سکتا تم میری بن جاؤ نا حازق کو بھول جاؤ پیار
کرنے لگا ہوں تم سے نہیں برداشت ہوتا مجھ سے تم کسی کا نام لو کسی اور کی
خاطر آنسو بہاؤ جانتی ہو مجھے ایسے لگ رہا ہے تم مجھے خود غرض کر رہی ہو تمہارے

URDU NOVEL BANK

لیے میں خود غرض ہو رہا ہوں میں حازق سے جلنے لگا ہوں کیونکہ تم آج بھی اسے
ٹوٹ کے چاہتی ہو میرے پاس تمہارا وجود ہے پر تمہارے جذبات پیار محبت سب
"حازق کے لیے ہے"

اس کے پاس سے اٹھ کر سڈی روم میں آگیا اچانک سے اس کی نظر لیپ ٹاپ
پر گئی جس کو پورا ہفتہ استعمال نہیں کیا تھا وہ اپنا موبائل بھی توڑ چکا تھا اس
نے لیپ ٹاپ کو اٹھا کر ان کیا اور امی میل دیکھنے لگا امی میل پڑھتے ہوئے
اسے یوں لگا جیسے کسی نے اس کے سر پہ بم گرا دیا ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



"پرسیان میں تمھک گیا ہوں بچے اور کتنی شلپنگ کرنی ہے"

سدید گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولا

URDU NOVEL BANK

بھیا یہ کیا بات ہوئی ابھی مجھے کوئی ڈریس پسند ہی نہیں آیا لاسٹ فنکشن ہے " اس کے بعد تو پھر میں نے نہیں کرنی شاپنگ اور نہیں کہوں گی مجھے کہیں لے جائیں سڈی بھی میری ختم ہو جائے گی پھر میں اپ کو نہیں بولوں گی

وہ منہ لٹکاتی ہوئی بولی

اچھا بابا بلیک میل مت کریں میں کاؤنٹر پہ بیٹھ جاتا ہوں تم دیکھ لو ڈریسز اور جو " کچھ لینا ہے لو میں پھر اتا ہوں

وہ یہ کہہ کر چلا گیا وہ وہی ڈریسز دیکھتی ہوئی آگے چلی گئی اچانک سے کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اسے پہلے کہ وہ چیختی سامنے کھڑے شخص نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

" اس ناچیز کو مروانے کا ارادہ ہے کیا "

وہ مسکراتا ہوا بولا اس کے بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے اس کی آنکھیں لال اور سو جھی ہوئی تھی

URDU NOVEL BANK

"حازق کیا آپ روتے رہے ہیں"

وہ اس کی آنکھیں دیکھتی ہوئی بولی اس نے نفی میں سر ہلایا "حازق پلیز بتائیں نا
"آپ کو کیا ہوا ہے مجھے پتہ ہے آپ روتے رہے ہیں

"یار میری آنکھیں خراب ہیں میں نہیں رویا"

وہ اسے نگاہیں چھڑاتے ہوئے بولا

آپ جھوٹ بول رہے ہیں مجھ پہ اعتبار نہیں ہے کسی بات کے قابل بھی
"نہیں سمجھتے ٹھیک ہے مت بتائیں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اسے ہاتھ چھڑاتی ہوئی جانے لگی اس نے ہاتھ پکڑ لیا اچانک سے سید کو اتار
دیکھ کر اس نے جلدی سے حازق کے ہاتھ سے ہاتھ چھڑایا اور حازق کو دھکا دیا وہ
موباٹل سے نگاہیں ہٹا کر بولا

میرا بچہ ابھی تک شاپنگ نہیں کی پھر یہ مجھے سمجھ نہیں ارہی کون سا ڈریس
"خریدوں"

URDU NOVEL BANK

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی

"ایک منٹ رکو"

وہ اپنا موبائل پاکٹ میں ڈالتا ہوا بولا اور حازق کی طرف گیا

تم شازر جہان کے چھوٹے بھائی ہونا وہ شاویز بھی تمہارا بھائی ہے نا" سدید اس " کا بغور دیکھتے ہوئے بولا پرسیان آنکھیں پھاڑے دونوں کو دیکھ رہی تھی

"چلیں یہ والا پسند ہے"

وہ ایک فراک دکھاتی ہوئی بولی وہ پرسیان کو لیتا ہوا چلا گیا حازق ابھی ابھی اسے دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا ایک یہی تو اس کے بعد اس دنیا میں ہے جو پرسیان کا اتنا خیال رکھتا ہے وہ جانتا تھا یہ شازر کا بیسٹ فرینڈ بھی تھا پر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ ان کی دوستی کیسے ٹوٹی ان کے بچ کیا ہوا تھا وہ اپنی سوچوں میں گم ہو گیا

★★★

URDU NOVEL BANK

لان میں ہر طرف کاغذ بکھرے ہوئے تھے اور وہ کھیلنے میں مصروف تھی وہ لان میں اس وقت اکیلی تھی اچانک سے اس کی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی وہ مسکراتا ہوا اسے ہی دیکھ رہا تھا

"بابا"

وہ چلاتی ہوئی اس کی طرف بھاگ کر آئی اور اسے لپٹ گئی سید گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھا

بابا اپ سچ میں میرے پاس ہیں مجھے تو یقین نہیں ہو رہا اب کو پتہ ہے ممی "اپ کو کتنا یاد کر کے اتنا روتی ہیں ان کے پاس اب اپ کی اتنی بڑی تصویر بھی ہے جس سے وہ باتیں کرتی ہیں مجھے پتہ ہے اب اب اپ آگئے ہیں ممی نہیں روئیں گی

سید اس کی باتیں سننے لگا اچانک کسی خیال کے تحت وہ اسے وہیں پر چھوڑتا ہوا اندر کی طرف بھاگا

URDU NOVEL BANK

"پرسیان پرسیان کدھر ہو جلدی نیچے آو دیکھو میں آیا ہوں"

اس کے کمرے کی طرف بھاگ کر گیا پرسیان وہ اس کا دروازہ کھولنے لگا پھر وہ
لاک تھا سارے اس کی آواز سن کر اکٹھے ہو گئے کسی کو یقین ہی نہ آیا اپنی
انکھوں پر اتنے سالوں بعد ان کے سامنے سدید شاہ کھڑا تھا سدید کی نظریں فاریہ
پر گئی

"فاریہ میری پرسیان"

وہ اتنا ہی بولا اس کی نظر اپنے باپ پر گئی اس نے نفی میں سر ہلایا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"فاریہ پریشان کدھر ہے پلیز بتاؤ مجھے"

وہ غصے میں پوچھنے لگا

"میں نہیں جانتی"

فاریہ نے نگاہیں جھکا کر کہا

URDU NOVEL BANK

"تم نہیں جانتی فاریہ کتنی اسانی سے بول رہی ہو تم نہیں جانتی "

وہ غصے میں وہاں سے چلا گیا

"سدید میری بات سنیں "

فاریہ اس نے بھاگ کر اس کا بازو پکڑ لیا

سدید سچ میں مجھے نہیں معلوم نہیں بتایا مجھے صمد نے وہ کدھر ہے پلیز مجھے "

"غلط مت سمجھیں

اس کی آنکھوں سے بے بسی سے انسو گرنے لگے سدید نے ایک نظر سب گھر والوں پر ڈالی

"میں بتا رہا ہوں میری بہن کو کچھ ہوا تو میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔"



URDU NOVEL BANK

اج وہ کتنے ماہ بعد اس گھر میں داخل ہوا تھا اس گھر میں خاموشی کر راج تھا شاید اس نے انے میں بہت دیر کر دی تھی پرہ نے اس کا نام پکارا اتنے میں زارا سیڑھیوں سے اترتی ہوئی ائی جہان اس کے پاس گیا

"بھیا کدھر ہیں"

چہان نے دھیرے سے پوچھا

وہ اپنے روم میں ہے پلیز تم ان کے پاس مت جانا وہ غصے میں ہے ابھی جا "

"اکر تم دونوں آرام کرو

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

نہیں بھا بھی مجھے ان سے بات کرنی ہے اپ پری کو اوپر لے جائیں روم میں "

"چھوڑ دیں پری کی طبیعت تھی ٹھیک نہیں ہے

وہ یہ کہتا ہوا شاویز کے روم کی طرف گیا

URDU NOVEL BANK

زارا نے مسکراتے ہوئے پری کے ہاتھ سے اس کی بیٹی کو پکڑا ماشاء اللہ کتنی پیاری ہے کیا نام ہے اس کا اس نے حسرت بھری نگاہوں سے اس کی بیٹی کو دیکھا

پرلے ہے نام "

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا زارا نے اس کے گال پر بوسہ دیا وہ کمبل " میں لپٹی ننھی سی بچی کو دیکھ رہی تھی جو کہ بہت پیاری تھی " تم جا کر آرام کر لو میں اسے سنبھال لوں گی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے "

پری یہ کہہ کر وہاں سے کمرے کی طرف چلی گئی

وہ کمرے کی طرف ہیں جہاں سے جہان نکل رہا تھا اس کی شکل بتا رہی تھی کافی عزت افزائی ہوئی ہے اس کا غصہ فطری تھا وہ اپنے ماں باپ کا آخری

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیدار بھی نہ کر سکا وہ کمرے کے اندر گئی جہاں شاہ ویز غصے میں بیٹھا ہوا تھا وہ مسکراتی ہوئی اس کے پاس گئی

"شاویز دیکھیں جہان کی بیٹی کتنی پیاری ہے"

وہ اس کے پاس لے گئی

میں بہت پریشان تھا جس کی وجہ سے میں آپ سے رابطہ نہیں کر سکا میری "بات تو سن لی"

اچانک سے اس کے کانوں میں جہان کی الفاظ گونجے اس نے ایک دم سے اس کی بیٹی کی طرف دیکھا اس ننھی سی پیاری سی بچی کو دیکھ کر اس کا سارا غصہ اتر گیا اس نے مسکراتے ہوئے اس بچی کو اٹھایا اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیا اس کے لبوں پر آج کتنے دنوں بعد مسکراہٹ بکھر رہی تھی

دیکھو تو یہ تو بالکل حازق کی طرح لگ رہی ہے جانتی ہو ماما بابا ہوتے تو کتنا خوش ہوتے نہ کتنی پیاری ہے،

URDU NOVEL BANK

اسے دیکھ کر اس کی چھوٹی چھوٹے ہاتھ کو اپنے ہاتھ پر رکھ کر چومنے لگا

★★★

وہ بیلو میکسی سنبھالتی ہوئی یونی میں داخل ہوئی سامنے حازق آگیا پرسیان نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

"کیسی لگ رہی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا"

بہت پیاری لگ رہی ہو یونی میں ہر طرف میوزک کی آواز تھی ہر طرف رنگین "لائٹس لگی ہوئی تھی وہ اس کے ہمراہ چلتی ہوئی ایک جھولے پر جا کر بیٹھ گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "حازق ایک بات پوچھنی تھی"

وہ ارد گرد دیکھتی بولی سارے انجوائے کرنے میں مصروف تھے

"حازق اس دن تم نے کون سا میرا ٹیسٹ کروایا تھا"

حازق نے ایک دم سے اس کی طرف دیکھا

URDU NOVEL BANK

پاگل اس نے تمہاری طبیعت خراب ہو گئی تھی تو وہ کوئی ہارٹ ٹیسٹ تھا اس "
"کی رپورٹس میرے پاس ہی ہیں

اس نے محفوظ ہوتے ہوئے کہا پرسیان ایک دم ریلیکس ہو گئی
"حازق کے ایک بات بولوں "

وہ حازق کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی حازق نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا
ہاں بولو یا اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے میرے اوپر تمہارا حق ہے سب سے "
"زیادہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"حازق اس کے بعد شاید ہم ملے نہ جانے کب ملیں

اس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اس سے پہلے حازق جواب دیتا اس کے دوستوں
سے زبردستی وہاں سے لے گئے وہ مڑ کر اسے ہی دیکھ رہا تھا پرسیان دھیرے
سے اس کی طرف گئی جدھر وہ اس کے دوست لے گئے تھے وہ دھیرے
دھیرے چلنے لگی اس کا سر گھومنے لگا اسے وہاں پہنچنے میں آدھا گھنٹہ لگا اس

URDU NOVEL BANK

نے کلاس کا دروازہ کھولا سامنے ہی حازق اور اس کے دوست باتیں لگے ہوئے تھے یار تجھے مان گئے مطلب توں نے سچ میں لڑکی پھنسا کی اور اس کے رپورٹس اس کی دوست کمینگی سے باتیں کر رہے تھے وہ کسی مجرم کی طرح ان کے درمیان بیٹھا ہوا تھا ان کی باتیں سن کر پریشان کہ آنسو گرنے لگے حازق نے سر اٹھا کر دروازے میں کھڑی پریشان کو دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر رہے تھے وہ اس کے پاس آیا

"حازق تم ایک بے غیرت انسان ہو"

پریشان نے پورے زور سے اس کے منہ پہ طماچہ رسید کیا اس کے دوستوں کے لب سکڑ گئے وہ دونوں کو دیکھنے لگے

"کیوں کیا ایسا وہ سب ڈرامہ تھا مجھ سے نکاح کرنا اور یہاں تم حازق"

اسے بولنا بھی مشکل ہو گیا تھا اس کا دل کیا اس کی سانسیں ادھر ہی تھم جائیں

URDU NOVEL BANK

پرسیان میری بات سنو" حازق نے اس کا ہاتھ پکڑا اس نے ایک جھٹکے سے " اپنا ہاتھ چھڑایا اور اپنے موبائل پر سدید کا نمبر ڈائل کرتی ہوئی وہاں سے بھاگنے والے انداز میں باہر نکلی

حازق اس کے پیچھے بھاگا وہ یونی سے باہر سنسان پر چلنے لگی سدید نے جیسے ہی کال رسیو کی وہ بولی بھیاء پلیز مجھے آکر لے جائیں اس نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی حازق کو اسے پکارتا ہوا اس کے پیچھے پیچھے رہا تھا وہ تیز تیز چلتی ہوئی ڈرنے لگی

چھوڑو میرا پیچھا مرنے دو مجھے تم پر یقین کیا تھا پاگلوں کی طرح چاہتی جو ہوں " تماشا تو تم نے بنانا ہی تھا بڑوتی ہوئی کہنے لگی حازق نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

" پاگل ہو میری بات تو سنو "

URDU NOVEL BANK

وہ غصے میں بولا پرسیان نے اسے دھکا دیا حازق نے اسے کندھوں سے پکڑ کر غصے میں قریب کیا

بات سنو ہم سب مذاق کر رہے تھے تمہارے ساتھ تمہیں تنگ کرنے کے لیے " یہ سب کیا تھا تمہیں پروز کرنے والا تھا ہم تمہیں تنگ کر رہے تھے سرپرائز دینا "چاہتے تھے

اسے جھنجھوڑ کر بولا اتنے میں وہاں گاڑی کی سدید ایک دم سے گاڑی سے نکلا غصے میں حازق کو پیچھے دھکا دیا اور ایک دم سے اپنی پسٹل نکالی

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com "تمہاری ہمت کیسی ہوئی میری بہن کو ہاتھ لگانے کی"

"پسٹل نیچے کرو"

حازق نے غصے میں کہا اس نے بھی اپنی پسٹل نکالی پری دونوں کو دیکھ کر گھبرا گئی

یہ پسٹل نیچے کریں پرسیان نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے نیچے کرنے کی " کوشش کی اچانک سے سدید کے سینے میں گولیاں لگی پرسیان نے ایک دم سے حازق کی طرف دیکھا جہاں سے گولیاں آئی تھی اچانک سے اس کی طرف سے حازق کو گولیاں لگی وہ زمین پر ایک طرف گر گئے کبھی وہ سدید کو دیکھتی اور کبھی حازق کو سنسان سڑک پر ہر طرف خاموشی تھی وہاں جاتی گاڑیوں کو دیکھا حازق وہ ایک دم سے ہوش میں آتی ہوئی چلائی حازق میری طرف دیکھو اس کا منہ اپنی طرف کرتی ہوئی بولی حازق نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا بھیا اس نے مڑ کر سدید کو روتے ہوئے کہا جو بے ہوش ہو چکا تھا حازق نے گلے میں ڈالی ہوئی چین اس سے پکڑائی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

"کسی اور کی مت ہونا "

حازق کی آنکھوں میں آنسو گر رہے تھے حازق نے اپنی آنکھوں کو زبردستی کھولتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے لگا لیا

"پرسیان اپنا اور میرے بچے کا خیال رکھنا "

URDU NOVEL BANK

وہ بہت مشکل اٹھا اور پرسیان کے گلے سے لگ گیا

★★★

وہ ہاتھ میں لاکٹ پکڑے اس میں لگی تصویر دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں سے انسو گر رہے تھے اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا جہان کمرے میں داخل ہوا وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی جہاں نے اس کے ہاتھ سے وہ چین پکڑی وہ ایک دم سے ہوش کی دنیا میں واپس لوٹ کر آئی اور گھبرائی ہوئی جہاں کو دیکھنے لگی جہان چین کے اندر لگی تصویر دیکھنے لگا ان دونوں سے ہی وہ بہت پیار کرتا تھا پرسیان اس کے سامنے نگاہیں جھکا کے کھڑی ہوئی تھی

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

"کیا ہوا ہے"

جہان نے اس کا چہرہ اوپر کر کے پوچھا اس کی ہچکی بندھی

"پاگل کیا ہوا ہے"

جہان نے اس کے انسو صاف کرتے ہوئے کہا

"سوری"

وہ روتی ہوئی بولی

جانتا ہوں میں حازق کی جگہ نہیں لے سکتا تمہارے اور حازق کے درمیان کیا "رشتہ تھا مجھے نہیں معلوم پر اتنا معلوم ہے محبت کا رشتہ شاید کل بھی ختم نہیں ہوتا میں حازق نہیں ہوں میں تو اس کا بھائی ہوں حازق جیسا نہیں بن سکتا اس کی طرح تمہیں چاہ نہیں سکتا پر کوشش کرتا ہوں اسے کیا وعدہ پورا کروں جہاں نے اس کے ہاتھ میں لاکٹ پکڑا دیا

visit for more novels:

"حازی نے مجھے ہر بات بتا رکھی ہے پھر بھی اس جیسا نہیں بن سکتا"

وہ یہ کہہ کر واش روم میں چلا گیا پری کے ہاتھ سے لاکٹ گر گیا وہ گھٹنوں کے بل وہیں گر کر رونے لگی اس کے انسو اس کی گالیں بھگورہے تھے اس نے ہاتھ کی پشت سے اپنے انسو صاف کیے اور اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی اس کے انسو گر رہے تھے اس نے ایک لمبا سانس لیا



"شاہ جی آپ کا بیٹا شاذر سے بات کرنا چاہتا ہے"

شاذر ایک دم سے اٹھا اور ڈاکٹر کو سائیڈ پہ کرتا ہوا اندر گیا حازق کو اس کا دھندلا
چہرہ نظر آیا

"حازق یار کیا حال بنایا ہوا ہے"

حازق نے اکسیجن ماسک اتارتے ہوئے اس کے اگے ہاتھ کیا

"وعدہ چاہیے پلیز"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حازق نے بمشکل کہا اس کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی شاذر نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

یار تو اسے اپنائے گا جو میں نے اسے وعدے کیے ہیں جو اسے خواب دکھائے
ہیں وہ تو پورے کرے گا میرا بھائی ہے دوستو جیسا تجھے کسی اور سے کوئی غرض
نہیں ہونی چاہیے میں کیسے مرا کیا ہوا تمہیں کچھ نہیں جاننا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں

URDU NOVEL BANK

میں انسومت نے دینا میں نے تم سے سوال کرنا ہے آخرت میں میں اسے
"تمہارے سپرد کر رہا ہوں

وہ بمشکل لفظ ادا کر رہا تھا

"حازق پاگل ہو کیا بلواس کر رہے ہو"

"یار اسے مرنے مت دینا وہ میری"

حازق سے بولنا مشکل ہو گیا

"یار مجھے اٹھانا"

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حازق نے بے بسی سے کہا جس کی سانسیں اٹکنے لگ گئی تھی شاذ نے اسے
اٹھایا وہ شاذ کے گلے لگ کر اس کے کندھے پر سر رکھے انکھیں بند کیے بولا

کر نہ وعدہ میرے کمرے سے اس کی تصویر مل جائے گی اس کے اور میرے
رشتے کے بارے میں کوئی سوال اٹھائے تو تجھے میری ڈائری میں سے ہر سوال کا

"جواب ملے گا

URDU NOVEL BANK

اچانک سے حازق کا وجود ڈھیلا پڑنے لگا

"حازق کیا تجھے کیا ہو رہا ہے حازق مجھ سے بات کر"

وہ اس کے بے جان وجود کو جھنجھوڑنے لگا پر وہ نہیں تھا شاذ ایک دم سے چلایا

"،" حازق انکھیں کھولو کیوں پاگل کر رہے ہو مجھے حازق

وہ روتا ہوا اس کی گال تھپتھپانے لگا اس کے ہاتھ بری طرح سے کانپنے لگے وہ بے یقینی کی حالت میں اس کا بے جان وجود دیکھتا ہوا پیچھے ہونے لگا اچانک سے باہر سے شاویز بھاگ کر آیا اس کے قدم وہیں جم گئے حاضر نے بھگی نگاہوں سے شاویز کی طرف دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا یہ سب جھوٹ ہے وہ بے یقینی سے حازق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

★★★

URDU NOVEL BANK

وہ غصے میں کمرے میں داخل ہوا پرسیان ایک دم سے اٹھی صمید نے پورے زور سے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کیا اس کے ناک سے خون بہنے لگا اس نے ہاتھ میں پکڑی فائل اس کے منہ پر ماری

یہ ہے تمہاری اصلیت کتنی معصومیت ہے تمہارے چہرے پر پرسیان وہاں بیچ " سرک پر کیسے مشکل سے تمہیں اس لڑکے سے جدا کیا تھا اور یہ رپورٹ تم مر " کیوں نہیں گئی

وہ غصے میں بولا

visit for more novels:

"بھیا اپ غلط سمجھ رہے ہیں میری بات غور سے سن لیں"

پری رووتی ہوئی بولی

"جانتی ہو تم نے کیا کیا ہے سادی تو تمہیں اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیتا"

وہ غصے میں بولا

"بھیا میری بات تو سنیں"

روتی ہوئی پھر سے بولی

"کچھ سننے کو بچا ہے یہ دنیا میں نہیں انا چاہیے"

وہ غصے میں بولا

"بھیا پلیز ایسا مت کہیں اپ جیسا سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے"

"ایک دم خاموش ہو جاؤ قاتل میں بننا نہیں چاہتا میرے بھی ایک شرط ہے"

وہ اسے اپنی شرط بتاتا ہوا وہاں سے چلا گیا وہ نہیں جانتی تھی اس کے ساتھ
اگے کیا ہونے والا ہے وہ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر رونے لگی وہ تنہا ہو گئی
تھی وہ حازق سے ملنا چاہتی تھی اسے بات کرنا چاہتی تھی گھر کے دروازے بند
تھے اس کے لیے وہ باہر قدم بھی نہیں رکھ سکتی تھی وہ تھوڑی دیر بعد کمرے کا
دروازہ کھلا فاریہ کمرے میں داخل ہوئی جس کی آنکھیں لال انگارا ہو رہی تھی
رونے کی وجہ سے فاریہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

"بھابھی مجھے بھیا سے ملنا ہے"

URDU NOVEL BANK

وہ فاریہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

"وہ کوما میں چلے گئے ہیں"

اس نے خود پہ ضبط کرتے ہوئے بتایا

"بھابھی یہ اپ کیا کہہ رہی ہیں"

"اور جانتی ہو جس لڑکے کا سدید سے جھگڑا ہوا تھا وہ رات مر گیا تھا"

فاریہ کی بات سن کر پریشان کو یوں لگا جیسے کسی نے اس کے سر پہ بم پھوڑ دیا

ہو وہ ایک دم سے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

"کدھر جا رہی ہو"

فاریہ اس کے پیچھے بھاگی وہ پاگلوں کی طرح باہر کی طرف بھاگی جا رہی تھی سامنے

سے اکرم صمد نے اس کا بازو پکڑ لیا

"کدھر بھاگ رہی ہو"

URDU NOVEL BANK

وہ غصے میں بولا وہ مجھے اسے یوں لگا کسی نے نہ جانے اس سے کیا پوچھ لیا ہو
بھابھی اسے اندر لے جائیں اور مجھے باہر نظر نہ ائے آج کے بعد "

★★★

ایک سال بعد

"پلیز مجھے ایک بار ملنے دیں میری بیٹی ہے یا بیٹا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے روتے ہوئے کہا

پریشان میری شرط یہ تھی تم نہیں ملو گی اس سے وہ کون ہے کہاں ہے "
تمہیں سے کوئی مطلب نہیں جانتی ہو یہ جو میں اتنا پریشان ہوں گھر میں پریشانی
کی وجہ تم ہو صرف تمہارے وجہ سے سادی کا اس لڑکے سے جھگڑا ہوا تھا میری
تم سے گزارش ہے انہوں نے صرف یہ بات کہہ کر کیس واپس لیا ہے تمہیں
ان کے بیٹے سے شادی کرو گی تمہیں ونی کر دیا جائے گا اور رہی بات تمہارے بچے

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کی تو اس کو دنیا میں ائے ہوئے تین مہینے تو ہو گئے ہیں تو آج کیوں اس کا ذکر کر رہی ہو آج کے بعد اس کا ذکر مت کرنا اور اس شخص کے ساتھ نکاح کے بعد "تمہارا اس گھر سے کوئی رشتہ نہیں ہوگا

وہ خاموشی سے صمید کی باتیں سن رہی تھی مطلب اس کی زندگی اتنی مشکل ہو گئی تھی اٹھ کر باہر چلا گیا

تم میری بیٹی ہو اور یہ بات یاد رکھنا جس شخص سے میں تمہاری شادی کروں گا " تمہیں اس کے ساتھ زندگی گزارنی ہوگی کیونکہ میں نے تمہیں کبھی بیٹی جانا نہیں تم مجھے باپ سمجھ کر میرا فیصلہ قبول کر لو اگر تم نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی " تو یاد رکھنا کبھی زندگی بھر نہیں بلاؤں گا

وہ ایک دم سے ہوش کی دنیا میں واپس آئی

سید بھیا کدھر ہیں کہ وہ مجھے تنہا کر گئے ہیں بھیا ایک بار پھر سے میں اکیلی " ہو گئی ہوں بھیا حازق آپ مجھے چھوڑ گئے آپ نے تو وعدہ کیا تھا زندگی بھر ساتھ

URDU NOVEL BANK

دیں گے پھر کیوں چھوڑ گئے ہیں حازق ہم نے تو ساتھ زندگی گزارنی تھی پھر
کیوں اپ مجھے یوں تنہا چھوڑ گئی پلیر واپس آ جائیں نا میں بہت تکلیف میں ہوں
"مر رہی ہوں حازق بھیا کوئی تو آ جاؤ"

رعتی ہوئی اپنے انسو صاف کرنے لگی اس کی انسو انکھوں کے سامنے اندھیرا
چھانے لگا تھوڑی دیر بعد پھر سے صمید اس کے کمرے میں آیا اس کے سامنے
ایک شاپر رکھا

جلدی سے تیار ہو جاؤ نکاح ہے تمہارا اور ہاں اور کوئی ڈرامہ مت کرنا خنسہ آرہی"
ہے تمہارے پاس وہ یہ کہہ کر دروازہ بند کرتا ہوا چلا گیا تھوڑی دیر بعد اس کی
کزن ائی اور اسے تیار کر کے نیچے لے گئی مولوی صاحب نے اسے پوچھا
اپ کا نکاح شازر جہان شاہ سے حق مہر دس لاکھ میں کیا جاتا ہے کیا اپ کو"
"یہ نکاح کا بول ہے"

URDU NOVEL BANK

اس نے نگاہیں اٹھا کر سامنے دیکھا سامنے اسے حازق کا عکس نظر آنے لگا جو مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا رہا تھا اس نے صمید کی طرف دیکھا جو اسے گھور رہا تھا مطلب یہاں اس کا کوئی خیر خواہ نہیں تھا

"قبول ہے"

اس نے نگاہیں جھکا کر کہا خنسہ نے اس پر چادر ڈال دی اور اسے لگا جیسے اس پر کفن ڈال دیا گیا ہو پرسیان نے نگاہیں اٹھا کر سامنے اپنے شوہر کو دیکھا جو سنجیگی سے کچھ سوچنے میں مصروف تھا پر اس شخص میں کچھ تو تھا وہ شخص رونے کی حد تک اداس بیٹھا ہوا تھا اس کا گھر چھوڑنے کا وقت آیا اس کے پاس اس کا بھائی کھڑا ہوا تھا ماں نہیں تھی وہ نہیں جانتی تھی اس کی ماں کدھر ہے اس کا باپ کہاں ہے سب اہستہ اہستہ وہاں سے چلے گئے وہ رک گئی

"کیا ہوا ہے"

صمید نے اس سے پوچھا

URDU NOVEL BANK

"بھیا ایک بار پلیر پیار سے رخصت کر دیں"

صمید نے ارد گرد نگاہیں دوڑائیں وہاں بس اس کا شوہر کھڑا ہوا تھا صمید نے اسے سینے سے لگایا اس کے سر پر بوسہ دیا صمید کو کچھ ہوا تھا اس کا دل نہیں کر رہا تھا اسے خود سے دور کرنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا وہ اسے خود سے دور کرے وہ اپنے ساتھ لگائے باہر کی طرف لے گیا پرسیان کا دل کیا وہ زور زور سے رونے لگ جائے صمید وہیں کھڑا گاڑیوں کو نگاہوں سے اوجھل ہوتے دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

★★★

شاہ ویز لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھا کچھ ٹائپ کر رہا تھا زارا نے اس کے سامنے چائے والا کپ رکھا

"شاہ ویز کافی رات ہو گئی ہے اپ ابھی تک کام میں لگے ہوئے ہیں"

URDU NOVEL BANK

زارا میری ایس ایچ او سے بات ہوئی ہے انہوں نے بہت سے ثبوت اکٹھے کر دیے ہیں اور انہوں نے کہا ہے بہت جلد ماما بابا کے قاتل کا پتہ چل جائے گا " اور حازق کے قاتل کا پتہ چل گیا پر وہ اس وقت پاکستان میں نہیں ہے وہ اسے بتاتا ہوا چائے والا کپ اٹھا کر ٹیس پہ چلا گیا وہ بھی اپنا کپ پکڑے اس کے پاس آگئی

"شاہ ویز ایک بات بولوں "

وہ اس کو دیکھتی ہوئی بولی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں سوچتی ہوں کتنی مشکل لائف گزاری ہے نہ پری نے اسے کسی کا پیار " "نہیں ملا کتنی وہ حازق سے محبت کرتی تھی

"زارا یہ بھی تو دیکھو اس لڑکی میں کتنا صبر تھا "

"شاہ ویز اپ کو ایک مشورہ دوں پلیز غصہ نہیں کریں گے "

وہ اس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

"بولو"

وہ چائے کا آخری گھونٹ بھر کے چائے والا کپ رکھتا ہوا بولا

شاویز اپ دوسری شادی کر لیں میں جانتی ہوں آپ کو اولاد کی کمی محسوس ہوتی ہے اور ویسے بھی آپ کی ماما نے مجھے کافی مرتبہ کہا تھا میں آپ سے بات کروں

وہ نگاہیں جھکائے بولی

پاگل ہو کیا کبھی سوچ کر بول لیا کرو کچھ بھی بول دیتی ہو میں کیوں کروں " گا اولاد کے لیے کسی دوسری عورت سے شادی اولاد میرے نے نصیب میں لکھی ہوئی ہے اگر ہوگی تو مل جائے گی اتنے ایسی فضول بات نہ سنوں

وہ غصے میں بولا

"شاویز آپ کبھی تو بات مان لیا کریں آپ نے کبھی میری بات نہیں مانی "

وہ بھرائی آواز میں بولی

URDU NOVEL BANK

تم نہ زارا ہو ہی پاگل ویسے ہی بولتی ہو اج کے بعد پلینز کچھ مت بولنا میں نے "

بچپن سے تمہیں اپنے ساتھ دیکھا ہے ہم دونوں کا نام بچپن سے جوڑ دیا گیا تھا پھر کیوں اپنے درمیان کسی تیسرے کو لانا چاہتی ہو میں تم سے دور ہو کر پچھتانا نہیں چاہتا تم نے دیکھ لیا ہوگا کیا حال ہوتا ہے محبت میں پچھڑنے والوں کا انجام جانتی ہو میرا بس نہیں چلتا تھا پری کا گلا دبا دوں مجھے نفرت تھی اس سے شدید کیونکہ میں نے یہی سمجھ رکھا تھا اس کے بھائی نے حازق کا قتل کیا ہے پر اب سوچتا ہوں اگر اس کے بھائی نے کیا بھی ہوتا تو اس میں پری کی کیا غلطی تھی "کیوں اس سے اتنی بڑی ہم نے سزا دی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com



رات کا نہ جانے کون سا پھر تھا اس کی انکھ کھلی اس کا دل گھبرانے لگا وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اسے پرسیان پکار رہی ہو اس نے اٹھ کر ساری لائٹس ان کی اور کمرے سے باہر نکل کر پرسیان کے کمرے میں آیا کمرے میں داخل ہو کر اس نے لائٹ ان کی ہر چیز مٹی سے اٹی پڑی تھی اس

URDU NOVEL BANK

نے الماری کھولی ہر چیز الماری سے باہر گرمی سدید فرش پر بیٹھ کر چیزیں اٹھانے لگا ہر چیز جو سدید نے اسے لے کر دی تھی وہ ساری چیز کمرے میں بکھر گئی کمرے میں چوڑیاں گرنے کی آواز پیدا ہوئی اس کے سامنے پرسیان کام معصوم سا چہرہ آنے لگا جس پر اس نے اداسی کبھی نہیں دیکھی تھی اسے اداسی برداشت نہیں ہوتی تھی پرسیان کی وہ ہمیشہ اسے خوش رکھنا چاہتا تھا وہ بیٹھا ہوا تھا اس کے بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے آنسو بہہ رہے تھے

بھیا جب آپ پاس ہوتے ہیں میں کسی سے نہیں ڈرتی میں بہت سڑانگ ہو" جاتی ہوں پر جب آپ نہیں ہوتے تو میں بالکل کمزور ہو جاتی ہوں پھر مجھے کوئی ("کچھ بھی بولے میں برداشت نہیں کر سکتی

اس کے کانوں میں پرسیان کے الفاظ گونجنے لگے اچانک سے اس نے ایک فائل اٹھائی اور پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ کر دیکھنے لگا سب سے پہلے اس نے پرسیان کا نکاح نامہ دیکھا

URDU NOVEL BANK

حازق پری کا شوہر تھا اس کی آنکھیں ایک دم سے کھول گئیں اس نے نیچے " والی رپورٹس دیکھی جو کہ اس کی پریگنسی کی رپورٹس تھیں اس کے ساتھ ایک کاغذ لگا ہوا تھا

بھیا میرے بارے میں کچھ غلط مت سوچیے گا میں جانتی ہوں میرے بعد آپ " ہی ہیں جو میرے کمرے میں آئیں گے سٹور روم میں کونے میں پڑی الماری کے سب سے اوپر والے خانے میں میری ڈائری ہے پلیز ایک بار پڑھ لینا سب کچھ مل جائے گا وہ سب کچھ پھینکتا ہوا بھاگا سیڑھیوں سے پاگلوں کی طرح اترتا ہوا وہ بڑے سے گھر میں بھاگتا ہوا سٹور روم میں آیا سامنے ہی صمید بیٹھا لیپ ٹاپ میں لگا ہوا تھا

"سادی کیا ہوا ہے"

وہ سادی کا چہرہ دیکھ کر بولا وہ الماری کھولے اس کے اندر سے بکس نکالنے لگا صمید اسے دیکھنے لگا آخر وہ کیا کر رہا تھا اس کے ہاتھ میں ڈائری لگ گئی وہ ڈائری کھول کر پڑھنے لگا

URDU NOVEL BANK

بھیا سوری میں نے اپ کو نہیں بتایا بھیا مجھ میں ہمت ہی نہیں ہے میں "

اپ کو سچ بتاؤں بھیا میں حازق سے محبت کرتی ہوں پر میں اسے اس طرح نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی اس دن اگر اپ مجھ سے پوچھ لیتے میں پوری رات کدھر گزار کر آئی تو شاید میں ہمت کر کے آپ کو بتا دیتی اس رات گاؤں میں جب میں بھٹک گئی تھی حازق وہیں پر تھا ہم راستہ ڈھونڈ رہے تھے پر نہیں ملا اس نے ساری کہانی لکھی ہوئی تھی اپنے نکاح تک اس نے سب بیان کیا ہوا تھا اس ڈائری میں آخر پر لکھا تھا

بھیا اپ کی ضرورت ہے بھیا سب چھوڑ گئے مر رہی ہوں آجائیں نہ بھیا یاد "

www.urdu-novelbank.com

نہیں اپ کو میری آتی اپ کے بنا بھیا نیند بھی نہیں آتی اپ کی گود میں سر رکھ کر سونا چاہتی ہوں اپ کے کندھے سے لگ کر رونا چاہتی ہوں بھیا اپ کی بیٹی تکلیف میں ہے کیوں نہیں اپ کو محسوس ہو رہا میری تکلیف حد سے بڑھ گئی ہے سدید میں ہمت نہ ہوئی اس نے ڈائری بند کر دی اس کے ہاتھ کانپنے لگے وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا

URDU NOVEL BANK

صمید یار اس کا درد اس کے انسو کچھ نہیں نظر آیا تھا تمہیں یار وہ اتنی تکلیف " میں تھی

سدید بال مسٹی میں جکڑے رونے لگا صمید سدید کو دیکھ رہا تھا جس کی بری حالت ہو گئی تھی سدید وہاں سے اٹھ کر جانے لگا صمید اس کے گلے لگ گیا

"سادی یار مجھے معاف کر دیں غلطی ہو گئی۔"

★★★

"جہان میری بات سنو"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ باہر کی طرف جا رہا تھا شاویز نے اسے پکارا

"جی بھیا کوئی بات کرنی ہے"

وہ گھڑی کی سٹرپ بن کرتا ہوا بولا

"تم طلال کو جانتے ہو حازق کا دوست"

URDU NOVEL BANK

"جانتا ہوں ابھی ابھی رابطہ ہو جاتا ہے کبھی کبھی کوئی کام تھا"

شاہ ویز نے اسے خونخوار نگاہوں سے گھورا

مطلب اتنا کچھ ہو گیا اور تمہیں شخص کے بارے میں نہیں جانتے وہ سب "
"جانتے ہو

شاویز نے غصے میں پوچھا

"ہاں بھیا وہ امریکہ گیا ہوا ہے آج واپس آ جائے گا"

اچھا پھر اس سے بلاؤ نا گھر پر کیونکہ وہ سمجھ رہا ہے ہم اس کے بارے میں "
"نہیں جانتے

"کیا مطلب ہے آپ کا وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھتا ہوا بولا "

اس سے شازر جہان تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے کیونکہ تم نے خود ہی کہا "
تھا کون ہے حازق کا قاتل اسے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا پھر بس تمہیں اسے
"بلانا ہے آگے مجھے معلوم ہے کیا کرنا ہے مجھے

URDU NOVEL BANK

شاویز اسے یہ کہتا ہوا اگے چلا گیا وہ اسے دیکھتا رہ گیا وہ واپس گھرا یا اور اپنے روم میں داخل ہوا پری بالوں میں برش کر رہی تھی

"آپ کسی کام سے جا رہے تھے پھر واپس کیوں آئے ہیں"

پری بیڈ سے دوپٹہ اٹھا کر کندھے پر رکھتی ہوئی بولی پرسیان تم جانتی ہو حازق کے دوست کے بارے میں،

شازر جہان اس کے پاس جا کر بولا

"ہاں جی اس کا دوست تھا سہیل یونی میں پھر وہ باہر چلا گیا تھا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ نگاہیں چراتی ہوئی بولی

نہیں میں نے حازق کے پارٹنر طلال کے بارے میں پوچھا ہے اسے جانتی ہو"

"جس کے ساتھ حازق کام کرتا تھا

شازر کی بات سن کر پرسیان نے نفی میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

یار ایسا کیسے ہو سکتا ہے حازق اکثر اس سے ملتا تھا بتایا ہوگا تمہیں میں تمہیں "

" دکھاتا ہوں

شاہ نے اسے موبائل سے تصویریں نکال کر دکھائیں جس میں وہ حازق کے ساتھ کھڑا تھا

("بیگم ایسے شرمایا مت کرو جان نکلتی ہے ")

وہ حازق کی تصویر دیکھ کر اپنے خیالوں میں گم ہو گئی شاذ نے نفی میں سر ہلایا اس کے اگے چٹکی بجائی وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

" حازق کو نہیں طلال کو دیکھ کے بتاؤ کہیں دیکھا تھا "

تمہیں اپنی زندگی میں جانتی ہو ایک محبوبہ کی طرح رکھوں گا پر مجھ سے کبھی رحم "

کی امید مت رکھنا بھیا طلال کے ساتھ نہیں رہ سکتی مجھے نہیں رہنا اس کے

("ساتھ

URDU NOVEL BANK

شاذ نے موبائل اپنی پاکٹ میں ڈالا اور کمرے سے باہر چلا گیا شاہ کیا کیا بتاؤں
 آپ کو طلال کے بارے میں مجھے سب سے زیادہ اسی شخص نے ذلیل کروایا ہے
 اس شخص نے مجھے توڑنے کی شروعات کی تھی میری زندگی ادھی اس نے ختم کی
 تھی

★★

فاریہ تم اسی گھر میں تھی پھر تمہیں کیوں نہیں معلوم آخر کدھر کی ہے پرسیان "
 "کی شادی کی تم کیوں نہیں بتاتی
 سدید صوفے پر بیٹھی فاریہ کو دیکھتا ہوا بولا

سدید میں پریگنٹ تھی مجھے آپ کی ماما بابا نے جانے کا کہا تھا میں اپنے میکے "
 چلی جاؤں میں نہیں تھی پر مجھے بس خنسا نے اتنا بتایا تھا پری کہہ رہی تھی
 صمد سے بھیا ایک بار سینے سے لگا کر پیار سے رخصت کر دے چلی جاؤں گی پر

URDU NOVEL BANK

مجھے غنسا کی کسی بات پہ یقین نہیں شاید وہ سچ بھی بول رہی ہو اتنا معلوم ہے
پرسیان کا بچہ ہوا تھا اور کے بارے میں صمد ہی جانتا ہے بیٹی تھی بیٹا تھا اور وہ
کدھر ہے پرسیان کے لیے تو وہ پیدا ہوتے ہی مر گیا تھا اس سے زیادہ مجھے کچھ
"نہیں معلوم

فاریہ یہ کہہ کر خاموش ہو گئی سدید کمرے سے نکل کر صمد کے کمرے میں
گیا صمد مجھے اب بتا دو آرام سے پرسیان کے بارے میں ورنہ میں کچھ بھی کر سکتا
"ہوں"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سدید غصے میں بولا

سادی یار تجھے ایک بات کی سمجھ نہیں اتی کیوں مجھے ذلیل کر رہا ہے میں نے "
"نہیں بتانا تجھے

صمد غصے میں بولا سدید نے اپنی پینٹ سے پسٹل نکال کر اپنی کن پٹی پہ رکھ لی

URDU NOVEL BANK

بتا دے پرسیان کے بارے میں ورنہ مجھے خود کو ختم کرنے میں ایک سیکنڈ "
"نہیں لگے گا

وہ غصے میں بولا

پاپا یہ اپ کیا کر رہے ہیں نبیہا اس کی ٹانگوں سے لیٹ گئی پر اس وقت وہ وہ "
کسی کی طرف دھیان نہیں دے رہا تھا صمد نے غصے میں اس کے ہاتھ سے
پسپل چھین کر سدید کے منہ پر زور سے تھپڑ رسید کیا
چلو کیوں بابا کو مارا ہے نبیہا منہ بناتی ہوئی بول "

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com "بیٹا یہ تمہارا باپ اسی قابل ہے"

وہ غصے میں بولا

صمد بتا دے مجھے

سدید نے غصے میں اس کا گرمیابن پکڑ لیا اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا
صمد نے اپنا گرمیابن چھڑایا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

جانتے ہو کچھ اس کے بارے میں اس کے کروت کیسے تھے اسے ادھر ہی رہنے دو تو اچھا ہے

اپنی بکو اس بند کر صمد تم اسے کیوں اتنا غلط سمجھا ہوا تھا وہ شادی شدہ تھی " اور تم نے اس سے اس کی جائز اولاد چھین کر اس پر کم ظلم کیا ہے میرے ساتھ اس دن زخمی ہو کر مرنے والا شخص حازق اس کا شوہر تھا اور اس نے مجھ پر گولی نہیں چلائی تھی نہ میں نے اس پر چلائی تھی بلکہ جس کو تم اور تمہارا باپ اپنا دوست سمجھتے تھے طلال احمد وہ تھا گولیاں چلانے والا پرسیان کا پہلا " شوہر جان لیا ہے سارا سچ یا اور کچھ بھی جانا ہے بتاؤ اب میری بہن کہاں ہے

www.urdu-novel-bank.com

سید نے غصے میں کہا سید کی باتیں سن کر وہ تو گویا سکتے میں آگیا

شاذ جہان شاہ کی بیوی ہے

وہ صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ کر بولا

اس کی بات سن کر سید کو شدید جھٹکا لگا

URDU NOVEL BANK

مطلب ان کے درمیان ڈیل ہوئی ہے صمید شاہ شرم کرو تم نے اپنی بہن کا
میری زندگی سے سودا کیا لعنت ہے پھر میری ایسی زندگی پر

★★★

وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوا سامنے تلالٹائی پر ٹانگ رکھے موبائل میں لگا ہوا تھا
شازر کو دیکھ کر اٹھا اور خوش دلی سے اسے ملا
کیسے ہو

طلال نے مسکراتے ہوئے پوچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیا چل رہا ہے لائف میں

"بس کچھ خاص نہیں اپنی محبت کی تلاش میں"

شازر اس کی بات سن کر مسکرایا

مطلب جناب نے ابھی تک شادی نہیں کی حازق نے تو بتایا تھا تم ایک بار
"شادی کر چکے ہو"

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بس پھر سے اسی لڑکی سے شادی کرنی ہے نہ جانے وہ لڑکی چلی کہاں گئی
"ویسے تمہیں کیسے میری یاد آئی

طلال نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"مجھے تلال احمد تمہاری یاد آئی ہے"

شاویز روم میں داخل ہوتا ہوا بولا

"اچھا میں جان سکتا ہوں کیوں آپ کو میری یاد آئی ہے"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ہنستا ہوا بولا

طلال احمد تم اتنے بھی چھوٹے بچے نہیں ہو جو میں تمہیں بتاؤں گا کہ وہ مجھے
تمہاری یاد آئی ہے تلال صوفے سے اٹھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

اچھا اب بتا دیں کیونکہ بہت سی وجہ ہوگی مجھے بلانے کی سب سے اہم وجہ بتائیں
"طلال نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا"

URDU NOVEL BANK

اچھا پہلے تو تم یہ بتاؤ حازق کا قتل کیوں کیا اس نے قریب ہو کر پوچھا

شاذ نے ایک دم سے دونوں کی طرف دیکھا

کیونکہ جسے میں محبت کرتا تھا جو میری محبت تھی حازق اسے اپنا بنانے کے خواب دیکھنے لگا تھا پر بیان صرف میری ہے جو کوئی بھی اسے اپنا بنانے کی کوشش

کرے گا میں اسے مار دوں گا وہ ابرو اچکا کر بولا

"تم جانتے ہو اس وقت وہ کدھر ہیں"

شاویز نے اسے دو قدم پیچھے ہو کر پوچھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"جہاں بھی ہے میں ڈھونڈ لوں گا تم فکر مت کرو

اچھا اب دوسری وجہ کی طرف اتے ہیں تم نے میرے ماں باپ کو کیوں مارا"

"یہ بڑی لمبی کہانی ہے پھر کبھی تجھے بتاؤں گا میں

یہ کہہ کر جانے لگا شاذ نے ایک دم سے اس کا گرمیابان پکڑ لیا تجھے کیا لگتا ہے

میں تجھے اتنی اسانی سے جانے دوں گا شاذ جہاں شاہ ہوں تجھ سے اپنا بدلہ لوں

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

گاہانہوں نے۔ طلال کے منہ پر مکہ رسید کیا طلال نے اس کو خونخوار نگاہوں سے اسے گھورا شاذر نے اس کا گرمیان پکڑ کر اسے غصے میں تھپڑ رسید کیا طلال نے ایک دم سے اپنی پسٹل نکالی اور شاذر کی طرف گولی چلائی وہ سامنے سے سائیڈ پر ہو گیا گولی کی آواز سن کر ایک دم سے پریشان اندر سے بھاگ کر آئی طلال نے پریشان کو دیکھتے ہی ایک دم سے اسے پکڑ کر پسٹل اس کی کن پٹی پہ رکھ دی "میں گولی چلا دوں گا اگے مت انا"

وہ غصے میں بولا

شاذر نے پریشان کی طرف دیکھا جس نے دُرنے کی وجہ سے انکھیں بند کی ہوئی تھی

"چلا دو گولی اس کی کس سے ضرورت ہے"

جہان نے غصے میں کہا شاویز نے ایک دم سے شاذر کی طرف دیکھا

URDU NOVEL BANK

پاگل ہو کیا بکواس کر رہے ہو طلال چھوڑو پری کو تمہارا مسئلہ ہم سے ہے پری "

"سے نہیں

شاویز نے غصے میں کہا

"اے مارو کیوں نہیں مارنے دیتے چلاؤ گولی اس پر طلال "

پرسیاں ساکت سی اسے دیکھ رہی تھی شاویز نے غصے میں طلال کی طرف پسٹل کی

"چھوڑو پری کو میں گولی چلا دوں گا"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاویز نے طلال کو غصے میں کہا

بھائی کیوں اس بے غیرت کی جان بچانا چاہتے ہیں یا پھر اپ کو بھی اس "

نے اپنی محبت کے جال میں پھنسا دیا ہوا ہے شکل سے اتنی معصوم لگتی ہے خود

ہی پرسیاں میڈم اپنی اصلیت بتاؤ نا تمہارے پریگنسنسی رپورٹ حازق کے کمرے میں

کیا کر رہی تھی بلکہ تم کیا بتاؤ گی حازق کیا تمہارے درمیان کیسا گھٹیا رشتہ تھا تم

URDU NOVEL BANK

تو اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی چلا دو طلال اس پہ گولی کیونکہ یہ تمہارے
"قابل بھی نہیں ہے"

پرسیان کا سر چکرا گیا اس کی باتیں سن کر شاہ ویز ہکا بکا شاذر کو دیکھنے لگا۔۔
اسے بالکل بھی امید نہیں تھی۔۔

وہ پری پہ شک کرے گا اچانک سے کسی نے پیچھے سے طلال کے سر پر پسٹل "
"رکھ دی آرام سے چھوڑ دو"

--- طلال احمد پر حان کو وہ غصے میں بولا
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پڑی نے آواز سنتے ہی پاگلوں کی طرح اس کی گرفت سے خود کو چھڑایا اور سامنے
---- کھڑے شخص کو دیکھنے لگی اس کے آنسو گال پر ٹھہر گے

وہ روتی ہوئی سدید کے سینے سے چمٹ گئی ----

سدید اس کے گرد بازو حائل کی یہ شاذر کو دیکھ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

سدید اسماعیل شاہ اگر تم میں اتنا غرور آگیا ہے تو میں یہ دوستی توڑ کر جا رہا ہوں"

"

پری رونا بند کرو اس نے پری ہی کو خود سے الگ کیا "وہ اپنی پاکٹ سے ایک لیٹا
"ہوا کاغذ نکال کر شازر کے منہ پر مارا

شازہ جہان میں سدید شاہ ہمیشہ تمہارے آگے ہارا ہوں۔۔

یہ میری بہن کے کردار کا گواہ ہے۔۔

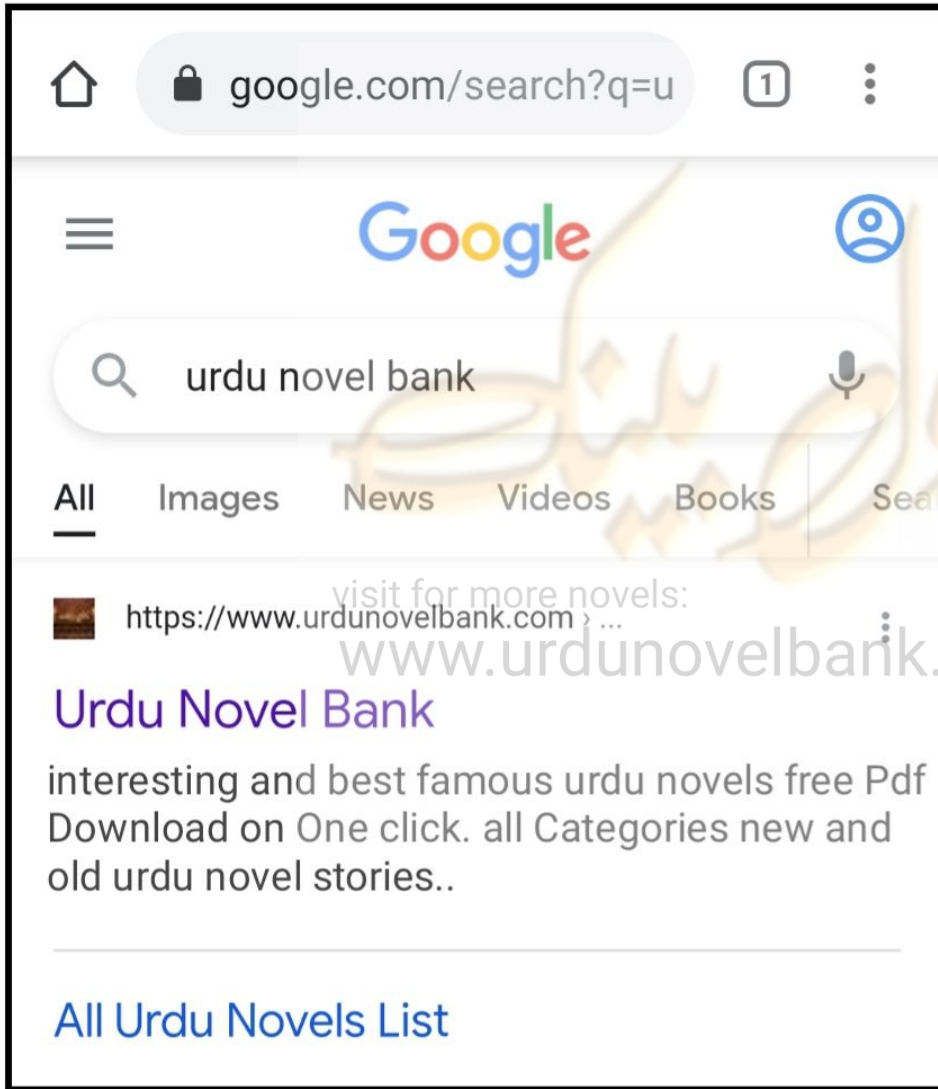
ایک کاغذ کا ٹکڑا اگر میں اپنے ہوش و حواس میں ہوتا تو کبھی اپنی بہن کو "
"تمہارے سپرد نہ کرتا شکریہ میری بہن کو اتنی تکلیف دینے کا

سدید نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے اور پریان کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا
گیا۔۔۔



URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی کیوں اس بیغیرت کی جان بچانا چاہتے ہیں ---

اس مجھے ہی نہیں یا پھر آپ کو بھی اپنی محبت کے جال میں پھنسا دیا ہوا ہے
شکل سے تو معصوم لگتی ہے ---

اس کی نگاہیں پر حان اور حاذق کہ نگاہ نامے پر کی ہوئی تھی اس کی آنکھیں لال " ہو رہی تھی

اس نے نگاہیں اٹھا کر سامنے اپنی اور حاذق کی تصویر کو دیکھا پریان مطلب جس سے بچپن میں ہانی پکارتا تھا۔۔

visit for more novels:

سید شاہ کی بہن میری بچپن کی محبت مطلب یہ وہ لڑکی ہے جس سے میں " بچپن میں دل ہارا تھا " سید شاہ کی بہن اس کی آنکھوں سے آنسو گرا میں نے سب کچھ ختم کر دیا۔۔

اس نے غصے میں گلدان زمین پر پھینکا حاذق دیکھو میں نے تم سے کیا وعدہ " پورا نہیں کیا میں حاذق نہیں بن سکا میں زندگی میں کچھ بھی نہیں نبھا سکا

URDU NOVEL BANK

نہ محبت نہ دوستی نہ میں اچھا شوہر بن سکا نہ میں اچھا بھائی بن سکا نہ اچھا بیٹا بن سکا پریان پلیر واپس آ جاؤ میں جانتا ہوں تم اپنی بیٹی کی خاطر واپس آؤ گی --- میں غلط ہوں تمہیں نہیں انا چاہیے میں نے بہت بڑا الزام لگایا ہے ---

نا تم پر تمہارا بھائی ہی نہیں آنے دے گا تو تمہیں مجھے تنہا کر گئی ہو بڑی میں " "جانتا ہوں مجھ سے بڑا کوئی بھی نہیں ہے

وہ خود سے پاگلوں کی طرح باتیں لگا ہوا تھا جب ساڑھا کمرے میں داخل ہوئی جہاں تمہاری بیٹی رو رہی ہے ---

visit for more novels:

سارا نے پریسہ کو اس کے ہاتھ سے پکڑ لیا جہاں پاگل مت بنو تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے ---

تم معافی بھی تو مانگ سکتے ہو سب کچھ ختم کر کے سب کچھ بھول گئے تم دونوں سکون کی لائف گلزار سکتے ہو "تم سدید سے ایک بار پھر سے دوستی کرو

URDU NOVEL BANK

دیکھو نا اپنا گھر بار کہنا بے وقوفی ہے شادریلر سب کچھ ٹھیک کر دینا شادی اپنی
 "ہوئی بیٹی کو چپ کروانے لگا سارے کمرے سے باہر چلی گئی

★★★

"میں نے تمہیں سارا کام کہا تھا کل تک کلیئر کر دینا سارا اب ہو جانا چاہیے"
 وہ غصے میں کسی کو کام کا کہہ رہا تھا اچانک سے اس کی نظر شدید کے ساتھ گھر
 میں داخل ہوتی پریان پڑ گئی۔۔

اس نے موبائل پاکٹ میں ڈالا اور اس کی طرف گیا اس نے نگاہیں اٹھا کر سمید
 کی طرف دیکھا سمید اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔
 visit for more novels:
 www.urdu-novel-bank.com

وہ اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا سمید نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے پڑی نے
 "شدید کی طرف دیکھا ہمت ہے تو کر تو معاف پر کوئی معافی کے قابل نہیں ہے

سمید روتا ہوا بولا پڑی نے سمید کے ہاتھوں کو پکڑ لیا بھیا اب کیوں معافی مانگ
 رہے ہیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں کوئی آپ سے کہہ رہی ہوں مجھے آپ سے شکایت ہے اس دن آپ نے مجھے سینے سے لگا کر پیار سے رخصت کیا تھا نا پھر میں کیوں آپ سے شکایت کروں

بلکہ میں کسی سے کوئی شکایت نہیں کر سکتی میرے نصیب ہی ایسے لکھے ہوئے تھے وہ روتی ہوئی بولی سمیر نے اس کے انسو صاف کیے بڑتی ہوئی اس کے "گلے لگ گئی"

تھکا دیا ہے مجھے زندگی نے سکون چاہیے زندگی نے غموں کے سوا کچھ نہیں دیا اس کا وجود ڈھیلا پڑ گیا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کی آنکھیں بند ہونے لگی پریشان پرتحان کیا ہوا ہے پری آنکھیں کھولو شدید اس کی گال تھپتھپانے لگا۔

اس نے سید کے کلائی پکڑ لی میری طرف دیکھو سمید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر "اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے کہا"

URDU NOVEL BANK

وہ سمیت کو دیکھ کر مسکرانے لگی سمیت گاڑی نکالو صدیق نے جلدی سے کہا

★★★

نبیہا رک جاؤ مجھے تنگ مت کرو پھر گیا اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی۔

موبائل لینے کے لیے جو کہ مسلسل بج رہا تھا فرگیا نے غصے میں پکڑ گئے نیہ کے منہ پر تمپڑ لگا دیا۔۔

ایک بات سمجھ نہیں اتی بابا کی کال ارہی ہے تھوڑی کال بھی ہو سکتی ہے " "فاریہ نے غصے میں کہا او ایک دم سے ڈھونڈنے لگی

اتنے میں اسماعیل شاہ گھر میں داخل ہوئے نبی رواتی ہوئی ان کے پاس گئی دادو دیکھیں نا ماما گندی ہے۔۔

مجھے مارا ہے اس نے روتے ہوئے اپنی گال دکھائی جو کہ لال ہو چکی تھی۔۔

انہوں نے پیار سے اسے اٹھا کر اس کی گال پر بوسہ دیا

URDU NOVEL BANK

وہ ایک دم سے چپ ہو گئی تا تو اب بہت اچھے ہیں بابا بھی اچھے ہیں بس ماما ہی بڑی ہیں --

اپ کو پتہ ہے بابا بہت اچھے ہیں اتنی اچھے سٹائل سناتے ہیں اب بھی میرے بابا جیسے بابا ہیں اب بھی سناتے ہیں اپنی بیٹی کو سٹوریز میں تو بابا کی پڑی ہوں --

اپ کی پڑھی کدھر ہے من کے بالوں میں ہاتھ چلاتی ہوئی بولی بابا ایک بار مجھے اپنی بیٹی کہہ دینا --

میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا ہے اب کو مجھ سے اتنی نفرت ہے --

visit for more novels:

وہ اسماعیل شاہ سے باتیں لگی ہوئی تھی میری بھی ایک پڑی تھی پر میں نے کھو دیا --

اسے میں نے کہا ابھی اسے باپ والا پیار ہی نہیں دیا میرے پاس پچھتاوے "

"کے سوا کچھ نہیں ہے میں کبھی اس کا سامنا ہی نہیں کر سکوں گا

URDU NOVEL BANK

شاہ جی کس سے باتیں کر رہے ہیں روانہ بیگم نے پوچھا وہ نبیہا کو وہیں چھوڑ کر باہر چلے گئے۔۔

★★★

وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا ہسپتال میں داخل ہوا شرٹ کے ادھے بٹن کھلے ہوئے تھے۔۔

انکھوں کے گرد ہلکے تھے انکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی۔۔

visit for more novels:

بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے "شدید کی نظر اس پر گئی اس کی حالت دیکھ" کمر صدید کو کچھ ہوا۔۔ شازر صدید کے پاس آیا اور اس کے گلے لگ گئے۔۔

سادی یار مر رہا ہوں تو تو معاف کر دے اڑے تم نہیں بلکہ میں ہار گیا" ہوں" ... اس نے انکھیں بند کر لی جیسے بہت تھک گیا

URDU NOVEL BANK

ہو اس نے لمبا سانس لے کر شادر کو خود سے الگ کیا ایک بار پھر سے میرے دوست بننا مجھے تیری ضرورت ہے شدید مجھے ت جیسا دوست نہیں ملا کہیں سے تو پھر سے بن جا میرے دوست وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

شاگرد پاگل ہو گئے ہو اٹھو پلیز پریشان مت کھڑا ہو مجھے پہلے ہی میں بہت " پریشان ہوں

یار اج سے پہلے میں نے پوری کوشش کی تھی پری کو نہ رونے دوں۔۔۔ تو مجھے پوچھ سکتے ہو پر مجھے نا نہ جانے کیا ہو گیا تھا غلط فہمی ہو گئی تھی۔۔

visit for more novels:

پر میں اسے بہت محبت کرتا ہوں قسم سے میں چاہتا ہوں وعدہ کرتا ہوں پھر " کبھی اسے نہیں ڈلاؤں گا " وہ اپنی انسو صاف کرتا ہوا بولا مانگ لینا اسے معافی اگر اس نے معاف کر دیا جانتے ہو اسے یہ بات برداشت کرنی مشکل ہو گئی --- تھی " کیونکہ میں نے کبھی زندگی میں اس پر ایسا کوئی الزام نہیں انے دیا تھا

URDU NOVEL BANK

ہر جگہ میں اس کے کردار کا گواہ بن کے کھڑا ہوا ہوں اور تمہیں تو معلوم ہوگا وہ مجھے بچپن سے ہی اپنی بیٹیوں کی طرح عزیز ہے ---

اس کی پرورش میں نے کی ہے بس وہ یہ بات مجھے بھی نہیں بتا سکی اس نے حازک سے نکاح کیا ہوا تھا پر میں نے تو اسے شک نہیں کیا ---

اور شاید تم نے بھی ایک دعویٰ کیا تھا تمہارے تم ہمارے گھر میں رہنے والی " ایک لڑکی سے محبت کرتے ہو " اور جب تم میرے دوست تھے میرا یہی دل کرتا تھا میں اپنی بہن کی شادی تم سے کروں پر تم نے اس دن مجھ سے جھگڑا کر کے دوستی ہی ختم کر دی تھی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

جانتے ہو زندگی کا سب سے دردناک لمحہ تھا وہ والا۔

★★★

ڈال کر کسی نے دل میں عشق کی زنجیریں

کسی اور کی خاطر چھوڑ دیا راہوں میں

URDU NOVEL BANK

پریان نے انکھیں کھولی ارد گرد کوئی بھی نہیں تھا اس نے سکون سے انکھیں "بند کی یوں محسوس کرنے لگی جیسے حازق اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا ہے اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

حازق مجھے اپنے ساتھ لے جانا یہاں نہیں رہنا تم لے جانا اپنے ساتھ تمہارے " ساتھ سکون کی نیند اتی ہے زندگی میں صرف ایک بار سکون کی نیند سوئی تھی تم " نے مجھے کہا تھا تمہارے ساتھ حازق ہے سکون سے سو جاؤ وہ مسکراتی ہوئی کہنے لگی

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com
مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے تم میرے پاس ہو میں انکھیں نہیں کھولوں گی جب " تک تم میرا ہاتھ نہیں پکڑو گے میں چاہتی ہوں میں انکھیں کھولوں میرا سر تمہاری "گود میں ہو تم پیار سے سارے آنسو صاف کر کے میری پیشانی پر بوسہ دو

URDU NOVEL BANK

وہ ایک دم سے باتیں کرتی کرتی ہنسی اچانک ہی اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے اور اٹھ کر ارد گرد دیکھنے لگی کمرے میں تنہا تھی وہاں حازق کا نام و نشان بھی نہیں تھا

"حازق کدھر ہو تمہاری بہت یاد آرہی ہے"

وہ روتی ہوئی بولی اس نے اپنے دل والی جگہ پر ہاتھ رکھا اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا وہ سڑپچر سے اتر گئی اس کے دل میں درد ہونے لگی وہ اپنی ہچکیاں روکنے لگی اس کے درد میں شدت ہونے لگی وہ زمین پر بیٹھ کر چیخ چیخ کر رونے لگی اچانک سے روم کا دروازہ کھلا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"پری کیا ہوا ہے"

صمید نے اسے اٹھایا

URDU NOVEL BANK

بھیا بہت پین ہو رہی ہے "وہ روتی ہوئی بولی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی صمید"
 نے اسے بیڈ پہ لٹایا اور آکسیجن ماسک لگا کر ڈاکٹرز کو بلایا ڈاکٹر نے جلدی سے بے
 ہوشی والا انجیکشن لگا دیا ڈاکٹر نے صمید کو باہر جانے کا کہا

میں یہاں پری کے پاس رہوں گا پلیز اب مجھے باہر جانے کا مت کہیے اپ خود"
 "اچھی ڈیوٹی نبھا رہے ہیں یہاں ایک بھی نرس نہیں کھڑی تھی
 وہ غصے میں کہنے لگا اوکے ڈاکٹر نے دھیرے سے کہا

★★★

visit for more novels:
 سادی اب ابھی تک مجھ سے ناراض ہیں اپ کیوں نہیں مجھ سے بات ٹھیک"
 "سے کرتے

فاریہ نے منہ بناتے ہوئے کہا سدید نے اس پر ایک نظر ڈالی اور باہر جانے لگا
 فاریہ نے اس کی بازو پکڑ لی

URDU NOVEL BANK

میری ہی غلطی ہے جو آپ کے پیار کے لیے ترستی رہی ہوں میں ہی غلط ہونا "
چلی جاتی ہوں آپ کو اپنی بہن کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھک گئی ہوں ایک
ہی بات سن سن کر آپ کی بہن آپ کی بہن اس کے سوا آپ کو کچھ نظر ہی
"نہیں آتا مر کیوں نہیں جاتی آپ کی بہن

اگلی بات منہ میں ہی رہ گئی اس کی گال سن ہو گئی اور ہونٹ خون نکلنے لگا
سادی نے اپنی پیشانی مسلی
"سوری"

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اس نے کندھوں سے پکڑا

"چھوڑیں مجھے"

سادی نے اس کی گال پر ہاتھ رکھ کے انگوٹھے سے اس کے ہونٹ کے پاس
سے خون صاف کیا اس کی آنکھوں میں نمی تیر آئی

URDU NOVEL BANK

فاریہ سوری میں بہت پریشان ہوں پلیز ایسے مت بولو پری کے بارے میں تم تو "جانتی ہونا

فاریہ کو اپنی باتوں پر شرمندگیں ہوئی اس نے سیدید کی طرف دیکھا
سوری سادی میں نے اپ کا اتنے سال انتظار کیا اب اپ میں سے بات بھی "
"نہیں کرتے ٹھیک سے پلیز پریشان مت ہونا
"سب ٹھیک ہو جائے گا"

★★★

visit for more novels:

شازر روم میں داخل ہوا سٹریچر پر پریشان کا وجود دیکھا وہ اس کے پاس جا کر نرمی
سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا اس کے ہاتھ میں حرکت ہوئی اس نے
دھیرے سے آنکھیں کھولیں اور ایک نفرت بھری نگاہ شازر پر ڈال کر اپنا ہاتھ
چھڑا لیا

"سوری پری"

شاذ نے نگاہیں جھکا کر کہا

پلیز چلے جائیں میں اس وقت آپ کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی اس لمحے مجھے آپ کی شدید ضرورت تھی پر آپ نے مجھے اس نے شخص طلال کے سامنے بے غیرت بنا دیا شاذ میں نے زندگی میں سب کچھ برداشت کیا اور سب کچھ برداشت کر سکتی ہوں پر شاذ جہان شاہ مجھ سے اپنے کردار کے اوپر لگایا گیا الزام کبھی " برداشت نہیں ہوگا پلیز چلے جائیں

جہان وہاں سے اٹھ گیا دروازے تک گیا پھر مڑ کر پرسیان کو دیکھنے لگا وہ بھی اسی کو ہی دیکھ رہی تھی اتنے میں سدید روم میں آیا وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
"پری کیسا فیل کر رہی ہو اب ٹھیک ہو"

سدید نے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

URDU NOVEL BANK

ابھی بالکل بھی میری بیٹی نے پریشان نہیں ہونا اور کوئی بات بھی دل پر نہیں " لینی ویسے پھر آپ کی زیادہ طبیعت خراب ہو جائے گی فکر مت کرو تمہارا بھائی " اگیا ہے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

سید نے پیار سے اس کی گال تھپتھپائی

بھیا آپ میرا کام کر دیں گے میں جانتی ہوں آپ مجھ سے ناراض ہیں میں نے ' آپ کو اپنے اور حازق کے نکاح کے بارے میں نہیں بتایا تھا بھیا میں بتانا چاہتی تھی پر مجھ میں ہمت نہیں ہوتی تھی بھیا صمد بھیا کو بولیں انہوں نے میرا بچہ کدھر کیا ہے وہ مجھے میرا بچہ لادیں اب تو بڑا ہو گیا ہوگا بھیا میرے پاس حازق کی ایک ہی نشانی بچی تھی بھیا حازق نے مجھ سے وعدہ لیا تھا میں اس کا خیال رکھوں گی پر مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم بیٹی تھی یا بیٹا تھا " پرسیان روتی ہوئی بولی

پرسیان میرا بچہ پاگل ہو کیا ایسے بھلا کون روتا ہے اور میں اپنی بیٹی سے بھلا " ناراض ہو سکتا ہوں بتاؤ نہیں میں ہو سکتا اور ہاں آج کے بعد رونا بھی مت ورنہ

URDU NOVEL BANK

میں ماروں گا اب تو اتنی بڑی ہو گئی ہو ابھی بھی بچوں کی طرح روتی ہو مجھے
"پریشان کرو گی

سدید نے مسکراتے ہوئے کہا پری نے نفی میں سر ہلایا

پرسیاں شازر بہت اچھا ہیں

سدید نے سمجھانے والے انداز میں کہا

مگر پرسیاں نے کوئی جواب نہ دیا

سدید خاموش ہو گیا وہ جان گیا پرسیاں اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتی وہ
خاموشی سے اٹھ کر باہر چلا گیا

پری نے سکون سے آنکھیں بند کر دی

★★★

یار مجھے معاف کر دے میں تجھ سے کیا وعدہ پورا نہیں کر سکا حازق دیکھو نا میں "
اکیلا ہو گیا ہوں تم نے مجھے اکیلا کیا ہے یار وہ میری بچپن کی محبت تھی وجہ یہ

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

تھی ہم دونوں ایک لڑکی سے محبت کر بیٹھے جانتے ہو جب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تھا وہ بہت چھوٹی تھی اور میرے دل میں ہی کہیں قید ہو گئی تھی میں سادی کا ملنے گیا تھا وہ ڈرائنگ روم میں سادی کے پاس آکر رونے لگ گئی سادی اسے پیار سے چپ کروا رہا تھا اس دن وہ میرے دل کو اچھی لگی تھی میں نے اسے خود سے ہی ہانی کا نام دے دیا اس کے بعد وہ مجھے پھر کبھی نظر نہیں آئی میں نے ایک بار سادی سے اس کے بارے میں پوچھا تھا پر سادی نے کوئی جواب نہیں دیا اس وقت میٹرک میں تھا اس کے بعد سادی نے اور میں نے کئی سال ساتھ گزارے پر وہ مجھے نظر نہیں آئی اکثر میں اس کے لیے لیٹر اور پھول اس کے کمرے میں رکھتا تھا وہ شاید اتنا ہی جانتی تھی سادی کا کوئی دوست اسے پسند کرتا ہے اس دن پھر اس نے اعتراف کیا وہ میرے بچپن کی محبت تھی

شاذ حازق کی قبر پر بیٹھا اسے اپنی داستان یوں سنا رہا تھا جیسے وہ سن رہا ہو قبر کے پاس بیٹھا کوئی پاگل ہی لگ رہا تھا اس نے آنکھیں بند کر لی



ڈاکٹر نے اسے ڈسچارج کر دیا وہ گھر آگئی کتنے سالوں بعد وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی کتنی یادوں نے اسے گھیر لیا وہ دروازے کے پاس کھڑی ہوگی کیا ہوا ہے چلو اگے میں جانتا ہوں تم اپنی بیٹی کو مس کر رہی ہو تم فکر مت کرو میں شاذر کو بولوں گا وہ چھوڑ جائے گا

سدید اسے روم میں لے آیا بھیا جہان کے پاس ہی رہنے دیں بیٹیوں کو ماں سے زیادہ باپ کی ضرورت ہوتی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

سدید کو ایک لمحے کے لیے بے حد ترس آیا اس پر اس نے جھک کر اس کے سر پر بوسہ دیا

تم ریسٹ کرو وہ یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا پرسیان نے آنکھوں کی نمی صاف کی اور پھر اٹھ کر الماری کے پاس گئی الماری کا دروازہ کھولا الماری میں بنا

URDU NOVEL BANK

ایک چھوٹا سا دراز کھولا جس میں ایک چابی پڑی ہوئی تھی جو آج بھی وہیں موجود تھی اس نے چابی اٹھا کر ڈریسنگ کا دراز کھولا سامنے ہی حازق کی دی ہوئی چیزیں پڑی تھی وہ اٹھانے لگی پھر اس کے ہاتھ رک گئے وہ وہاں سے اٹھ گئی اسی لمحے اسماعیل شاہ کمرے میں داخل ہوئے پرسیان نے ان کی طرف دیکھا اس کے لب سکڑ گئے نہ جانے وہ کیوں ائے تھے

جانتا ہوں پری تمہیں میری ضرورت نہیں پھر بھی آیا ہوں باپ کہلانے کے قابل تو نہیں ہوں پھر بھی باپ بن کر آیا ہوں ایک بار مجھے بابا کہو

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ نگاہیں نیچے کر کے بولے
پری نے بھگی انکھوں سے انہیں دیکھا

بابا

URDU NOVEL BANK

وہ بھرائی آواز میں بولی اسے تو اج بھی باپ کے پیار کی ضرورت تھی اس نے تو ہر لمحہ اپنے ماں باپ کو یاد کیا تھا وہ ان کے سینے سے لگ گئی اس کے آنسو نکل ائے

★★★

خنسہ پاگل ہو تم یہ کیا کہہ رہی ہو اگر میں دو دن بڑی رہوں گا تم سے بات نہیں کر سکوں گا تم بات طلاق تک لے آؤ گی
صمد غصے میں بولا

ہاں میں نہیں رہ سکتی تمہارے ساتھ تم دونوں بھائیوں کو اپنی بہن کے سوا کوئی نظر ہی نہیں اتا تم نے مجھے زندگی بھر دیا ہی کیا ہے جب سے اس گھر میں ائی ہوں ایک پل کے لیے بھی سکون نہیں ملا مجھے طلاق دے دو تاکہ تم بھی سکون سے رہ سکو میں بھی

URDU NOVEL BANK

خنسہ پلینز پاگل مت بنو کیوں اپنا گھر خراب کرنا چاہتی ہو میں کہہ رہا ہوں نا اتدہ سے ایسا نہیں ہوگا

صمید نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا اس نے غصے میں اپنا ہاتھ چھڑایا اور بیگ بیڈ پر رکھ کر الماری سے کپڑے نکالنے لگی

خنسہ یہ کیا بچوں والی ضد ہے صمید اس کے ہاتھ سے کپڑے چھڑانے لگا اس نے غصے میں صمید کے ہاتھ سے کپڑے کھینچے صمید اسے تھپڑ مارنے لگا پر اس کا ہاتھ ہوا میں ہی رک گیا وہ گھبرائی اس کا سر چکرانے لگا اس کے ہاتھ سے کپڑے گر گئے وہ بیڈ پر بیٹھ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خنسہ کیا ہوا ہے تم ٹھیک ہو وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا اس کا منہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر لیا

کیا ہوا ہے

اس نے پیار سے پوچھا

URDU NOVEL BANK

اس نے آنکھیں بند کر کے نفی میں سر ہلایا

صمید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سینے سے لگایا ایسے مت کرنا آج کے بعد بیوی ہو تم میری مجھ سے برداشت نہیں ہوتا تم مجھ سے جو دور جانے کی بات کرو خنسہ اس کے سینے پر سر رکھ کے مسکرائی

سوری صمید اس نے اس کی منہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا صمید نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا کبھی مجھ سے دور جانے کی بات نہ کرنا آج کے بعد ورنہ ایسے ہی جگہ ساتھ لے جاؤں گا واپس بھی نہیں آ سکو گی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com



شاذ نے اسے سینے سے لگایا ہوا تھا اور اسے باتیں کر رہا تھا وہ مسکرا رہی تھی بابا کی جان کتنا مسکراتی ہے شاذ نے اسے اپنے اوپر کھڑا کیا بابا کی جان دیکھو اب رونا مت سو جاؤ مجھے بھی نیند آئی ہوئی ہے

URDU NOVEL BANK

شازر نے اسے اٹھا کر بے بی کاٹ میں ڈالا وہ پھر سے رونے لگ گئی شازر نے اسے اٹھا لیا اور کمرے میں گھوم پھر کر اسے سلانے لگ گیا تھوڑی دیر بعد وہ سو گئی شاعر نے اسے بے بی کاٹ میں لٹا دیا اس کی گال پر بوسہ دیا اور مسکرا نے لگا اتنے میں اس کا موبائل بجنے لگا اس نے بیزاری سے کال اٹھائی

ہیلو شازر کیا حال ہے

سدید کی آواز سن کر اس کی بند ہوتی آنکھیں کھلی

ہاں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ پری کیسی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے شرمندگی سے پوچھا

ٹھیک ہے تم اپنی بتاؤ اور پریسا کیسی ہے

ٹھیک ہے سادی میں پری سے ملنا چاہتا ہوں

شازر نے اداسی سے کہا

URDU NOVEL BANK

جہاں وہ اس وقت کسی سے نہیں ملنا چاہتی اسے کچھ دن اکیلا رہنے دو وہ خود ہی
ٹھیک ہو جائے گی میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں
سدید نے اسے تسلی دی

سادی پرسیان یہ بات تو جانتی نہیں تم اور پریان----

شاذ پلیر

سدید نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی
بھول کر بھی اس کے سامنے ذکر مت کرنا اس بات کا میں نے ساری زندگی
اسے ذکر نہیں کیا یہ میرا راز ہے زندگی کا سب سے بڑا پلیر اسے مت بتانا

اوکے یار میں نہیں بتاتا کچھ دنوں تک آؤں گا پرسہ کی برتھ ڈے ہے میں آؤں گا
اوکے اپنا خیال رکھنا

سادی نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی



وہ لاؤنچ میں بیٹھا تھا غصے سے

یہ شازر جہان خود کو کیا سمجھتا ہے اسے کیا لگتا ہے اس نے مجھ پر کیس کر کے خود کو بہادر سمجھ لیا ہے مجھے جیل بھیج دے گا میں اس کی بازی اسی پر پلٹوں گا اس کے ماں باپ حازق کے قتل کا الزام شاذر تم پر ہی آئے گا تم پچھتاؤ گے تمہیں کتے کی موت دوں گا مجھے جیل بھیجنے کی کوشش کرو گے میں خاموش بیٹھا رہوں گا شازر شاہ تم سب کچھ مانو گے تم خود میری پرسیان کو میرے سپرد کرو گے اس نے غصے میں ہاتھ میں پکڑا ریوٹ فرش پر مارا اور غصے میں اٹھ کر وہاں سے چلا گیا



زارا کی رات کے وقت انکھ کھلی اس کی طبیعت عجیب سی ہونے لگی اس نے سائیڈ ٹیبل سے جگ سے پانی ڈال کر پیا اور لائٹ ان کر دی

URDU NOVEL BANK

زارا لائٹ کیوں ان کی ہے یار سارے دن کا تھکا ہوا ہوں کبھی پولیس اسٹیشن
تو کبھی عدالت پلیز مجھے سونے دو

اس نے سوتے سوتے پوری تقریر کر دی اور سر پر تکیہ رکھ دیا

شاویر پتہ نہیں میری طبیعت کیوں خراب ہو رہی ہے

کیا ہوا ہے

گولی کی طرح اٹھا

سر چکرا رہا ہے اچھا اچھا مجھے لگا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے چلو شاباش ایسے سوئی
www.urdu-novel-bank.com
ہوئی اٹھ جاؤ گی تو سر تو چکرائے گا ہی

شاویر یہ کہہ کر سو گیا زارا نے اس کے بازو پر مکر رسید کیا کیا

یار بیگم سونے دو

وہ یہ کہہ کر جلد ہی سو گیا

زارا اچانک سے اٹھ گئی

صبح کے وقت شاہ ویز کو اپنا منہ گیلا ہوتا ہوا محسوس ہوا اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا زارا اپنے بالوں کا پانی اس پر گرا رہی تھی شاویز نے اس کا بازو پکڑ کر کھینچا

میڈم خوش نظر آرہی ہو کوئی لاٹری نکل آئی ہے

شاویز نے مسکراتے ہوئے پوچھا اس نے مسکراتے ہوئے اس نے شاویز کے کان میں کچھ کہا وہ ایک دم سے ہڑبڑا کر اٹھا

visit for more novels:

زارا تم سچ کہہ رہی ہو یا سچ میں میں بابا بننے والا ہوں یا قسم سے مجھے یقین نہیں
اربا

اس نے مسکراتے ہوئے زارا کو سینے سے لگا لیا اس کی پیشانی پر بوسہ دیا وہ مسکراتے ہوئے شاویز کو دیکھنے لگی جس کے لبوں سے مسکراہٹ جدا نہیں ہو رہی تھی زارا بھی اس سے دیکھ کر مسکراتی ہوئی اس کے سینے سے لگ گئی



وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا پر اس کا دماغ کہیں اور ہی گم تھا اچانک اس کی گاڑی کے سامنے ایک گاڑی کی اس نے لمبا سانس لیا اور گاڑی سے نکل کر اس سامنے کھڑے شخص کے پاس گیا

کیا چاہتے ہو تم

شاذ نے اپنے کوٹ کے بٹن کھولتے ہوئے کہا

اپنا کیس واپس لو ابھی اپنے وکیل کو کال کرو پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

طلال نے گھڑی کی طرف دیکھا شاذ اسے دیکھ کر مسکرایا

بیٹا تمہیں کیا لگتا ہے اتنی اسانی سے میں کیس واپس لے لوں گا غلط فہمی ہے تمہاری میں نہیں لینے والا کیونکہ میں تمہیں پھانسی کے پھندے پر لٹکا کر چھوڑوں

گا

URDU NOVEL BANK

اچھا ایسی بات ہے یہ دیکھو پھر اس نے موبائل اس کے سامنے کیا جس کی
سکرین پر طلال اور پرسیان کی تصویریں تھیں

حیران مت ہو زیادہ تم جانتے تو ہو پری میری بیوی رہ چکی ہے اگر تم اس وقت اپنا
کیس واپس نہیں لو گے تو ایک کلک سے یہ تصاویر دنیا میں ہر جگہ پہنچ جائیں گی

شاذ غصے میں اس کی طرف بڑھا

نانا یہ غلطی مت کرنا تم یہ موبائل توڑ دو گے پر یہ موبائل ٹوٹتے ہی میرا آدمی یہ
تصویریں۔۔۔۔۔ اگے تم خود سمجھدار ہو طلال نے ہنستے ہوئے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شاذ اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا

تمہیں کیا لگتا ہے میں کیس واپس لے لوں گا تمہاری غلط فہمی ہے یہ کام میں
مر کر بھی نہیں کر سکتا کیونکہ جانتے ہو تم پکا ارادہ کر لیا ہے میرے ہاتھوں
سے مرنے کا

URDU NOVEL BANK

طلال اس کی بات سن کر ہنسنے لگا کیا یار تجھے مارنے کا شوق ہے مجھے مارنا چاہتا ہے میں تو تجھ سے تیرے سارے اپنے چھین چکا ہوں تو مجھے مارے گا طلال نے قہقہہ لگایا

اچانک گولی کی آواز سے اس کے لب ادھر ہی سکر گئے شاز نے دو اور گولیاں چلائی وہ گھٹنوں کے بل گر گیا

مسٹر طلال احمد تمہارا قصہ بھی ختم ہوا

وہ اس کی گال تھپتھپا کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

visit for more novels:

سڑک پر ہر طرف اس کا خون ہی خون تھا اس کی آنکھیں پتھر اگئیں پر اس کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ تھی وہ جانے سے پہلے اس سے برباد کر گئے

★★★

اچانک سوئے ہوئے اس کی آنکھ کھلی اسے نہ جانے کیا ہوا وہ ارد گرد کسی کو دیکھنے لگی جیسے اسے کسی کی تلاش ہو اس کے بے ساختہ انسو گرنے لگے اس

URDU NOVEL BANK

کے حلق میں انسوؤں کا پھندہ اٹک گیا وہ بیڈ سے اتری اور کمرے سے باہر آئی
سامنے سدید کسی سے بات کر رہا تھا اس کی نظر پرسیان پر گئی وہ موبائل کان
کے ساتھ سے ہٹاتا ہوا اس کی طرف آیا

پرسیان کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو

بھیا مجھے اپنی بیٹی سے ملنا ہے پلیز مجھے لے جائیں

وہ اپنے انسو کنٹرول کرتی ہوئی بولی

پاگل رو کیوں رہی ہو میں صمید کو بولتا ہوں وہ لے جاتا ہے موڈ ٹھیک کرو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھیا آپ خود لے جائیں

کیوں میں نے راستے میں کھا جانا ہے

صمید سیڑھیاں اترتا ہوا بولا

اپ ہی لیتے جائیں وہ منہ بناتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

چلو میں لے چلتا ہوں وہ اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے گیا وہ مڑ مڑ کر
صدید کو دیکھ رہی تھی جو پھر سے موبائل میں لگا ہوا تھا گاڑی میں بیٹھ کر اس
نے صدید کی طرف دیکھا

آپ بدل گئے ہیں

صدید نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اس کی بات پر غور کیا
جانتا ہوں بدل گیا ہوں پر تم نہیں جانتی میں ہمیشہ سے ایسا ہی تھا
پر ایک چیز چاہیے اپ دیں گے نا پرسیان کی بات سن کر اس نے بچ سڑک
پڑے گاڑی روک کر پرسیان کی طرف دیکھا
کیا چاہیے تمہیں

اس نے حیرت سے پرسیان کو دیکھ کر پوچھا

میرا بچہ چاہیے وہ بھرائی آواز میں بولی

URDU NOVEL BANK

صمید نے بنا اس کی بات کا جواب دیا گاڑی سٹارٹ کر دی
 صمید بھائی پلیز میں نے حازق سے وعدہ کیا تھا اپ کیوں نہیں سمجھ رہے
 وہ روتی ہوئی بولی

صمید نے پھر بھی اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا تھوڑی دیر بعد گاڑی گھر
 کے سامنے لگی

اگر گھر واپس انا ہوا تو مجھے بتا دینا میں لیتا جاؤں گا جب بیٹی سے مل لیا پری اس
 کی بات سن کر اثبات میں سر ہلا گئی وہ چلا گیا پرسیان مرے مرے قدموں سے
 گھر میں داخل ہوئی اس کی گالوں پر انسوتھے وہ رونا چاہتی تھی وہ خود کو بے بس
 محسوس کر رہی تھی رات ہو گئی تھی اسے نہ جانے کیوں آج حازق بہت یاد ا رہا
 تھا وہ بنا ارد گرد دیکھے اس کے کمرے کی طرف جا رہی تھی دھیرے سے کمرے
 کا دروازہ کھولا کمرے میں اندھیرا تھا اس نے لائٹ جلائی اور گھٹنوں بل زمین پر
 بیٹھ گئی اور سامنے دیوار پر لگی حازق کی تصویر دیکھنے لگی

URDU NOVEL BANK

کدھر ہو جھوٹے کہیں کے مجھے کیوں نہیں ساتھ لے کر گئے خود تو سکون کی
نیند سو رہے ہو دیکھو میں سو بھی نہیں سکتی میں تمہیں بھول کر ایک زندگی
شروع کرنا چاہتی ہوں میرے پیروں میں زنجیریں ہیں جنہوں نے مجھے جکڑ رکھا ہے
میں کہیں نہیں جا سکتی میں کسی طرف قدم نہیں بڑھا سکتی میرے دل کو بھی
زنجیر نے جکڑ رکھا ہے اس دل میں کسی اور کو میں بسا نہیں سکتی

اس کی آنکھیں بند تھی کوئی اس کی گالوں سے آنسو صاف کرنے لگا اس نے
آنکھیں کھول کر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا اس کے کندھے سے سر ٹکا لیا
بے بس ہوں نہیں بھول سکتی تکلیف میں ہوں کاش میں حازق سے نہ ملی
ہوتی یار عشق کتنا ظالم کیوں ہوتا ہے کیوں اس قدر بے بس کر دیتا ہے یہ بے
بسی انسان کو اس قدر بے بس کرتی ہے موت بھی بے بس نظر آتی ہے اس
نے جہان کے کندھے سے سر ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کر دی

★★★

URDU NOVEL BANK

موبائل کان کے ساتھ لگائے سیڑھیوں سے اتر رہا تھا خنسہ اس سے پکارتی ہوئی
بیچھے آئی پر وہ بنا اس کی بات سنے وہاں سے چلا گیا

سدید بھائی پتہ نہیں کس کی کال تھی صمد بہت پریشان تھے انہوں نے مجھے
کچھ بتایا بھی نہیں اور اچانک ادھر چلے گئے ہیں

وہ پریشانی کے عالم میں بتا رہی تھی

خنسہ میں دیکھتا ہوں پریشان نہ ہو

سدید یہ کہہ کر باہر کی طرف چلا گیا اتنے میں فاریہ باہر آئی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

خنسہ سدید کدھر ہیں

کیا ہوا ہے فاریہ تمہارا چہرہ کیوں پیلا پڑ رہا ہے

یار پتہ نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے پلیز سدید کو بلاؤ

وہ وہیں سیڑھیوں پر بیٹھ گئی

URDU NOVEL BANK

خنسہ پریشانی میں باہر کی طرف بھاگی پر وہ جا چکا تھا وہ واپس آ کر سید کو کال کرنے لگی پر اس کا نمبر آف جا رہا تھا پھر صمد کو کال کی اس کا نمبر بھی بند جا رہا تھا

فاریہ یار کچھ نہیں ہوگا چلو میں لے چلتی ہوں ہاسپٹل

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے گاڑی تک لائی پر وہاں کوئی ڈرائیور موجود نہیں تھا وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی فاریہ کو ساتھ بٹھا دیا فاریہ بے ہوش ہو گئی وہ ایک دم سے پریشان ہو گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

★★★

اس کے کانوں سے باتوں کی آواز ٹکرائی اس نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر ساتھ دیکھا شاذ پریشہ کے ساتھ کھیل رہا تھا وہ جھٹکا کھا کر اٹھی اور ہکا بکا ارد گرد دیکھنے لگی

کیا ہوا ہے

URDU NOVEL BANK

شاذ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

اس نے اپنی بیٹی کو دیکھا پھر شاذ کو جس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری ہوئی
تھی ایک دل کش مسکراہٹ

اس نے کانپتے ہوئے ہاتھ سے اپنے بال کانوں کے پیچھے کیئے

شاذ نے پریسہ کو اٹھا کر اس کی گال پر بوسہ دیا پھر اسے بے بی کاٹ میں لٹا
دیا

پرسیاں ابھی ابھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زیادہ پیارا لگ رہا ہوں نظر لگانی ہے کیا

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ کچھ نہ بولی وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ
میں لے لیا

URDU NOVEL BANK

میری طرف دیکھو کیوں پریشان ہو گئی ہو

وہ پیار سے اس سے پوچھنے لگا اس نے نفی میں سر ہلایا

مجھے گھر جانا ہے

وہ ایک دم سے اٹھتی ہوئی بولی

یہ بھی آپ کا ہی گھر ہے میڈم کیوں مجھ سے دور جانا چاہتی ہیں ہم کتنا قریب
ہو گئے ہیں ایک دوسرے کے

اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر بولا
visit for more novels : www.urdunovelbank.com

اچانک سے شاذر کا موبائل بجنے لگا

اس نے کال ریسیو کی دوسری طرف سے سدید کی آواز آئی

شاذر پرسیان کو ادھر اپنے پاس ہی رکھنا اور اس کے پاس کوئی موبائل نہ ہو
کوشش کرو وہ کمرے سے باہر نہ نکلے

URDU NOVEL BANK

سید نے مزید کچھ نہ کہا نہ سنا کال کٹ کر دی اتنے میں شاذ کے موبائل پر میسجز آنے لگے اس نے جیسے ہی واٹس ایپ کھولی وہاں اس کے ہر دوست رشتہ دار نے اسے ایک ہی ویڈیوز اور تصویر سینڈ کی ہوئی تھی پری کی آنکھیں پھاڑے ادھر ہی دیکھ رہی تھی شاذ کی نظر بار بار آنے والے میسجز پر جا رہی تھی شاذ جہان شاہ تمہاری وائف کی ویڈیو کس کے ساتھ ہیں

اس کے ہاتھ سے موبائل گر گیا پرسیان کے ہاتھ ٹھنڈے ہونے لگے پری کیا ہوا ہے پریشان مت ہو اس ویڈیو میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے

ap mujhe chhodu diں گے اب میں جانتی ہوں ap نے مجھے چھوڑ دینا ہے

وہ روتی ہوئی بولی

پاگل ہو پری ریلیکس ہو جاؤ کچھ نہیں ہوگا ویسے ہی پریشان ہو رہی ہو یہ میں ڈیلیٹ کروا دیتا ہوں

یہ طلال نے ہی اپلوڈ کروائی ہوگی

URDU NOVEL BANK

اچانک ہی وہ بے ہوش ہو گئی اسے سانس لینا بھی مشکل ہو گیا

★★★

سدید کال پک کر لیں پتہ نہیں کدھر بڑی ہیں

خنسہ نے پریشانی کے عالم میں پھر سے سدید کا نمبر ڈائل کیا

تھوڑی دیر بعد سدید نے کال پک کی

سادی پلیز جلدی ہاسپٹل جائیں فاریہ کی طبیعت بہت خراب ہے خنسہ نے

پریشانی کے عالم میں بتایا وہ ایک دم سے پریشان ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا ہے فاریہ کو میں بس پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں

اس نے جلدی سے کال کٹ کر دی خنسہ پریشانی کے عالم میں ٹہل رہی تھی

اتنے میں ڈاکٹر آیا

پیشنت کی کنڈیشن بہت سیریس ہے ان کے بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر کی بات سن کر اس کی آنکھیں پھیل گئی ڈاکٹر آگے چلا گیا وہ بیچ پر بیٹھ
گئی تھوڑی دیر بعد سدید آیا
فاریہ کیسی ہے کیا ہوا ہے

پتہ نہیں ڈاکٹر نے بس اتنا بتایا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس کے بچے کی جان
کو بھی خطرہ ہے

کیا فاریہ پریگنٹ ہے

سدید کو سمجھ نہ آئی وہ خوش ہو یا اداس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سادی کچھ نہیں ہوگا فاریہ کو پریشان نہ ہوں

اس نے سدید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس سے دلاسہ دیا

★★★

URDU NOVEL BANK

وہ پریشانی کے عالم میں ٹہلتا ہوا سمید کا نمبر ڈائل کر رہا تھا اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا پھر اس نے صمید کو کال ملائی اس کا نمبر بھی بزی جا رہا تھا اس کا پارہ ہائی ہونے لگا ڈاکٹر نے ایک بار پھر سے آکر بتایا

پیشنت کی کنڈیشن بہت سڑیس ہے

ڈاکٹر پلیر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے

وہ بے بسی سے بولا ڈاکٹر اگے چلا گیا اس سے کچھ سمجھ نہیں رہی تھی وہ اب کیا کرے اس نے پھر سے صمید کا نمبر ٹائل کیا صمید نے کال پک نہ کی شاذ کو غصہ آنے لگا تھوڑی دیر بعد صمید نے کال پک کی اس نے صمید کو ہاسپٹل کا بتایا صمید فوراً سے ہاسپٹل پہنچ گیا

کدھر مر گئے تھے سمید بھی کال پک نہیں کر رہا تھا

پری کو کیا ہوا ہے کل تک تو ٹھیک تھی

URDU NOVEL BANK

وہ باتیں چھوڑو تم بتاؤ جو میں پوچھ رہا ہوں پلیز بتا دو پری کا بچہ کدھر ہے تم
کیوں نہیں اس کے سامنے لاتے اسے

شاذ نے بے بسی سے کہا

شاذ میں نہیں اس کے سامنے لا سکتا تم نہیں جانتے وہ بہت کمزور ہے وہ مر
جائے گی

ایسا کیوں بول رہے ہو تم بس لا دو وہ اپنے بچے سے ملنا چاہتی ہے
شاذ میں بتا رہا ہوں میں لاؤں گا اسے پر اگر میری بہن کو کچھ ہوا تو میں تمہیں
معاف نہیں کروں گا

اچھا بس تم لا دو

صمد یہ کہہ کر چلا گیا وہ پھر سے سدید کا نمبر ڈائل کرنے لگا

★★★

URDU NOVEL BANK

سید بیچ پر بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ڈاکٹر آیا سید نے جلدی سے اٹھ کر ڈاکٹر سے فاریہ کے بارے میں پوچھا ڈاکٹر کہنے لگا وہ ٹھیک ہیں اب آپ مل سکتے ہیں وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا روم میں داخل ہوا اور فاریہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا فاریہ نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا سید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگایا

میری طرف دیکھو میری جان سوری یار انے میں دیر کر دی تھی مجھے پتہ ہوتا" ہاسپٹل میں ہو تو میں فوراً جاتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فاریہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی

سید نے اسے کندھوں سے پکڑ کر سینے سے لگا لیا وہ مسکرانے لگی

★★★

وہ پریشان کے پاس بیٹھا ہوا تھا پریشان نے دھیرے سے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا

URDU NOVEL BANK

شاذ نے جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

پرسیاں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

میری جان جلدی سے پورے ہوش میں آؤ کسی سے ملوانا ہے

پری کے لبوں سے بے ساختہ "حازق" نکلا

کیا ہوا ہے پری میری طرف دیکھو

اس نے پیار سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھ کے پیالے میں بھر کر اس کی پیشانی پر

بوسہ دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسی وقت صمید کمرے میں داخل ہوا اس کے ساتھ ایک بچہ تھا پری کی نظر جیسے ہی اس بچے پر پڑی وہ ایک دم سے اٹھی اسے دیکھنے لگی اس کی سانسیں تیز تیز چلنے لگی تھی

میرا بیٹا

URDU NOVEL BANK

وہ منہ پر ہاتھ رکھے روتی ہوئی بولی

وہ بچہ چلتا ہوا اس کے پاس آیا اور پریشان سے ایسے لپٹا جیسے وہ جانتا ہو یہ اس کی ماں ہے

پری کی حالت بہت بری ہونے لگ گئی تھی اس کی سانس تیز تیز چلنے لگی
ڈاکٹر شاذ کو کہنے لگے باہر جائیں

شاذ حازق کدھر ہے وہ نہیں آیا وہ کدھر ہے میرا حازق کدھر ہے شاذ پری کا
حازق کہاں ہے بتائیں نہ شاذ سب باہر جا چکے تھے وہاں پر بس شاذ اور ڈاکٹر
تھے

حازق کو بلاؤ نا شاذ میں تکلیف میں ہوں اس سے نہیں معلوم اس کی پری
تکلیف میں ہے کہاں گئی حازق کی محبت میرے حازق سے بولو اس کی پری مر
رہی ہے وہ کہتا تھا پری تمہیں میری بانہوں میں موت آئے گی جب تم مرو گی

URDU NOVEL BANK

میری بانہوں میں ہوگی ہم ساتھ میں گے وہ کہاں ہے مجھے اس کی بانہوں میں
مرنا تھا شاذ

وہ بمشکل بولے جا رہی تھی شاذ کو اس کی باتیں سن اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہو
رہا تھا شاذ اس کے آنسو صاف کرنے لگا شاذ کے سینے سے لگی بری طرح سے
رو رہی تھی

پری مجھے تکلیف نہ دیں میں آپ سے محبت کرتا ہوں کیوں حازق حازق کر رہی
ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ اس کے آنسو صاف کر رہا تھا

نہیں شاذ مم میرا ح حازق میرا ع عش عشق شا۔۔۔ ذر

اس کی سانسیں اکھڑنے لگیں نگاہیں ایک جگہ پر ٹھہر گئیں اچانک اس کے ہاتھ
پاؤں ڈھیلے پڑ گئے اس کا وجود شاذ کے بازوؤں میں بے جان ہو گیا شاذ نے
اسے خود سے الگ کیا اور دھیرے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا

انا للہ وانا الیہ راجعون

اس کے انسو شیو میں جذب ہونے لگے وہ منہ کر ہاتھ رکھے سڑپھر سے نیچے بیٹھتا
چلا گیا

میں برباد ہو گیا

اس کی ہچکیاں نکلنے لگی اچانک سے اس کی نظر دروازے میں پڑی جدھر سدید
انکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا شازر نے بے بسی کے عالم میں اس کی طرف دیکھا
جیسے کہنا چاہ رہا ہو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کے پاس کچھ بھی نہیں بچا

سدید بے جان سے قدم اٹھاتا ہوا آیا شازر چیخا اس کے گلے لگ کر رونے لگ گیا

سادی یار سب کچھ ختم ہو گیا میں برباد ہو گیا ہوں یار سب کچھ ختم ہو گیا

میں پیراں وچ پا کے عشق دیاں زنجیراں

URDU NOVEL BANK

میں تیرے عشق وچ درد رُل گئی

مینو کج وی نہ یاد نہ رہیا تیرے بعد

تیرے عشق وچ ساری دنیا نوں ہی بھل گئی

جہیز پے پاسے جاوڑ تینو ہی اکھیاں لہجیاں

تیرے عشق وچ میں اینج جھلی ہو گئی
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

مردے مردے وی میں تینو ہی یاد کیتا

تیرے عشق وچ میں کھڑے راہ تے چل پئی



چند سال بعد

سادى مىرى بات سنو مىں اب سے تمھارى بيوى كى كوئى بات نهىں مانوں گى

وہ منہ پھلاتى ہوئى بولى

فارىہ تم نے پھر سے مىرى پرى كو كچھ كہا ہے

visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

وہ فارىہ كى طرف ديكھتا ہوا بولا

سادى مجھے تو يہ اپ كى ماں لگتى ہے بيٹى نهىں

وہ پرى كو گھورتى ہوئى بولى

سادى سمجھا لو اپنى بيوى كو

وہ چڑ کر بولی

سادى ہنسنے لگا

اچھا فاریہ میں اتا ہوں

فاریہ نے اس کا بازو پکڑ لیا اور نفی میں سر ہلانے لگی پر وہ اپنا بازو چھڑا کر دوسرے کمرے میں آگیا ایک سگریٹ سلگائی اور کمرے میں صوفے پر بیٹھ گیا

پری میری ٹول میری گریا بھیا کی جان ابھی تک سوئی کیوں نہیں پاگل ہو پری اب حازق نہیں ہے تو شاذ بھی نہیں رہا وہ بھی دور چلا گیا دیکھو تمہارے بھائی کا دوست بھی چھوڑ گیا ہے سب کچھ ختم ہو گیا ہے

کمرے میں سگریٹ کا دھواں اڑنے لگا اتنے میں فاریہ کمرے میں داخل ہوئی

سادى آپ کب تک اپ ایسے خود سے باتیں کریں گے

فاریہ اس کے پاس بیٹھی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

فاریہ یہ کیوں چھوڑ گئی وہ میری بیٹی تھی جانتی ہو وہ میری سگی بہن نہیں تھی پر وہ میرے جگر کا ٹکڑا تھی بابا کیوں اس سے اتنی نفرت کرتے تھے کیونکہ بابا کی وہ دوسرے بیوی کی دوسری بیٹی تھی بابا اسی طرح میری ماں سے بھی نفرت کرتے تھے وہ بتاتے بتاتے رونے لگا اس کے آنسو گرنے لگے وہ فاریہ کے کندھے سے لگا اور آنکھیں بند کر لی گزرے لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگے

سدید اپ کتنے کمزور ہو گئے ہیں پلیز مت کریں اپنی ساتھ ایسا مجھے تکلیف ہو رہی ہے اس کی بیٹی اور بیٹا آپ کے پاس ہیں دو بڑی نشانیاں ہیں اس کی کمر سہلاتی ہوئی بولی سدید اسے الگ ہوا اور اپنے آنسو صاف کئے

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

پاگل فاریہ تم کیوں رو رہی ہو ایسے روتے ہیں سادی اسے بچوں کی طرح روتا دیکھ کر پریشان ہو گیا وہ اس کے سینے سے چمٹ گئی

وعدہ کریں اٹھہ ایسے نہیں روئیں گے

URDU NOVEL BANK

اس کے پاؤں میں حازق کی محبت کی زنجیریں تھی جنہوں نے اسے جکڑ کر رکھا تھا
اس نے کبھی زندگی میں اگے نہیں پڑھنا تھا دعا کریں وہ جو ہم سے دور چلا گیا
ہے شاذ وہ اپنے بچوں کی خاطر لوٹ ائے

ختم شد



جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

visit for more novels:

www.facebook.com/groups/NovelBank

بہترین اور اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com